آپ کے خواب
اور
اُن کی تعبیر

کتاب و سُنّت کی روشنی میں



مُصنّف

أبو محمد خالد بن علی العنبری

مترجم

حافظ عبد الرحمن یوسف

مکتبہ ابن تیمیہ ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

آپ کے خواب اور اُن کی تعبیر

کتاب وسُنّت کی روشنی میں

مُصنّف

أبو محمد خالد بن علی العنبری

مترجم

حافظ عبدالرحمن یوسف

مکتبہ ابنِ تیمیہ ۔ لاہور

نام کتاب : آپ کے خواب اور اُن کی تعبیر
مصنف : ابو محمد خالد بن علی العنبری
مترجم : ڈاکٹر حافظ عبدالرحمٰن یوسف
ایڈیشن : جون ۲۰۰۶ء
ناشر : حافظ عبداللہ حسین، کراچی
پرنٹرز : عرفان افضل پرنٹرز
سٹاکسٹ : اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔
مکتبہ قدوسیہ، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔
نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔
مکتبہ سلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔
مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔
کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

أَمَّا بَعْدُ!

مسلمان کے خواب کا کثرت سے سچ ثابت ہونا ''قیامت صغریٰ'' کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

((إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ.))[1]

''جب یہ دنیا ختم ہوجانے کے قریب ہوگی تو مومن کا خواب شاذو نادر ہی خلاف واقعہ ہوگا۔''

شاید اس میں یہ راز ہو کہ چونکہ مومن دنیا کے اختتام کے وقت اس حدیث کے پیش نظر خال خال ہوں گے۔

((بَدَأَ الإِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَأَ.))

''اسلام کا آغاز اجنبیت سے ہوا ہے اور اس کا انجام بھی اجنبیت پر ہوگا۔''

اور اس دور میں اطاعت و فرماں برداری پر گامزن رہنے کے لیے ان کے مونس و غم خوار کم ہوجائیں گے، اس لیے انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھنے کے لیے سچے خوابوں کی بشارت کا اعزاز دیا جائے گا۔

خواب کی تعبیر کرنے والے لوگ بہت کم ہیں۔ بالخصوص ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم و

[1] بخاري و مسلم.

حکمت اور فنِ تعبیر میں بصیرت سے نوازا ہے، چیدہ چیدہ نظر آتے ہیں۔ علمِ تعبیر کی کتابیں بھی رطب و یابس سے بھری پڑی ہیں۔ مزید برآں لوگوں کی اکثریت ان سے استفادہ نہیں کر سکتی۔ کچھ ایسی ہی صورت حال کے پیش نظر یہ مختصر مجموعہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ قارئین کے لیے خواب کے آداب، تقاضے، کیفیت اور صحیح ترین تعبیر سے آگاہ ہو سکیں۔ یاد رہے کہ یہ اصول و ضوابط حدیث رسول اللہ ﷺ سے ماخوذ ہیں۔

یہ مختصر مجموعہ اسی موضوع پر تصنیف کی گئی کتاب "منهج اهل السنّة والجماعة فی الرؤی والأحلام" کا تکملہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

ابو محمد خالد بن علی بن محمد العنبری

خواب کی تعبیر کا طریقہ اوراس کے تقاضے

1۔خواب تین قسم کا ہوتا ہے

اچھا خواب:

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوش خبری ہوتی ہے اور یہ نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

برا خواب:

یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔وہ اس کے ذریعے انسان کو غم زدہ کرنے اور نیند کے دوران لہوولعب میں مشغول کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ذہنی تخیلات:

دن کے وقت انسان کے ذہنی تفکرات اور خیالات نیند میں دکھائی دیتے ہیں۔اس میں اس کے یومیہ معمولات بھی آ جاتے ہیں۔مثلاً: اگر کسی وقت کسی شخص کے کھانے کا معمول ہو اور وہ سو جائے تو خواب میں کھانا کھا رہا ہوگا یا ضرورت سے زائد کھالے تو وہ خواب میں دیکھے گا کہ اسے قے آ رہی ہے۔

مذکورہ بالا خواب کے علاوہ جتنے بھی خواب آتے ہیں، وہ محض ''افسانے'' ہوتے ہیں۔ان کی تعبیر نہیں ہوسکتی اور نہ ہی وہ تعبیر کے اصولوں پر پورا اُترتے ہیں۔

2۔اچھا خواب دیکھنے کی صورت میں چار باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

(۱) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

(۲) اسے خوشخبری کا آئینہ دار سمجھے۔

(۳) اسے اپنے دوستوں تک محدود رکھے۔

(۴) اس کی بہتر انداز میں تعبیر کرے یا کروائے، کیونکہ خواب تعبیر کے مطابق پورے ہو جاتے ہیں۔

3۔ اگر خواب اچھا نہ ہو تو دیکھنے والے کو سات باتوں کا خیال رکھنا ہوگا، ان کی پاسداری کرنے سے وہ شخص ان شاء اللہ اس کے ضرر سے محفوظ ہو جائے گا

(۱) اس کے شر سے پناہ مانگے۔

(۲) تین دفعہ ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط“ پڑھے۔

(۳) تین دفعہ بائیں طرف دم کرے۔

(۴) جس کروٹ لیٹ کر یہ خواب دیکھا ہو اسے بدل دے۔

(۵) نماز نفل پڑھنا شروع کر دے۔

(۶) کسی شخص کے سامنے بیان نہ کرے۔

(۷) خود بھی اس کی تعبیر نہ کرے۔

مندرجہ بالا ہدایات کے دلائل مندرجہ ذیل احادیث میں موجود ہیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا:

”جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے، تو اسے اللہ تعالیٰ کا انعام سمجھ کر اس کا شکر ادا کرے اور اسے (دوست واحباب) کے سامنے بیان نہ کرے۔ اگر کوئی شخص ناپسندیدہ چیز خواب میں دیکھے، تو یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اس کے شر سے تحفظ کے لیے ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط“ پڑھے۔ اور اسے کسی

کو نہ بتائے، ایسا کرنے سے یہ اسے نقصان نہیں دے گا۔"

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں خواب دیکھتا تو بیمار ہو جاتا تھا۔ ایک روز میں نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنی:

"میں خواب دیکھ کر بیمار ہو جایا کرتا تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم خواب میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھو تو اسے صرف انہی لوگوں کے سامنے بیان کرو، جن سے تمہیں محبت ہو۔ اور جب کوئی ناپسند چیز دیکھو، تو اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آؤ۔ اور "أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط" پڑھو، تین دفعہ دم کرو، اسے کسی کے سامنے بیان نہ کرو۔ ایسا کرنے سے تمہیں یہ خواب کوئی نقصان نہیں دے گا۔" (1)

مسلم کی دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:

"اگر کوئی شخص اچھا خواب دیکھے، تو اسے خوش خبری سمجھے اور اپنے پسندیدہ لوگوں کے علاوہ کسی کو نہ بتائے۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھو تو اپنی بائیں طرف تین دفعہ دم کرو اور تین دفعہ "أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط" پڑھو۔ اور جس کروٹ کے بل لیٹے ہوئے ہو، اسے بدل دو۔" (2)

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ہی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں کہ:

"جب تم خواب میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو، تو اُٹھ کر نماز پڑھنے لگ جاؤ اور یہ خواب کسی کو نہ بتاؤ۔"

---

(1) بخاری و مسلم.

(2) مسلم.

4۔ خواب کی تعبیر کا طریقہ

خواب کی تعبیر کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کیے جائیں:

(۱) خواب میں جو چیز نمایاں اور بنیادی حیثیت کی حامل ہو۔ مثلاً: کوئی چیز خوش خبری یا پریشانی، دنیوی یا اخروی مفاد کی نشان دہی کر رہی ہو تو اسے پیش نظر رکھیں اور اس کے علاوہ باقی چیزوں کو چھوڑ دیں۔

(۲) مذکورہ بالا اہم چیز کو قرآنِ مجید یا حدیث نبوی ﷺ یا قیاس وتشبیہ یا نام کی مناسبت یا لغوی معنی کی روشنی میں خواب کی تعبیر کے لیے بنیاد بنالیں۔

قرآنِ مجید کے ذریعے تعبیر کی مثالیں:

(۱) رسی کی تعبیر اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ ط ﴾(آل عمران : ۱۰۳) کی روشنی میں عہد و پیمان کے ساتھ کریں۔

(۲) کشتی اور بحری جہاز کی تعبیر: ﴿ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ ط ﴾(العنکبوت : ۱۵) کی روشنی میں نجات پانے اور چھٹکارہ حاصل کرنے کے ساتھ کریں۔

(۳) تنوں سے: ﴿ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط ﴾(المنافقون : ٤) کے پیش نظر نفاق مراد لیں۔

(۴) ﴿ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط ﴾(البقرة : ٧٤) کی روشنی میں پتھر کی تعبیر شدت اور سختی کے ساتھ کریں۔

(۵) شیر خوار بچے کی تعبیر: ﴿ فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ط ﴾ (القصص : ۸) کی روشنی میں دشمنی کے ساتھ کریں۔

(۶) راکھ سے نا قابل قبول عمل مراد لیں کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ نِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ ط ﴾

(ابراھیم : ۱۸)

''باری تعالیٰ کے منکروں کی مثال اس راکھ کی طرح ہے، جس پر تند و تیز آندھی آ گئی ہو۔''

(۷) پانی کی تعبیر: ''آزمائش'' کے ساتھ کی جائے گی۔ باری تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ط ﴾ (الجن: ۱۷،۱٦)

(۸) کچا گوشت کھانے کی تعبیر: ''غیبت کرنے'' سے کی جائے گی۔ فرمانِ الٰہی ہے کہ:

﴿ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا ط ﴾ (الحجرات: ۱۲)

''کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے فوت شدہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟''

(۹) اونگھ سے ''امن و سکون'' مراد لیا جائے اور یہ باری تعالیٰ کے اس ارشاد کی روشنی میں ہے:

﴿ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ ط ﴾ (الأنفال: ۱۱)

(۱۰) سبزی، خربوزہ، لہسن، مسور کی دال اور پیاز ہاتھ میں لینے کی تعبیر ذیل کے فرمانِ الٰہی کی روشنی میں یہ کی جائے کہ ایسا شخص اپنے پاس موجود بہترین اور عمدہ مال و دولت، علم اور رفیق حیات کے عوض ادنیٰ درجے کی چیزیں حاصل کرے گا۔

﴿ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ط قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ط ﴾ [البقرة: ٦١]

''آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ زمین کی پیداوار میں سے سبزی ککڑی، لہسن، مسور کی دال اور پیاز مہیا کرے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: کیا تم بہتر کے عوض ادنیٰ چیزیں لینا چاہتے ہو؟''

(۱۱) اچھے درخت کی تعبیر: ''کلمہ توحید'' اور گھٹیا درخت کی تعبیر: ''شرک و بدعت'' کے ساتھ کی جائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَمَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ ط ﴾ (ابراهيم: ٢٤)

(۱۲) باغ سے مراد عمل ہے اور اس کا جل جانا عمل کے ضائع ہو جانے کی نشان دہی کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَاَصَابَهَا اِعۡصَارٌ فِيۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ ﴾ (البقرۃ: ۲٦٦)

''اسے بگولے نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور وہ جل گیا۔''

(۱۲) انڈے کی تعبیر: ''عورت'' سے کی جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ۝ ﴾ (الصافات: ٤٩)

''گویا وہ حوریں پردے میں پوشیدہ انڈے ہیں۔''

(۱۳) لباس کی تعبیر بھی یہی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمۡ ؕ ﴾ (البقرۃ: ١٨٧)

''یہ عورتیں تمہارا لباس ہیں۔''

(۱۴) روشنی کی تعبیر: ''ہدایت'' اور تاریکی کی: ''گمراہی'' سے کی جائے گی۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ ﴾ (المائدۃ: ١٦)

''اللہ تعالیٰ انہیں تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔''

حدیث نبوی ﷺ کے ذریعے تعبیر کرنے کی مثالیں:

❀ کوّے سے ''فاسق و فاجر'' مراد لیا جائے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے کوّے کو فاسق کہا ہے۔

❀ چوہیا سے مراد: ''فاسق عورت'' ہے۔ نبی کریم ﷺ نے چوہیا کو فاسق کہا ہے۔

❀ پسلیوں اور شیشے کے برتنوں سے بھی عورتیں مراد لی جائیں۔ کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔''

اسی طرح آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اے انجشہ! ذرا تھم جاؤ۔ ان شیشے کے برتنوں سے نرم روی اختیار کرو۔''

(یہ دونوں احادیث بخاری ومسلم نے ذکر کی ہیں۔)

❀ قمیص کی تعبیر مذہب پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ کی جائے گی۔آپ ﷺ کا فرمان ہے:

''میں نے اپنے سامنے پیش کردہ لوگوں پر نگاہ ڈالی،تو ان میں سے کچھ لوگوں کے قمیص سینے تک تھے اور کچھ لوگوں کے قمیص اس سے نیچے تھے۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سامنے لایا گیا،تو وہ اتنا لمبا قمیص پہنے ہوئے تھے کہ وہ زمین پر گھسٹ رہا تھا۔''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا:''اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی؟''آپ ﷺ نے فرمایا:''(اس سے مراد) دین ہے۔''❶

❀ نبی کریم ﷺ نے''دودھ'' کی تعبیر''علم'' کے ساتھ کی ہے۔

اس طرح حدیث اسراء کے پیش نظر اس کی تعبیر فطرت اسلام سے کی جاسکتی ہے۔

❀ سیاہ فام بکھرے ہوئے بالوں والی عورت کی تعبیر''وبا'' سے کی جائے گی۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ؛بکھرے ہوئے بالوں والی ایک سیاہ فام عورت مدینہ منورہ سے باہر نکل کر جحفہ میں چلی گئی ہے۔میں نے اس کی یہ تعبیر کی ہے کہ: ''وبا''مدینہ منورہ سے باہر نکل کر وہاں منتقل ہوگئی ہے۔''❷

❀ بارش سے ہدایت اور علم مراد لیا جائے۔کیونکہ آپ ﷺ کا یہ فرمان ہے:

''جو علم و ہدایت عطا کر کے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے۔اس کی مثال ایک بارش کی مانند ہے۔''❸

❀ سیدھے راستے کی تعبیر''اسلام'' ہے۔اس کے دائیں بائیں حفاظتی دیواریں''اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور ان دیواروں میں لگے ہوئے دروازے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔

جیسا کہ حضرت بن سمعان رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ؛

---

❶ بخاري و مسلم. ❷ بخاري. ❸ بخاري و مسلم.

''اللہ تعالیٰ نے صراطِ مستقیم کو بطورِ مثال بیان کیا ہے، اس کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں۔ ان دیواروں میں کھلے ہوئے دروازے ہیں۔ ان دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں۔ اس راستے کے دروازے پر ایک آواز دینے والا موجود ہے۔'' ❶

❀ گھر کی تعبیر ''جنت'' ہے۔ دستر خوان کی تعبیر ''اسلام'' ہے۔ اس کی طرف دعوت دینے والے حضرت محمد ﷺ ہیں۔ جو شخص دعوت قبول کر کے گھر میں داخل ہو گیا، ایسا خواب دیکھنے والے کے لیے جنت کی بشارت ہے۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ:

''کچھ فرشتے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے، جبکہ آپ ﷺ محوخواب تھے۔ ...... فرشتوں نے کہا؛ اس شخص کی مثال ایسے ہے، جیسے کسی شخص نے ایک گھر تعمیر کر کے اس میں دستر خوان لگا دیا اور ایک دعوت دینے والے کو لوگوں کی طرف بھیج دیا۔ جس نے اس کی دعوت کو قبول کر لیا وہ گھر میں داخل ہو گیا اور اس نے دستر خوان سے کھا بھی لیا اور جس نے اس کی دعوت کو قبول نہیں کیا وہ نہ تو گھر میں داخل ہوا اور نہ ہی اس نے دستر خوان سے کچھ کھایا۔''

❀ اونٹوں کی تعبیر ''عزت'' سے، بکریوں کی ''برکت'' سے اور گھوڑوں کی ''خیر و بھلائی'' سے کی جاتی ہے۔ سنن ابن ماجہ میں حدیث ہے کہ:

''اونٹ مالکوں کے لیے باعث عزت ہوتے ہیں، بکریاں باعث برکت ہیں اور قیامت تک کے لیے گھوڑوں کی پیشانیوں میں بھلائی مرکوز کر دی گئی ہے۔''

❀ قے چاٹنے والے کتے کی تعبیر تحفہ دے کر واپس لینے والے شخص کے ساتھ کی جائے گی۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں بیان ہوا ہے کہ:

''تحفہ دے کر واپس لینے والا قے کر کے چاٹنے والے کتے کی طرح ہوتا ہے۔''

❀ مالٹے کی تعبیر ''قرآنِ مجید تلاوت کرنے والے باعمل مومن کے ساتھ'' کھجور کی ''قرآنِ مجید

❶ احمد و ترمذی.

نہ پڑھنے والے مومن کے ساتھ'' اور ''اندرائن'' کی تعبیر قرآنِ مجید نہ پڑھنے والے منافق کے ساتھ کی جائے گی۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے:

''جو مومن قرآنِ مجید کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس مالٹے کی طرح ہے، جس کا ذائقہ بھی اچھا ہو اور خوشبودار بھی ہو۔ اور جو مومن قرآنِ مجید نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو نہیں ہوتی، لیکن ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور قرآنِ مجید پڑھنے والے منافق کی مثال نیازبو کی طرح ہے۔ اس کی خوشبو تو ہوتی ہے، لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ قرآنِ مجید نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن کی طرح ہے، اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی اور ذائقہ بھی ترش ہوتا ہے۔'' ❶

❀ ظلم کی تعبیر ''تاریکیوں کے ساتھ'' اور تاریکیوں کی تعبیر ''ظلم کے ساتھ'' کی جائے گی۔ اس طرح بخل کی تعبیر ''خون ریزی'' سے کی جائے گی۔ کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ:

''ظلم کرنے سے بچو، ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔ بخل سے بچو، بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ اسی کی بنا پر انہوں نے خونریزی کی اور حرام چیزوں کو حلال سمجھ لیا تھا۔'' ❷

❀ کھجور کی تعبیر ''مسلمان'' کے ساتھ کی جائے گی۔ کیونکہ آپ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ:

''مجھے ایک ایسا درخت بتائیں، جس کے پتے نہ گرتے ہوں؟ اس درخت کی مثال ایک مومن کی طرح ہے۔'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: لوگ جنگل کے مختلف درختوں کے نام لینے لگ گئے۔ میرے دل میں آیا کہ وہ کھجور ہے۔ بالآخر صحابہ نے عرض کیا کہ: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہی فرمائیں کہ وہ کون سا درخت ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ کھجور کا درخت ہے۔''

❀ عطر فروش کی ''اچھے دوست'' کے ساتھ اور بھٹی جلانے والے کی تعبیر ''برے دوست'' کے

---

❶ بخاري و مسلم. ❷ مسلم. ❸ بخاري و مسلم.

ساتھ۔ جیسا کہ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ:

''اچھے اور برے دوست کی مثال.......................''

لفظ کے معنی یا قیاس اور تشبیہ کی مدد سے تعبیر کرنا:

❀ آگ کی تعبیر ''فتنہ وفساد'' کے ساتھ کی جائے گی۔ کیونکہ جس طرح آگ ہر چیز کو ختم کر دیتی ہے، اسی طرح فتنہ وفساد بھی تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

❀ ستاروں کی تعبیر علما کے ساتھ کی جائے گی، کیونکہ ان کے ذریعے اہل زمین کو راہ نمائی حاصل ہوتی ہے۔

❀ لوہے اور ہتھیاروں کی تعبیر ''قوت اور فتح ونصرت'' کے ساتھ کی جائے گی۔

❀ بدبو کی تعبیر ''خوشبو'' کے برعکس ہوگی۔

❀ سانپ سے ''دشمن یا بدعتی'' شخص مراد لیا جائے گا۔

❀ تنگ دروازوں سے باہر نکلنے سے مراد ''کشادگی اور نجات'' کا حصول ہے۔

❀ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کی تعبیر ''ایک حالت سے دوسری حالت میں'' منتقل ہونا ہے۔

❀ وفات پا جانے کی تعبیر ''توبہ اور رجوع الی اللہ'' ہے۔

❀ زراعت اور کاشت کاری کی تعبیر ''عمل'' ہے۔

❀ کتے کی تعبیر ''کمزور'' لیکن بہت زیادہ شور مچانے والا دشمن ہے۔

❀ شیر سے مراد ''ظالم اور غلبہ'' حاصل کرنے والا شخص ہے۔

❀ لومڑ سے مراد ''مکر و فریب'' کرنے والا حیلہ ساز اور حق سے گریزاں شخص ہے۔

❀ جسم کے کسی حصے میں پسندیدہ اضافہ ''بھلائی'' اور ہر ناپسندیدہ اضافہ ''دکھ اور تکلیف'' پر محمول کیا جائے گا۔

❀ کسی بھی قسم کی بلندی پر چڑھنا پسندیدہ قرار دیا جائے اور بلندی سے نیچے گرنا ناپسندیدہ سمجھا

جائے۔

ناموں اور لغوی اشتقاق کے ذریعے تعبیر کرنا:

اگر خواب میں ''راشد'' نامی شخص دکھائی دے، تو اس کی تعبیر ''رشد وہدایت'' ہے۔ ''سالم'' نامی شخص نظر آئے، تو اس کی تعبیر ''سلامتی۔'' اور ''سعید'' کی ''سعادت مندی۔''، ''نافع'' کی ''نفع وفائدہ''، ''عقبہ'' کی ''بہتر انجام''، ''رافع'' کی ''رفعت وبلندی''، ''احمد'' کی ''حمد وتعریف'' اور ''صالح'' کی ''خوبی اور صلاحیت'' کے ساتھ تعبیر کی جائے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے خواب دیکھا ہے کہ؛ ہم عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم نے ابن طاب سے کھجوریں منگوائی ہیں۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ؛ ہم دنیا میں رفعت وبلندی سے ہمکنار ہوں گے۔ آخرت میں ہمارا انجام بہتر ہوگا۔ اور ہماری دینی حالت بہتر ہوگی۔''

امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ ابن الوردی رحمۃ اللہ علیہ کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اگر مریض خواب میں دیکھے کہ اس کی تیمار داری کے لیے سالم، سلیم، سلامہ، سلیمان، سلم، سلمان، نجا اور ناجی نام کا کوئی شخص آیا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مریض بیماری سے شفایاب ہونے والا ہے۔ اگر وہ خود کو سفر کرتے گھر سے باہر نکلتے ہوئے، شہر سے جاتے ہوئے دیکھے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے ہوئے یا کچھ مسافر لوگوں کو سفر کرتا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ موجودہ مرض کی بنا پر جلد ہی فوت ہو جائے گا۔ باقی کو بھی اسی قاعدے کے مطابق سمجھیں۔''

اگر متذکرہ بالا تینوں علامات کی روشنی میں تعبیر نہ ہو سکے، تو فن تعبیر کی مستند کتب کی طرف رجوع کریں۔ ہم بھی آپ کے سامنے ایک ایسی مختصر ڈکشنری پیش کر رہے ہیں، جو مشکل خوابوں کے ساتھ ساتھ ان کی صحیح ترین تعبیر پر مشتمل ہے۔ ان کا بیشتر مواد امام نابلسی کی کتاب سے لیا گیا

ہے، کیونکہ انہوں نے اسے فن تعبیر کی کثیر التعداد تصنیفات سامنے رکھ کر ترتیب دیا ہے۔

(ج):...... خواب سے ملنے والے مختلف اشارے متعین کرنے اور اشارے یا اہم نکتہ کو مقرر ضابطے کے سامنے لانے کے بعد ان کی کڑیاں ایک دوسرے سے ملاتے جائیں، تا کہ اس سے کوئی واضح بات اخذ کر سکیں۔

وضاحت کے لیے چند ایک مثالیں ملاحظہ ہوں۔ یاد رہے کہ! مثالیں فن تعبیر کے علم بردار امام جناب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان کی جا رہی ہیں۔

مثال نمبر 1:

حجاج بن یوسف نے یہ خواب دیکھا کہ:

''آسمان سے دو حوریں نیچے آئیں، ایک کو اس نے پکڑ لیا اور دوسری واپس چلی گئی۔''

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو اس کے خواب کا پتہ چلا تو انہوں نے فرمایا:

''اس سے مراد دو فتنے ہیں۔ ایک اس کی زندگی کے دوران آئے گا اور دوسرا اس کی وفات کے بعد۔ اور پھر ایسے ہی ہوا۔ ''ابن اشعث'' کا فتنہ اس کی زندگی میں برپا ہوا۔ اور ''ابن مہلب'' کا فتنہ اس کی زندگی کے بعد۔''

اس خواب میں دو بنیادی نکتے تھے:

(۱) دو حوروں کا اترنا۔

(۲) حجاج کا ایک کو پکڑ لینا اور دوسری کا واپس چلا جانا۔

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چیز کے لیے حدیث شریف کی روشنی میں فن تعبیر کا ایک اصول لیا اور وہ یہ ہے:

''خواب میں عورت دکھائی دینا آزمائش کی علامت ہے۔''

کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

''میرے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ زیادہ مضر نہیں ہوگا۔''❶

اس کے بعد دوسری چیز ''حور کو پکڑنا'' مدنظر رکھ کر دونوں کا باہمی تعلق قائم کیا اور ایک واضح بات اخذ کر لی۔ لہٰذا جیسے آپ نے تعبیر کی، ویسے ہی ہوا۔

مثال نمبر 2:

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ کر ایک آدمی نے کہا کہ: ''میں نے خواب میں اپنی منگیتر کو دیکھا ہے کہ وہ سیاہ رنگ اور پستہ قد ہے۔'' آپ فرمانے لگے کہ:

''اس کے سیاہ رنگ سے مراد اس کا مال و دولت ہے اور اس کے پستہ قد سے مراد اس کی عمر ہے۔ لہٰذا تھوڑا ہی عرصہ گزرا کہ وہ فوت ہوگئی اور اس کی وراثت اس آدمی کو مل گئی۔''

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چیز (سیاہ رنگ) کے لیے لغت سے ایک ضابطہ اپنے سامنے رکھا اور وہ اس طرح کہ اگر کسی کے پاس بہت زیادہ مال و دولت ہو تو عرب بطور محاورہ کہتے ہیں کہ؛ ''اس کے پاس سیاہ رنگ ہے۔'' جبکہ دوسری کے لیے تشبیہ اور قیاس کے ذریعے ایک بنیاد بنائی اور اس طرح جسم انسانی کو لمبا اور پستہ ہونے میں عمر سے تشبیہ دی۔ اس کے بعد ان دونوں باتوں سے ایک واضح اور نمایاں چیز اخذ کر لی۔

مثال نمبر 3:

حضرت عبداللہ بن مسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ؛ میں امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں بیٹھا کرتا تھا، میں نے انہیں چھوڑ کر ''اباضیہ'' فرقے والوں میں بیٹھنا شروع کر دیا۔ مجھے خواب میں دکھائی دیا کہ کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ اٹھائے لے جا رہے ہیں اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں۔ میں نے یہ خواب امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو سنایا، تو وہ فرمانے لگے:

❶ بخاری و مسلم.

''تم نے ایسے لوگوں کی مجلس اختیار کرلی ہے، جو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔''

اس خواب میں دو بنیادی باتیں ہیں:

(۱) نبی کریم ﷺ کا تابوت۔

(۲) کچھ لوگوں کا اسے اٹھا کر دفن کرنے کے لیے لے جانا۔

پہلی چیز کو امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے آنے والے حق کے ذریعے تعبیر کیا۔ دوسری چیز سے حق کا خاتمہ مراد لیا، اس کے بعد ان دونوں کو ملا کر مذکورہ بالا تعبیر اخذ کی۔

مثال نمبر 4:

ایک آدمی نے امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو یہ خواب بتایا کہ:

''میں نے دیکھا ہے کہ میں سونے کا تاج پہنے ہوئے ہوں۔''

امام موصوف فرمانے لگے:

''تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو، تمہارا والد سفر کی حالت میں تنہا ہے، اس کی بینائی ختم ہو چکی ہے اور اس کی خواہش ہے کہ تم اس کے پاس پہنچ جاؤ۔''

اس آدمی نے اپنے تھیلے میں ہاتھ ڈال کر اپنے والد کی طرف سے پہنچنے والا ایک خط نکالا، تو اس میں اس کے والد نے اپنی بینائی کے ختم ہو جانے، علاقہ غیر میں تنہا ہونے اور اسے اپنے پاس آنے کو کہا تھا۔

اس خواب میں تین بنیادی چیزیں ہیں:

(۱) سر۔ (۲) تاج۔ (۳) سونا۔

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں چیزوں کے لغوی معنی اور اشتقاق کی مدد سے ایک ضابطہ اور اصول وضع کیا۔ سر سے سردار مراد لیا ہے اور والد انسان کا سردار ہوتا ہے۔ تاج عجمیوں

کا امتیازی لباس ہے اور عجمیوں کی سرزمین عربوں کے لیے علاقہ غیر ہے۔ سونے کو عربی میں " ذَهَب " کہتے ہیں، اس کا معنی "ختم ہونا" بھی ہے۔ اس سے انہوں نے بینائی کا ختم ہونا مراد لیا ہے۔ ان تینوں چیزوں کو ملا کر ایک ایسی تعجب خیز بات اخذ کی جو واقع کے عین مطابق تھی۔

ایک قابل ملاحظہ بات یہ ہے کہ امام موصوف نے جیسے اس خواب کی تعبیر کی تھی، واقعہ بھی اسی طرح پیش آیا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ خوابوں کی جیسے تعبیر کی جائے گی ویسی صورت حال بھی درپیش ہو جائے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خواب کی تعبیر جیسے کی جاتی ہے، وہ اسی طرح وقوع پذیر ہو جاتے ہیں۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے، جیسے کوئی شخص اپنا پاؤں اوپر اٹھانے کے بعد اسے نیچے رکھنے کا منتظر ہو۔ جب تم میں سے کوئی شخص خواب دیکھے تو اسے کسی خیر خواہ یا صاحب علم کے علاوہ کسی کو نہ بتائے۔" [1]

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تعبیر سے پہلے خواب کی حیثیت پرندے کے پاؤں پر رکھی ہوئی چیز کی مانند ہے۔ جب ان کی تعبیر کر لی جاتی ہے تو وہ وقوع پذیر ہو جاتے ہیں۔"

یہ چیز انتہائی لائق انتباہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو خوابوں کی تعبیر خوش آئند چیزوں سے کی جانی چاہیے۔ وگرنہ اس سے دست کشی کر لینا بہتر ہوگا۔

(د): اگر کسی خواب سے دو متضاد باتیں سامنے آ رہی ہوں تو ان میں سے خواب کے الفاظ اور اس کے اصول وضوابط کے قریب تر چیز کو لیا جانا چاہیے۔

امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے " الفیه وردیه " (امام ابن الوردی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ہزار شعروں پر مشتمل خواب نامہ) کی تشریح میں ایک عالم کے حوالے سے یہ بات تحریر کی ہے کہ:

---

[1] مستدرك حاكم.

''خواب کی تعبیر کرنے والے کو رک رک کر سوچنا چاہیے اور مکمل گہرائی تک جانا چاہیے۔ بات کا باہمی ربط پیدا کرنا چاہیے، زائد چیزوں کو نکال کر بنیادی چیزوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد اسے فن تعبیر کے اصول وضوابط کے سامنے لانا چاہیے۔ اس کے بعد اگر خواب کی مختلف تعبیریں سامنے آ رہی ہوں تو جو زیادہ مناسب حال اور قیاس ورائے کے مطابق ہو، اسے بیان کیا جائے۔''

(ھ) بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ خواب کی تعبیر کا تعلق دیکھنے والے کے بھائی، دوست، رشتہ دار یا کسی متعلقہ شخص کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ اس وقت ہوگا جب خواب کی مشمولہ باتوں کا آپ کے ساتھ سرے سے کوئی تعلق نہ ہو اور نہ ہی وہ آپ کا مصداق بن سکتی ہوں، بلکہ دوسرے شخص کے ساتھ زیادہ موزوں ہوں۔ مثلاً: اگر خواب کی تعبیر ''وفات'' ہو اور جس شخص کے بارے میں خواب دکھائی دیا گیا ہو وہ تندرست ہو، لیکن اس سے متعلقہ شخص قریب المرگ ہو، تو اس کی تعبیر دوسرے شخص کے زیادہ مناسب حال ہوگی۔

نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا تھا کہ: ابوجہل آپ کی بیعت کر رہا ہے، جبکہ اس سے مراد اس کا بیٹا ''عکرمہ'' تھا۔ لہٰذا جب عکرمہ رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''یہ اُس خواب کی تعبیر ہے۔''

اسی طرح آپ ﷺ نے اُسید بن عاص رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ مکہ مکرمہ کی انتظامی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں، حالانکہ یہ عہدہ عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کو ملا۔ اسے نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ کا منتظم مقرر کر دیا تھا۔

(ر) اگر کوئی ایسا خواب دکھائی دے، جس کی تعبیر کسی مسلمان بھائی کا چھپا ہوا عیب ہو تو اسے چھپائے رکھیں، اسے بیان نہ کریں۔ اگر کبھی بیان کرنا ہو تو اس شخص کا نام نہ لیں، کیونکہ اسے بیان کرنا غیبت ہے۔

(ذ) خواب دیکھنے والے کی قدر ومنزلت اور اس کی ھیئت وصورت کے لحاظ سے خواب کی

تعبیر مختلف ہو جاتی ہے۔ ہر شخص کے خواب کی اس کے مقام و مرتبہ اور صورتِ حال کی مناسبت سے تعبیر کی جانی چاہیے۔

ایک ہی خواب ایک شخص کے لیے باعث رحمت اور دوسرے شخص کے لیے باعث عذاب بھی ہو سکتا ہے۔

ایک آدمی نے امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں اذان کہتے ہوئے سنا ہے، تو وہ فرمانے لگے:

''تم حج کرو گے۔''

ایک دوسرے شخص نے بھی یہی خواب سنایا، تو انہوں نے کہا:

''چوری کے جرم میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔''

جب ان دو مختلف تعبیروں کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے بتایا کہ:

''میں نے پہلے شخص کو بہتر عملی حالت میں دیکھا تو میں نے اس کی تعبیر باری تعالیٰ کے اس فرمان سے کر دی:

﴿ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ ط ﴾ [الحج: ۲۷]

''لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔''

جبکہ دوسرے شخص کی حالت ناپسندیدہ دیکھی، تو میں نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں اس کی تعبیر کی:

﴿ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ ط إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ○ ﴾ [یوسف: ۷۰]

''پھر ایک منادی نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ: اے قافلے والو! تم چور ہو۔''

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ منبر پر تقریر کرنے کی تعبیر حکمرانی ملنے کے ساتھ کیا کرتے تھے، لیکن اگر خواب دیکھنے والا اس کا اہل نہ ہو تو اس کی تعبیر ''پھانسی'' کے ساتھ کرتے تھے۔

(ح) بسا اوقات اس طرح بھی ہوتا کہ خواب تو بچہ دیکھتا ہے، لیکن اس کا مصداق اس کے

والدین میں سے کوئی ایک ہوتا ہے۔ یا نوکر کے خواب کی تعبیر اس کے مالک سے تعلق رکھتی ہے، یا بیوی کا خواب اپنے خاوند یا افرادِ خانہ سے متعلق ہوتا ہے۔

خواب کی پیچیدگی یا عجیب وغریب خواب کا حل:

امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے " الفیہ ابن الوردی " کی تشریح میں بیان کیا ہے کہ:

''اگر خواب شروع سے آخر تک واضح ہو جائے، تو اس کی تعبیر کرنا آسان ہوتا ہے، اگر کچھ حصہ سمجھ میں آرہا ہو اور کچھ حصہ اشکال کی زد میں ہو تو جس قدر معلوم ہو رہا ہو اس کی تعبیر کر دی جائے اور باقی کو جدا جدا کر کے جستجو کے بعد تعبیر کیا جائے۔ اگر اس کے مختلف اجزاء سمجھ میں آ جائیں تو ان اجزاء کی باہمی مناسبت سے راہنمائی لے کر اس کی گہرائی میں جا کر تعبیر اخذ کریں۔''

اگر خواب اس قدر عجیب وغریب ہو کہ ایسی صورتِ حال کبھی درپیش نہ ہوئی ہو، تو اس کی تعبیر میں جلد بازی اور جسارت نہ کی جائے، بلکہ اس کے انجام کے سامنے آنے تک توقف اختیار کیا جائے۔

فن تعبیر میں مہارت حاصل کرنے کے لیے آخری بات یہ کہوں گا کہ تعبیر کرنے والے ان کے اصول وقواعد، ان کی توجیہات اور قرآن وسنت کی روشنی میں یا پھر ناموں اور مختلف باتوں کی روشنی میں حاصل ہونے والی راہنمائی کو مختلف زاویوں سے دیکھیں اور ان بنیادوں کو ایک دوسرے سے ملا کر کوئی واضح بات اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

اب ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ ''تعبیر خواب کی ڈکشنری'' کا آغاز کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

حضرت آدم علیہ السلام:

(۱) خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھنے والا اگر کسی عظیم منصب کی اہلیت رکھتا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان شاء اللہ العزیز اسے حاصل کر لے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ﴾ ط [البقرة : ١٢٤]

''میں تمھیں لوگوں کا راہنما بنانے والا ہوں۔''

(۲) اس کی یہ بھی تعبیر کی گئی ہے کہ خواب میں ان کی زیارت کرنے والے کو کسی دشمن کی طرف سے دھوکا لگ جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہ اس سے بچ جائے گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام:

(۱) جسے خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی، وہ ان شاء اللہ ''حج بیت اللہ'' کا شرف حاصل کرے گا۔

(۲) اس کی تعبیر یہ بھی ہے کہ اس شخص کا والد اس پر شفقت کرتا رہے گا۔

(۳) حالات کے پیش نظر اس کی تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب میں آپ علیہ السلام کو دیکھنے والا شخص مشکلات میں پڑے گا، لیکن ان سے نقصان زدہ نہیں ہوگا۔

آبِ زم زم:

(۱) خواب میں ''آبِ زم زم'' پینا بیماریوں سے شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر وہ اسے کسی خاص مقصد کے لیے پی رہا ہو، مثلاً: دولت حاصل کرنے یا علم حاصل کرنے کے لیے تو وہ اس میں کامیاب ہو جائے گا۔

ابلیس:

(۱) ابلیس کو دیکھنے سے مراد "بدعتی عالم" سے ملاقات ہے۔اور جرائم کا ارتکاب ہے۔

(۲) اس سے دھوکہ،فریب کاری اور میاں بیوی کی جدائی بھی مراد ہے۔

(۳) جو شخص خواب میں دیکھے کہ "شیطان" اسے دیوانہ کر رہا ہے،تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ "سود" کھائے گا۔

آٹا:

(۱) اس سے مراد رزق ہے،کثرت علم بھی اس کی تعبیر ہو سکتی ہے۔

(۲) گوندھے ہوئے آٹے کی تعبیر رزق اور مال و دولت ہے۔

آٹا گوندھنے والا آلہ:

اس سے مراد روزی میں اضافہ اور عوام الناس کی فلاح و بہبود کے کام ہیں۔

احرام پہننا:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں "احرام" پہنے ہوئے ہو،تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت سے ہم بستری اور اس کے محرکات سے رک جائے گا۔

(۲) اس کی تعبیر گناہ کے کاموں،لڑائی جھگڑا اور تنازعہ سے دور رہنا بھی ہے۔

اُدھار:

(۱) اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُدھار دینے والا اُدھار لینے والے پر "صدقہ" کرے گا اور کسی پیش آمدہ مصیبت میں اس کا محتاج ہو گا۔

(۲) اگر کوئی قیمتی چیز اُدھار دے رہا ہو،تو یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا تعلق ہونے کی بھی دلیل ہے۔

(۳) قرض دینا "ایثار و قربانی" کی بھی علامت ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص خواب میں رضائے الٰہی کے لیے قرض دے رہا ہو تو اس سے مراد ''راہِ جہاد'' میں دولت خرچ کرنا ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا ''مقروض'' وفات پا گیا ہے، تو اس سے مراد غم اور پریشانی سے چھٹکارہ ہے۔

اذان:

(۱) اذان کی تعبیر ''حج بیت اللہ'' ہے۔

(۲) دعا، فرماں برداری اور نیکی کرنا بھی اس سے مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۳) اس سے مراد شیطان کے مکروفریب سے تحفظ ہے۔

(۴) جو شخص خواب میں دیکھے کہ قافلہ میں اذان دی جا رہی ہے، تو اس پر چوری کا الزام لگایا جائے گا۔

(۵) اذان کی تعبیر ''حصہ دار'' سے علیحدگی بھی کی جا سکتی ہے۔

(٦) اگر خواب میں بے آباد جگہ یا گرے ہوئے مکان میں اذان کہہ رہا ہو تو اس سے یہ مراد ہے کہ وہ مکان آباد ہو جائے گا اور وہاں آبادی بڑھ جائے گی۔

(۷) اگر کسی مجمع عام میں اذان کہہ رہا ہو تو وہ کثیر التعداد لوگوں کو ''دعوتِ حق'' دے گا۔

آرام کرنا:

(۱) تھکاوٹ کے بعد آرام کرنے سے مراد غربت سے نکل کر دولت مند ہونا ہے۔

(۲) اگر خواب مریض کو دکھائی دیا ہو تو یہ اس کی وفات کی نشاندہی کرتا ہے۔

آری:

اس سے مراد دو مدِ مقابل افراد میں فیصلہ کرنے والا شخص ہے۔

اڑنا:

(۱) اس سے مراد سفر ہے۔

(۲) جو شخص خواب میں آسمان و زمین کے درمیان اُڑتا ہوا دیکھے، اس سے مراد ''کثرتِ آرزو'' ہے۔

آزمائش

(فتنہ وفساد): اس کی تعبیر دولت اور اولاد ہے۔

ازواجِ مطہرات:

(۱) خواب میں ازواجِ مطہرات کو دیکھنا خیر و برکت کی دلیل ہے۔

(۲) اگر کوئی عورت خواب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان میں اچھا مقام، نیک شہرت پائے گی اور خوش نصیب ہوگی۔ اگر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو دیکھے تو اس سے مراد سعادت مندی اور نیک اولاد کا حصول ہے۔

(۳) اگر کوئی مرد ''ازواجِ مطہرات'' کو دیکھے اور وہ غیر شادی شدہ ہو تو وہ نیک بیوی سے شادی کرے گا۔

(۴) اگر کوئی عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا خاوند نیک اور ذمہ دار ہے۔

اژدھا:

(۱) اہل خانہ اور اولاد کی طرف سے دشمنی کی علامت ہے۔

(۲) حاسد اور شریر ہمسایہ بھی اس سے مراد لیا جا سکتا ہے۔

آسانی:

(۱) اگر خواب میں کسی کام کا آسان ہونا نظر آ جائے تو اس سے مراد زہد و تقویٰ ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ﴾ (الطلاق : ٤)

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈر جائے ، اللہ تعالیٰ اس کے کام میں آسانی پیدا فرمادیتے ہیں۔"

استاد:

خواب میں استاد دکھائی دینے سے مراد "حکمران" ہے۔

استرا:

اس سے کینہ اور عداوت مراد ہے۔

استغفار کرنا:

خواب میں استغفار کرنے سے فراخی رزق اور مصائب کا خاتمہ مراد لیا جائے گا۔

اسرافیل:

جو شخص خواب میں صور پھونک رہا ہو تو اس کی تعبیر موت ہے۔

اسلحہ:

(۱) اس سے مراد "فتح و نصرت" اور مدمقابل پر غلبہ حاصل کرنا ہے۔

(۲) بیماریوں سے شفا بھی اس سے مراد ہے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام:

(۱) خواب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کو دیکھنے کی تعبیر "فصیح البیان ہونا اور حکمرانی کا حصول" ہے۔

(۲) "مسجد" بنوانا بھی اس کی تعبیر ہے۔

(۳) اس سے یہ بھی مراد لیا جاسکتا ہے کہ اگر کسی شخص نے آپ سے کوئی وعدہ کر رکھا ہے، تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔

آسمان:

(۱) اگر آسمان سے آگ گر رہی ہو تو اس کی تعبیر بیماری اور موت کا کثرت سے وقوع پذیر ہونا ہے۔

(۲) ''مہنگائی'' عام ہو جانا بھی اس سے مراد ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص خواب میں سیڑھی یا پہاڑ پر چڑھ رہا ہو تو اس کی تعبیر دائرہ اختیار کی وسعت اور منصب کی ترقی ہے۔

(۴) اگر کوئی نیک شخص آسمان کے نزدیک ہوتا ہوا دیکھے تو اس سے مراد باری تعالیٰ کا قرب ہے۔

(۵) آسمان کے نزدیک ہونے سے کسی حکمران، عالم دین، خاوند اور مالک کا قرب بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۶) جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان سے گر رہا ہے تو وہ کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کرے گا۔

(۷) اگر کسی جگہ پر آسمان سے ''نور اور روشنی'' نکلتی ہوئی دکھائی دے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہاں کے لوگ ہدایت سے بہرہ ور ہیں اور اگر تاریکی دکھائی دے تو یہ وہاں کے رہنے والوں کی ''گمراہی'' کی علامت ہے۔

آسمانی بجلی:

(۱) صرف آسمانی بجلی دیکھنے کی تعبیر گم راہ ہونے کے بعد ہدایت یافتہ ہونا ہے۔

(۲) اس سے مراد مسافر اور گمشدہ شخص کی واپسی یا روزگار کا دوبارہ مل جانا یا مدد حاصل ہونا بھی ہے۔

(۳) اگر خواب میں بارش کے بغیر بادل کی گرج دکھائی دی ہو تو اس سے مراد خوف و ہراس ہے۔

(۴) اس سے مراد حکمرانوں کی دھمکی بھی لیا جا سکتا ہے۔

(۵) بادل کی گرج سے مراد بسا اوقات اچھے معاہدے بھی لیے جا سکتے ہیں۔

(۶) اگر بادل کی گرج کے ساتھ تاریکی اور چمک بھی ہو تو یہ خواب خوش آئند نہیں ہے۔

(۷) اگر بادل کی گرج بوقت ضرورت سنائی دی گئی ہو تو یہ خوش خبری اور خیر و برکت کی نشان دہی کرتا ہے۔

(۸) بادل کی گرج سننے سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتہلیل بھی مراد لی جاسکتی ہے۔

اعتکاف کرنا:

کسی جگہ پر اعتکاف کرنے کی تعبیر اس جگہ کے مطابق ہوگی، اگر مسجد میں اعتکاف ہو تو اس سے مراد نیک اعمال ہیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط پڑھنا:

(۱) جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ ''أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط'' پڑھ رہا ہے تو اسے علم، ہدایت، دشمن سے تحفظ اور رزق حلال کی فراوانی نصیب ہوگی۔

(۲) اگر تعوذ کرنے والا مریض ہو تو وہ شفایاب ہو جائے گا، بالخصوص اگر وہ جنوں کے باعث بے ہوش ہو جاتا ہو۔

(۳) ''استعاذہ'' سے مراد خائن حصہ دار سے تحفظ، نجاست سے طہارت حاصل ہونا اور کفر سے اسلام میں آ جانا بھی ہو سکتا ہے۔

أشنان (امبر بیل):

خواب میں ''أشنان'' کے ذریعے ہاتھ دھونے کی تعبیر مطلوبہ چیز سے نا اُمیدی ہے۔

آشوب چشم:

اس سے مراد تنگی معیشت یا غفلت یا دین میں کوتاہی ہے۔

اللہ اکبر کہنا:

(۱) اس کی تعبیر خوشی و مسرت اور تقریب وجشن ہے۔

(۲) نیک عمل، صدقہ و خیرات اور دشمن کے مقابلہ میں کامیابی بھی اس سے مراد لی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کرنا:

دیکھئے: ''استغفار کرنا۔''

اُلّو:

(۱) اس کی تعبیر ''بے کاری'' اور ''خوف و ہراس'' ہے۔
(۲) اچھائی سے کورا اور خائن شخص بھی اس سے مراد ہے۔

امام بننا:

(۱) اس سے مراد ''ضمانت دہندہ'' اور کفالت کرنے والا ہے۔
(۲) یہ خواب منصب کی بلندی، حکمرانی، ترقی اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دینے کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔
(۳) اگر کوئی شخص خواب میں کامل طہارت حاصل کرنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر لوگوں کی امامت کر رہا ہو اور یہ شخص کسی اعلیٰ منصب یا رفاہِ عامہ کے کام سرانجام دینے کا اہل بھی ہو تو اسے ایسا موقعہ نصیب ہو گا۔
(۴) اگر ''قبلہ'' سے ہٹ کر کسی اور سمت کی طرف رخ کیے ہوئے ہو تو وہ اپنے دوستوں سے خیانت کرے گا۔ اور کوئی ''بدعت'' ایجاد کرے گا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی ناجائز کام کرے۔
(۵) جو شخص مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی بھی امامت کر رہا ہو، اگر وہ جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو تو وہ اس عہدہ سے بہرہ ور ہو گا اور اگر اس قابل نہ ہو تو وہ کوئی اچھا مقام و مرتبہ حاصل کرے گا اور لوگوں کے مابین صلح کا باعث بنے گا۔

انار:

(۱) اس سے مراد آسانی سے حاصل ہونے والی روزی ہے۔

(۲) اس کی تعبیر ''عورت'' بھی ہے۔

(۳) اس کی تعبیر ''آباد محلّہ'' بھی ہے۔

(۴) اگر اس کی تعبیر ''عورت'' کی جائے تو وہ خوبصورت بھی ہوگی اور انار بالکل صحیح ہو تو اس سے مراد کنواری عورت ہے۔

انجینئر:

(۱) خواب میں انجینئر دیکھنے کی تعبیر بے آباد جگہ کا آباد ہونا ہے۔

(۲) غربت ختم ہو کر مالدار ہونا بھی اس سے مراد ہے۔

انکار کرنا:

(۱) جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کسی غلط کام سے انکار کر رہا ہے تو وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دے گا۔

(۲) اگر وہ کسی اچھے کام سے انکار کر رہا ہو تو یہ ظلم کی نشان دہی کرتا ہے۔

اندھاپن:

خواب میں اندھاپن سے مراد مذہبی برگشتگی ہے۔

آنکھیں:

(۱) خواب میں آنکھیں دکھائی دینے سے مراد دینی بصیرت ہے۔

(۲) جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر بہت سی آنکھیں لگی ہوئی ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مزید متدین اور نیک ہو جائے گا۔

(۳) اگر خواب میں لوہے کی آنکھیں محسوس ہوں، اس سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کی عزت داغ

دار ہو جائے گی اور اسے سخت پریشانی لاحق ہوگی۔

(۴) اگر کسی شخص کو یہ دکھائی دے کہ اس کی نگاہ بہت تیز ہوگئی ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دینی لحاظ سے اس کا باطن ظاہر سے بہتر ہے۔ علاوہ ازیں یہ چیز اس کی گہری بصیرت کی بھی نشان دہی کرتی ہے۔

(۵) اگر آنکھ میں سفیدی آ گئی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی پریشانی کا شکار ہوگا، یا اسے اپنے پسندیدہ شخص سے جدائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۶) آنکھوں پر پردہ آ جانے سے مراد ''عذابِ الٰہی'' کی آمد ہے۔

(۷) اگر خواب کے دوران آنکھ میں ''سرخی'' دکھائی دے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی ایسا واقعہ رونما ہوگا، جس کی بناء پر وہ سخت غیظ و غضب میں آ جائے گا۔

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا:

(۱) آنکھوں پر سفید پردہ پڑ جانے سے مراد کسی سخت پریشانی سے دوچار ہونا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر ''منافقت'' سے بھی کی جا سکتی ہے۔

آگ:

(۱) آگ سے مراد جنگ، عذاب اور فتنہ و فساد ہے۔ جس قدر اس کا دھواں زیادہ بلند ہوگا، اسی قدر یہ صورتِ حال زیادہ ہوگی۔

(۲) جو شخص خواب میں آگ کی پرستش کر رہا ہو، وہ لڑائی جھگڑے کو پسند کرے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص آگ کھا رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ یتیموں کا مال حرام اور ناحق طریقے سے کھا رہا ہے۔

(۴) اگر خواب میں دکھائی دے کہ آگ جس جس تک پہنچ رہی ہے، اسے ختم کیے جا رہی ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ جنگ یا طاعون یا اموات وقوع پذیر ہونے والی ہیں۔

(۵) جو شخص خواب میں دیکھے کہ آگ نے اس کے لباس یا جسم کے کچھ حصہ کو جلا دیا ہے، وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔

(۶) جو شخص لوگوں کے پاس آگ جلاتا ہوا دکھائی دے وہ معاشرے میں بغض و عداوت کا باعث بنے گا۔

(۷) اگر یہ دکھائی دے کہ آگ بجھ گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ فتنہ وفساد ختم ہوگیا ہے۔

آگ کا انگارہ:

(۱) اس کی تعبیر بدکلامی ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسے چنگاریاں جلارہی ہیں تو وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔

(۳) اگر خواب یہ دکھائی دے کہ ایک ''انگارہ'' لوگوں کے اوپر آ کر گر گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ان میں باہمی عداوت اور دشمنی جنم لے گی۔

آلہ موسیقی:

(۱) یہ لہو ولعب اور فتنہ وفساد برپا کرنے کی دلیل ہے۔

(۲) اگر قرآن کا قاری اسے ہاتھ میں لیے ہوئے ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بہت خوش نصیب ہوگا، اچھا مقام حاصل کرے گا۔

اندھیرا:

(۱) اس سے مراد گمراہی اور حیرت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر ''ظلم'' سے بھی کی جاسکتی ہے۔

انقباض:

(۱) خواب میں ''گھٹن'' کے احساس سے مراد رزق کی تنگی ہے۔

(۲) اس سے گناہ اور زندگی میں اس کے آثار بھی مراد لیے جاسکتے ہیں۔

انگور:

اس سے مراد دائمی اور عمدہ رزق ہے۔

انگور کی بیل:

اس سے مراد ''معزز مہمان'' ہے۔

انگلی:

(۱) اس کی تعبیر دنیا میں انسان کا معاون ہے۔

(۲) انگلیوں کی تعبیر اولاد، بیویاں، آباؤ اجداد اور مال و دولت بھی ہے، اگر کوئی شخص یہ دیکھے کہ اس کی انگلیوں میں خوب صورت اضافہ ہو گیا ہے، تو اس سے مراد مذکورہ بالا چیزوں میں اضافہ ہے، اگر ان میں کمی پیدا ہو گئی ہو تو یہ ان میں کمی کی علامت ہے۔

انگوٹھی:

(۱) اگر خواب میں ''سونے کی انگوٹھی'' نظر آئے اور دیکھنے والے کی بیوی حاملہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔

(۲) انگوٹھی کو توڑنے کی تعبیر ''عورت کو طلاق دینا'' ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص حکمران ہو یا کسی منصب پر فائز ہو اور وہ خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی اتار لی گئی ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا منصب چھن جائے گا، یا وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔

(۴) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی اتار لی گئی ہے، تو اس کی تعبیر اس کے خاوند کی وفات ہے۔

(۵) اگر غیر شادی شدہ شخص انگوٹھی پہنے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرے گا۔

(۶) لکڑی کی انگوٹھی کی تعبیر ''منافق عورت'' ہے۔

(۷) اگر کسی عورت کو انگوٹھی دی جا رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرنے والی ہے، یا بچہ جنم دینے والی ہے۔

(۸) اگر کوئی شخص نبی کریم ﷺ یا کسی عالم سے انگوٹھی حاصل کر رہا ہو تو یہ اس کے علم حاصل کرنے کی بشارت ہے، بشرطیکہ وہ چاندی کی انگوٹھی ہو، اگر وہ سونے یا لوہے کی انگوٹھی ہو تو صورتِ حال کے بہتر نہ ہونے کی دلیل ہے۔

(۹) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی رشتہ داروں کے پاس بھیجی ہے، لیکن انہوں نے اسے واپس کر دیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی منگنی نہیں ہو سکتی۔

آواز:

(۱) جو شخص خواب میں آواز اونچی کر رہا ہو، اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی برائی کے خلاف کچھ لوگوں پر چھا جائے گا۔

(۲) اگر وہ کسی عالم کے سامنے زور زور سے بولتا ہوا دیکھے تو وہ شخص کسی گناہ میں ملوث ہوگا۔

(۳) کمزور آواز سے مراد ڈر اور خوف ہے، جبکہ آواز کو دھیما کرنے سے مراد تواضع اور انکساری ہے۔

(۴) کسی بھی قسم کی بری آواز سننے سے مراد پریشانی اور غم ہے اور اچھی آواز سننے کی تعبیر فرحت اور سرور ہے۔

اوپر چڑھنا:

(۱) اوپر چڑھنے سے مراد رفعت اور بلندی ہے اور نیچے اترنے سے مراد ذلت اور رسوائی ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص پہاڑ، گھاٹی، یا ٹیلے وغیرہ پر چڑھ رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے مقصود کو حاصل کر لے گا۔

(۳) اوپر چڑھنے سے مراد مشقت بھی ہے اور یہ بھلائی سے خالی ہے۔

اوپر پہننے کی چادر:

اس سے شان وشوکت اور عزت مراد ہے۔

الوداع کرنا:

(۱) مریض کے فوت ہو جانے کی علامت ہے۔

(۲) بیوی کو طلاق دینا بھی اس کی تعبیر ہے۔

(۳) اس سے مراد سفر اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا بھی ہے۔

اولاد:

خواب میں اولاد دیکھنے سے مراد رزق اور دولت ہے۔

اونٹ:

(۱) خواب میں اونٹ دکھائی دینے سے مراد ''غم اور پریشانی'' ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص اونٹ کو اپنے اوپر حملہ آور ہوتے ہوئے دیکھے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کوئی پریشانی یا بیماری یا کسی بے وقوف شخص سے جھگڑا کرنے کی نوبت آئے گی۔

(۳) اگر اونٹ کی نکیل پکڑ کر اسے کسی شارع عام پر لے جار ہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی گمراہ کے لیے ہدایت کا باعث بنے گا اور اگر وہ کسی نامعلوم راستے پر اونٹ کو لے جار ہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شخص کے لیے باعث گمراہی وفساد ہوگا۔

(۴) اگر اونٹ کو ذبح کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کو راحت وآرام نصیب ہوگا۔

(۵) اگر اونٹ سے نیچے گر پڑے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ غربت وافلاس میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۶) اگر اونٹ اس کو کاٹ لے تو وہ سخت بیماری میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۷) اونٹ سے شیطان اور منافق آدمی بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۸) اگر غیر شادی شدہ عورت اونٹ پر سوار ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی شادی ہونے

والی ہے۔

(۹) اگر سواری کرنے والی عورت کا خاوند گھر سے باہر گیا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ واپس آنے والا ہے۔

(۱۰) اگر کوئی شخص اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حکومت کی طرف سے مال و دولت ملے گا۔

(۱۱) اگر دوہنے کے دوران دودھ کے بجائے خون آ رہا ہو تو وہ حرام طریقے سے دولت حاصل کرے گا۔

اونٹ سوار:

(۱) اونٹ سوار کو خواب میں دیکھنے سے مراد دُور دَراز کے سفر اور مریضوں کا وفات پانا ہے۔

(۲) اس سے ''ملاح'' بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

اونٹنی:

(۱) اگر اونٹنی شہر میں داخل ہوتی دکھائی دے، تو اس سے مراد فتنہ و فساد ہے۔ کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ ط فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ط ﴾ (القمر: ٢٧)

''بے شک ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجیں گے لہٰذا (اے صالح) تو ان کا منتظر رہ اور صبر کر''

(۲) اگر اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص اپنے کیے پر نادم ہوگا۔

(۳) اونٹنی کی تعبیر ''عورت'' بھی کی جا سکتی ہے۔

ایامِ حج:

جو شخص خواب میں دیکھے کہ حج کے دنوں میں حج کے لیے جا رہا ہے تو وہ غم اور پریشانی سے

نجات حاصل کرے گا۔

ایندھن:

(۱) ایندھن سے مراد ''چغل خوری'' ہے۔
(۲) جو شخص ایندھن کو آگ لگائے وہ شخص کسی کو عدالت میں لے جائے گا۔
(۳) ایندھن سے کند ذہنی یا بخل بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام:

(۱) حضرت ایوب علیہ السلام کی زیارت سے مراد یہ ہے کہ مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہونے کے بعد انجام اچھا ہوگا۔
(۲) اگر ایوب علیہ السلام بیمار شخص کو دکھائی دیں تو وہ بیماری سے شفایاب ہو جائے گا۔ اس سے کسی کام کے لیے کی جانے والی دعا کی قبولیت اور ضرورت کا پورا ہونا بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

ب

بات چیت:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں مختلف زبانوں میں باتیں کر رہا ہو تو اس مراد یہ ہے کہ وہ کوئی بڑا منصب حاصل کرے گا۔
(۲) پرندے کی بات کرنے کو بھلائی پر محمول کیا جائے گا، مثلاً: اگر کوئی شخص دیکھے کہ پرندے باتیں کر رہے ہیں تو اسے کوئی بلند منصب حاصل ہوگا۔
(۳) اگر کوئی مویشی کسی شخص سے بات کرتا دکھائی دے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی وفات کا

وقت آ چکا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ط ﴾ (النمل: ۸۲)

"جب ہمارا فیصلہ ان پر لاگو ہو جائے گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایسا چوپایہ نکالیں گے، جو ان سے باتیں کرے گا۔"

بادشاہ:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کسی علاقے کا بادشاہ بنا دیا ہے، تو وہ عزت و اکرام سے سرفراز ہوگا۔

(۲) اگر کوئی مریض خواب میں بادشاہ بن جائے، تو یہ اس کی وفات کی علامت ہے۔

(۳) بادشاہ سے مراد کسی محکمے کی سرپرستی بھی لی جا سکتی ہے۔

بادل:

(۱) بادل سے مراد لوگوں کا اسلام قبول کرنا ہے، کیونکہ یہ انسانیت کے لیے باعث نجات و حیات ہے۔

(۲) بادل سے علم، فہم و فراست، حکمت و دانائی اور فصیح البیانی بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

(۳) اس کی تعبیر حاملہ عورت بھی کی جا سکتی ہے۔

(۴) یہ بارش ہونے کی بھی علامت ہے۔

(۵) اگر موسم کے مطابق بادل دکھائی دیا ہو تو اس سے مراد خیر و برکت اور مال و دولت کا حصول ہے۔

(۶) بادل سے مراد "غم اور پریشانی" سے نجات بھی لیا جا سکتا ہے۔

باجا:

(۱) خواب میں آلہ موسیقی دیکھنے کی تعبیر لہو و لعب میں مبتلا ہونا اور فتنہ و فساد برپا کرنا ہے۔

(۲) اگر قرآنِ مجید کا قاری خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں ''آلہ موسیقی'' ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس فن میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

بازار:

(۱) بازار اور مارکیٹ سے مراد کذب بیانی، فسق و فجور اور غم و اندوہ ہے۔

(۲) اگر بازار میں بلند آواز سے ذکر الٰہی کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ یہ شخص ''امر بالمعروف و نہی عن المنکر'' کا فریضہ سرانجام دے گا۔

(۳) ہر بازار کی الگ تعبیر ہوتی ہے۔

(ا) کتابوں کے بازار سے مراد ہدایت یافتہ ہونا اور توبہ کرنا ہے۔

(ب) دوائی فروشوں کے بازار کی تعبیر شفایابی ہے۔

(ج) مٹھائی کی دکانوں کی تعبیر اسلام اور ایمان ہے۔

(د) سونے کی مارکیٹ اور دکانوں سے مراد تقریبات، زیب و زینت اور شادی بیاہ ہے۔

(ھ) خوشبو کی مارکیٹ سے مراد اچھی خبریں ہیں۔

(و) اسلحہ کی دکانوں سے مراد جنگ اور دشمن پر فتح یاب ہونا ہے۔

(ز) سبزی منڈی اور مچھلی منڈی سے مراد کشائش رزق اور بیش بہا فوائد کا حصول ہے۔

(ح) گوشت کی مارکیٹ سے غم و اندوہ مراد ہیں۔

(ط) فروٹ منڈی سے نیک اعمال مراد ہیں۔

(ی) لکڑی کی مارکیٹ سے مراد ''منافقت اور تفرقہ بازی'' ہے۔

(ک) خیموں کی دکانوں سے مراد سفر اور سیاحت ہے۔

بارش:

(۱) اگر بارش نقصان دہ نہ ہو تو اس سے مراد خیر و برکت، رزق، رحمت الٰہی، انسانیت اور زمین کی آبادی ہے۔

(۲) اگر بارش بہت زیادہ نقصان دہ ہو یا آسمان سے خون اور پتھروں کی بارش ہو رہی ہو تو یہ نافرمانیوں اور جرائم کی علامت ہے۔

باغ:

(۱) باغ سے مراد عورت ہے، کیونکہ وہ نطفے کے ذریعہ حاملہ ہو کر اولاد پیدا کرتی ہے۔

(۲) اگر کوئی ''مجاہد'' باغ دیکھے، تو وہ شہادت سے سرفراز ہوگا۔ خاص طور سے اگر اسے باغ میں کوئی عورت برائی کی دعوت دیتی دکھائی دے یا اس نے اس میں دودھ یا شہد پیا ہو۔

(۳) باغ کی تعبیر بیوی، اولاد، مال ودولت، خوش وخرم زندگی اور غم واندوہ کا خاتمہ ہے۔

باغیچہ :

(۱) سرسبز وشاداب باغیچے سے مراد ''دین اسلام'' ہے۔

(۲) اگر فوت شدہ شخص باغیچے میں دکھائی دے تو اس سے مراد ''جنت'' ہے۔

باہمی جھگڑا:

اگر آدمی خواب میں کسی شخص سے جھگڑ رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کوئی سخت پریشانی لاحق ہوگی۔

بال:

(۱) سر کے بالوں سے مراد مال ودولت اور لمبی عمر ہے۔

(۲) بغلوں کے بال اور زیر ناف بالوں کی صفائی سے مراد قرض کی ادائیگی، پریشانی سے نجات اور اتباعِ سنت ہے۔

(۳) بالوں کی مینڈھیاں بنانے سے مراد معاملات کو صحیح طور پر سرانجام دینا اور مال ودولت کی حفاظت ہے۔

بالا خانہ:

(۱) بالا خانے میں ہونے سے مراد خوف و ہراس سے پر امن ہونا ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴾ (سبا: ۳۷)

"اور وہ لوگ بالا خانوں میں پر امن بیٹھے ہوں گے۔"

(۲) اگر خواب میں دیکھنے والا شخص غیر شادی شدہ ہو تو وہ عنقریب شادی کرے گا۔

بالی:

(۱) اگر آدمی خواب میں اپنی بیوی کو بالی پہنے ہوئے دیکھے، تو اس سے مراد تجارت ہے۔

(۲) اگر "حاملہ عورت" خود کو خواب میں بالی پہنے ہوئے دیکھے تو وہ "بچہ" جنم دے گی۔

(۳) اگر غیر شادی شدہ عورت بالی پہنے ہوئے ہو تو وہ شادی کرے گی۔

بانس:

بانسوں کی تعبیر گھٹیا قسم کے لوگ ہیں۔

باورچی:

اس سے مراد تقریبات اور خوشی و مسرت ہے۔

بجلی:

ملاحظہ ہو آسمانی بجلی۔

بچہ:

(۱) اگر خواب میں چھوٹا بچہ دکھائی دے، جسے عام طور پر گود میں لیا جایا جاتا ہے تو اس سے مراد غم ، پریشانی اور نقاہت ہے۔

(۲) قریب البلوغت "لڑکا" خوشخبری کی علامت ہے۔

بحیرہ (چھوٹا سمندر):

چھوٹے سے سمندر سے مراد ''مال دار عورت'' ہے۔

بحری جہاز / کشتی:

(۱) اس کی تعبیر غم، پریشانی، بیماری، تنگی اور قحط سالی سے نجات ہے۔

(۲) اگر آدمی خواب میں نیک لوگوں کے ساتھ بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص راہِ راست پر گامزن ہوگا۔

(۳) اگر اپنے اہل وعیال اور عزیز واقارب کے ساتھ سوار ہو تو وہ عزت اور خیر و برکت سے سرفراز ہوگا اور دشمنی سے نجات حاصل کرے گا۔

(۴) اگر خواب میں دیکھے کہ بحری جہاز / کشتی ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہے، تو یہ برے کام کی نشان دہی ہے۔

(۵) اگر آدمی یہ دیکھے کہ بحری جہاز یا کشتی میں سوراخ پیدا ہوگیا ہے، تو یہ اس کی نجات ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ﴾ [الکھف: ۷۱]

''کیا تم نے سواریوں کو غرق آب کرنے کے لیے اس کشتی میں سوراخ کیا ہے؟''

کیونکہ وہ کشتی اس ظالم بادشاہ کے ہاتھوں نکل گئی تھی، جو ہر کشتی پر غاصبانہ قبضہ کرلیا کرتا تھا۔

بچھو:

(۱) اس سے مراد چغل خور ہے۔

(۲) اگر بچھو ڈس لے تو اس سے یہ مراد ہے کہ دشمن اس کی غیبت کرتا ہے یا اسے کوئی نقصان پہنچائے گا۔

بخار:

(۱) بخار کی تعبیر ادائیگی قرض ہے، کیونکہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲) اس سے ''ایفائے عہد'' بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔

بخل کرنا:

اس سے غربت وافلاس اور تنگی مراد ہے۔

برج:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں برج دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پیچھا کرنے والے سے محفوظ نہیں ہے، بلکہ اس کی نظروں میں ہے۔

(۲) اگر خواب میں دیکھنے والا بیمار ہو تو ممکن ہے، اس کی وفات کا وقت نزدیک ہو۔

برص:

جو شخص خواب میں برص میں مبتلا ہو جائے، وہ سادہ لباس حاصل کرے گا۔

بردہ:

گم شدہ بچے کو اٹھانے کی تعبیر دشمن ہے۔ کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَالْتَقَطَهُ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ط ﴾ (القصص : ۸)

''اسے آل فرعون نے پکڑ لیا کہ وہ ان کے لیے باعث عداوت وحزن بن جائے۔''

برف:

(۱) برف کی تعبیر رزق اور دیگر مفادات ہیں۔

(۲) اس سے بیماریوں سے شفایاب ہونا بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

بروکر:

خواب میں بروکر دیکھنے سے مراد پیرو مرشد یا برائی کی راہ دکھانے والا ہے۔

برہنہ ہونا:

(۱) اگر کوئی شخص بھری محفل میں خود کو برہنہ دیکھے تو وہ رسوائی کا سامنا کرے گا۔

(۲) اگر وہ لوگوں کے سامنے برہنہ ہونے کی بنا پر شرمندگی محسوس کر رہا ہو اور پردہ پوشی کر رہا ہو تو

وہ خسارے اور غربت وافلاس کا شکار ہوگا۔

(۳) اگر برہنہ ہوکر چل پھر رہا ہوتو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ الزام سے بری ہے۔

(۴) عورت کے برہنہ ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے گھر یا خاوند سے علیحدہ ہو جائے گی۔

بڑھاپا:

(۱) اگر نوخیز خواب میں بوڑھا ہو جائے تو یہ اس کے باوقار ہونے کی علامت ہے۔اور اس کی کمزوری و بے بسی کی دلیل بھی ہے۔

(۲) اس سے طویل العمر ہونا بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نوجوان کا خواب میں بڑھاپے کو دیکھنا ناپسند سمجھتے تھے۔

بڑھئی:

(۱) خواب میں بڑھئی دیکھنے سے مراد استاد و مربی ہے، کیونکہ بڑھئی لکڑی درست کرتا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر منافقوں کو ڈانٹنا اور انہیں ان کے لائق سزا دینا ہے۔

(۳) کشتیاں وغیرہ تیار کرنے والے سے مراد سفر ہے۔

(۴) دروازے بنانے والے کی تعبیر بیویاں اور اولاد ہے۔

بڑھیا:

(۱) خواب میں ''بڑھیا'' کو دیکھنے سے مراد عاجزی اور بے بسی ہے۔

(۲) اس سے مال و دولت کا ہاتھ سے چھوٹ جانا بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔

(۳) اس کی تعبیر بنجر زمین بھی ہے۔

(۴) اگر خواب میں بدشکل بڑھیا نظر آئے، تو اس سے مراد فتنہ وفساد اور جنگ وجدال ہے۔

بستر:

(۱) خواب میں بستر دیکھنے سے مراد ''عورت'' ہے۔

(۲) جو شخص خواب میں بستر بیچ دے، اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے گا،لیکن اگر

اس کی بیوی بیمار ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ فوت ہو جائے گی۔

(۳) بستر سے ''لونڈی'' بھی مراد ہے اور یہ آرام اور راحت کی دلیل ہے۔

(۴) نرم بستر دیکھنے سے مراد عورت کا فرماں بردار اور طاعت شعار ہونا ہے۔

(۵) کھلا اور فراخ بستر دیکھنے سے مراد بیوی کا اچھا اخلاق ہے۔

(۶) نئے بستر کی تعبیر ''خوبصورت بیوی'' ہے۔

(۷) اگر بستر پھٹ جائے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ عورت بے دین اور باعث فساد ہے۔ الغرض بستر کا اچھا ہونا یا خراب ہونا، چھوٹا یا بڑا ہونا اس کی تعبیر بیوی کے ساتھ ہی کی جائے گی۔

(۸) اگر اپنے بستر کے ساتھ کوئی اور بستر بھی دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص دوسری شادی کرے گا۔

بستی:

(۱) خواب میں بستی دیکھنے سے مراد ظلم وستم اور ہلاکت ہے۔

(۲) اگر خواب میں یہ نظر آئے کہ آدمی بستی سے باہر جا رہا ہے تو اس سے مراد اس کی مذہبی اصلاح ہے۔

(۳) اگر بستی سے کسی شہر میں منتقل ہو رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پریشانی سے آرام حاصل کرے گا اور اسے خوف وہراس سے امن نصیب ہوگا۔

(۴) اگر اس کے الٹ دکھائی دے تو اس کی تعبیر بھی اس کے برعکس ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا:

اس سے مراد ''علم وہدایت'' ہے۔

بطخ:

اس کی تعبیر خوبصورت عورت ہے۔

بکری:

(۱) اس سے مراد فرماں بردار رعایا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر غنیمت کا حاصل ہونا اور اہل وعیال، املاک، زراعت اور پھل دار درخت ہیں۔
مختصر یہ کہ "بکریاں" دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے۔

بکری کا بچہ:

(۱) اس سے مراد انسانی بچہ ہے۔
(۲) جو شخص دیکھے کہ وہ بکری کا بچہ کھا رہا ہے اسے معمولی سی دولت حاصل ہوگی۔

بِل:

(۱) اس سے مراد گمراہ کن اور بدعتی لوگوں کے پیچھے لگنا ہے۔
(۲) اگر خواب میں دکھائی دے کہ بل میں سے کوئی جانور نکلا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ زبان سے کوئی بات سرزد ہوگی۔

بِلّا:

(۱) اس سے مراد نوکر ہے۔
(۲) کچھ لوگ کہتے ہیں کہ: اس سے مراد گھر کا چور ہے۔

بلغم:

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بلغم کو پھینک دیا ہے، تو وہ کسی مصیبت سے نجات اور مرض سے شفا حاصل کرے گا۔

بندر:

(۱) اس سے مراد ایسا شخص ہے، جو دشمن کی راہنمائی کرتا ہو، گناہ کی ترغیب دلاتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی ناراضی کے کام کرنے کو کہتا ہو۔
(۲) غربت و افلاس کا شکار اور انعامات سے محروم شخص بھی اس سے مراد لیا جا سکتا ہے۔

بند کرنا:

(۱) جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے دروازہ بند کر دیا ہے اور وہ غیر شادی شدہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیک عورت سے شادی کرے گا۔

(۲) اگر خواب میں اپنے گھر کا دروازہ بند کرنا چاہتا ہو اور وہ بند نہ ہو رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کام کرنا مشکل اور دشوار ہوگا اور وہ بے بس رہے گا۔

بھنویں:

(۱) خواب میں اگر مرد ''بھنویں'' دیکھ رہا ہو تو اس سے مراد اس کی نیک شہرت، اس کے مذہبی حالات کا بہتر ہونا، رئیس ہونا اور اچھے مقام پر فائز ہونا ہے۔

(۲) اگر خواب میں نظر آئے کہ بھنویں ایک دوسرے سے مل گئی ہیں، تو اس سے مراد الفت اور محبت ہے اور اگر اس کے برعکس صورت ہو تو اس کی تعبیر بھی اس کے برعکس ہوگی۔

(۳) اگر بھنویں آنکھوں کے اوپر لٹک گئی ہوں، تو اس سے مراد یہ ہے کہ جس کی بھنویں لٹک چکی ہیں، وہ بیٹا یا شراکت دار یا بیوی یا دوست ہے اور اس کی حالت تبدیل ہوگئی ہے۔

(۴) اس سے یہ بھی مراد لیا جاسکتا ہے کہ آدمی کی عمر اس قدر دراز ہوگی کہ وہ ایسی صورتِ حال خود مشاہدہ کرے گا۔

بوتل:

اس کی تعبیر ''عورت'' ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا:

((رِفْقًا بِالْقَوَارِيْرِ))

''ان عورتوں سے نرم برتاؤ کرو۔''

بوجھ اُٹھانا:

(۱) بوجھ زیادہ ہونے سے مراد گناہ بھی لیے جاسکتے ہیں۔

(۲) اگر عورت نے بوجھ اٹھایا ہو تو اس کی تعبیر ''حمل'' یا ''شرپسند'' خاوند ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ اس نے ایندھن اٹھا رکھا ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ غیبت

کرنے والا اور چغل خور ہے۔ اور جھوٹی باتیں لوگوں تک پہنچاتا ہے۔

بوسہ:

خواب میں بوسہ دینے سے مراد کسی کی ضرورت کو پورا کرنا ہے۔

بوڑھا:

(۱) اگر نوجوان خواب میں دیکھے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ علم و اَدب سے بہرہ وَر ہوگا۔

(۲) کسی بزرگ کو دیکھنے سے مراد عزت و شرف، رزق، خیر و برکت اور لمبی عمر ہے۔

بھنا ہوا گوشت:

اس کی تعبیر جلدی ملنے والا رزق ہے۔

بھوک:

(۱) بھوک کی تعبیر مال و دولت کا خاتمہ ہے۔

(۲) دنیا اور تلاش معیشت کی حرص بھی اس سے مراد لی جا سکتی ہے۔

بھاگنا:

(۱) خواب میں بھاگنے سے مراد رجوع الی اللہ ہے۔

(۲) فرار سے سلطنت، امن اور توبہ مراد لی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص دشمن سے بھاگ رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے جس دشمن سے خطرہ رہتا ہے وہ اس سے محفوظ ہو گیا ہے۔

بھیڑیا:

(۱) اس کی تعبیر "ظالم دشمن" اور "جھوٹا چور" ہے۔ اگر گھر میں بھیڑیا دکھائی دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس گھر میں چور آئے گا۔

(۲) خواب میں بھیڑیا دیکھنے سے یہ بھی مراد ہے کہ وہ کسی بے گناہ پر تہمت لگائے گا۔

بھینگا پن:

جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بھینگا ہو گیا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی آدھی دولت یا آدھا دین کم ہو جائے گا، یا وہ کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کرے گا۔

بھینس:

اس سے مراد تگ و دو، محنت و مشقت اور خیر و برکت ہے۔

بھیڑ کا بچہ:

اس سے مراد ''والدین کا فرماں بردار بیٹا'' ہے۔

بے آباد ہونا:

(۱) اگر خواب میں دیکھے کہ ایک آباد بستی اجڑ گئی ہے، اس کے کھیت ویران ہو گئے ہیں، تو یہ اس کے باسیوں کے گمراہ ہونے اور ان پر مصائب نازل ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر آباد بستی دکھائی دے تو یہ وہاں کے متدین ہونے کی علامت ہے۔

(۳) اگر بے آباد جگہ کو دیکھے کہ دوبارہ آباد ہو گئی ہے، تو اس سے اس کی مذہبی اصلاح اور گمراہی سے ہدایت کی طرف واپسی مراد ہے۔

(۴) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کی چھت گر گئی ہے، تو اس کی تعبیر اس کے خاوند کی وفات ہے۔

اسی طرح کسی چیز کا ٹوٹ جانا یا گھر یا دیوار کا گرنا پریشانی اور مصیبت کی نشان دہی کرتا ہے۔

بیٹھ جانا:

(۱) اگر خواب میں دیکھے کہ وہ بیٹھ گیا ہے، تو اس سے اس کی بے بسی اور ناکامی مراد ہے۔

(۲) اگر عورت خود کو خواب میں بیٹھی ہوئی دیکھے تو اس سے اس کی شادی کی تاخیر مراد ہوگی۔

بیج:

بیج سے مراد نیک اولاد ہے۔

بیر:

نیند میں بیر دیکھنا خوش آئند بات ہے۔ اور اس کی تعبیر ''رزق'' ہے۔ متدین اور صالح لوگوں کا اسے دیکھنا ان کی صالحیت اور دین داری میں اضافے کی دلیل ہے۔

بیری کا درخت:

جو شخص خواب میں ''بیری کا درخت'' دیکھے، وہ زندگی کی بلندی سے ہمکنار ہوگا اور علم وتقویٰ سے سرفراز ہوگا۔

بَیل:

(۱) کثیر التعداد بیلوں کا مالک ہونے کی تعبیر کسی اعلیٰ منصب پر فائز ہونا ہے۔ بشرطیکہ دیکھنے والا اس کا اہل ہو۔

(۲) اگر وہ ان میں سے کسی ایک بیل پر سوار ہو گیا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ خیر و برکت اور خوش حالی اس کی طرف کشاں کشاں آئے گی۔

(۳) اگر بیل کسی شخص پر حملہ آور ہوتا ہوا دکھائی دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ دُور دراز کا سفر کرے گا۔

(۴) اگر بیل آدمی کو پچھاڑ دے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی وفات کا وقت نزدیک ہے۔

(۵) بیل کو دیکھنا فتنہ وفساد برپا کرنے کی نشان دہی کرتا ہے۔

(۶) بیل اگر کسان اور کھیتی باڑی کرنے والے شخص کو دکھائی دے تو اس کی تعبیر مشکلات میں لوگوں کی مساعدت کرنا ہے۔

بیلٹ:

بیلٹ سے مراد حزم واحتیاط اور حصول علم کے لیے جدّ و جہد کرنا ہے۔

بیماری:

بیمار ہونا ''منافقت'' یا ''مذہبی کوتاہی'' کی علامت ہے۔

پ

پادری:

اس سے مراد ''بدعت'' میں حد سے بڑھ جانے والا شخص ہے۔

پاد مارنا:

(۱) اس سے مراد ''فضول بات'' ہے۔

(۲) اس کی تعبیر ''بے وقوفی'' یا ''فحش کلام'' بھی کی جا سکتی ہے۔

پاؤں:

پاؤں سے مراد آدمی کی معیشت ہے۔

(۱) اگر وہ خواب میں ننگے پاؤں چل رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مشقت اور پریشانی کا سامنا کرے گا۔

(۲) اگر ایک پاؤں میں جوتا ہو تو وہ اپنے شراکت دار سے الگ ہو جائے گا۔

پاخانہ:

(۱) اگر کوئی شخص ''خواب'' میں پاخانہ کر رہا ہو اور لوگ اسے دیکھ رہے ہوں تو اسے رسوائی سے متنبہ ہو کر رہنا چاہیے۔

(۲) اگر بستر کے اوپر پاخانہ کر دے تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دے گا یا لمبی بیماری میں مبتلا ہو گا۔

(۳) جس کا پاخانہ اس کے جسم کو لگا ہوا ہو وہ کسی گناہ کا مرتکب ہو گا۔

پازیب:

(۱) اگر خواب میں ''سونے یا چاندی کا پازیب'' پہنے ہوئے ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے پریشانی یا غم کا سامنا کرنا ہو گا یا وہ قید و بند کی صعوبت سے دوچار ہو گا۔

(۲) اگر عورت خواب میں پازیب اچھی یا بری حالت میں دیکھے، تو اس کی تعبیر اس کا خاوند ہے۔

پتّہ / پتّے:

درخت کے پتوں کی تعبیر ''لباس'' ہے۔

پچھاڑنا:

(۱) اگر خواب میں آدمی کو کسی نے پچھاڑ دیا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس کی دولت کو نقصان پہنچائے گا۔

(۲) اگر کسی شخص کو جنّ نے پچھاڑا ہو تو وہ شخص سود کھائے گا یا جادو کرے گا، یا اس کا مال و دولت لٹ جائے گا اور وہ پریشان ہوگا۔

پچھلا حصہ:

اس سے مراد ''بیوی'' ہے۔

پتھر:

(۱) پتھروں سے مراد سخت دل، غافل، جاہل اور بے کار لوگ ہیں۔

(۲) اگر خواب میں غریب آدمی پتھر پر لاٹھی مارے اور اس سے چشمہ جاری ہو جائے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دولت مند ہو جائے گا۔ اس سے خوشگوار رزق بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

پَر:

پر کی تعبیر مال و دولت اور شان و شوکت ہے۔

پردہ:

(۱) آنکھوں پر سفید پردہ چھا جائے تو اسے کوئی سخت پریشانی لاحق ہوگی۔

(۲) پردہ پڑ جانے کی تعبیر ''منافقت'' بھی ہے۔

پرندہ:

(۱) اس کی تعبیر عزت، حکمرانی اور زیب وزینت ہے۔

(۲) اگر تاجر کو پرندہ نظر آئے تو اس سے مراد ''منافع'' ہے۔

(۳) اگر کسی کے اوپر پرندہ آ گرے، تو اس کی تعبیر یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ سفر کرنے والا ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ایک پرندہ آسمان سے آ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا ہے، تو یہ اس کے لیے خوش خبری ہے۔

پرنالہ:

(۱) اس کی تعبیر ''نیک آدمی'' ہے۔

(۲) اگر موسم کے علاوہ دنوں میں ''پرنالے'' بہہ رہے ہوں، تو اس سے مراد فتنے اور فسادات ہیں۔

پسپا ہونا:

(۱) مرد کے پسپا ہونے سے مراد ''خسارہ'' ہے۔

(۲) عورت کی پسپائی سے مراد ''خاوند سے رخ پھیرنا'' ہے۔

پستان:

(۱) خواب میں ''پستان'' دیکھنے سے مراد آدمی کی بیوی یا بیٹی ہے۔

(۲) اگر خواب میں کوئی عورت پستان سے چمٹی ہوئی نظر آئے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زنا کرے گی۔

(۳) عورت کا پستان بڑا ہونے سے مراد اس کا فسق وفجور ہے۔

(۴) پستان میں دودھ ہونے کی تعبیر مال ودولت میں اضافہ اور اولاد ہے۔

پسینہ:

(۱) اگر مریض کو خواب میں پسینہ دکھائی دے اور اس کے شفایاب ہونے کی امید ہو تو اس سے

مراد صحت وعافیت ہے۔ اگر صحت مند ہونے کی اُمید نہ ہو تو اس سے مراد ''وفات'' ہے۔

(۲) اگر خواب میں کسی شخص کا پسینہ بہہ رہا ہو، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا ضروری کام پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

پکانا:

(۱) آدمی اگر خواب میں آگ پر کھانا پکا رہا ہو اور وہ صحیح تیار ہو جائے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنا مطلوب حاصل کرے گا۔

(۲) اگر ''بکری کا گوشت'' پکایا گیا ہو تو اس سے مراد باعزت اور باوقار زندگی ہے۔

پگڑی:

(۱) پگڑی کی تعبیر: شان وشوکت، قوت وطاقت اور حکمرانی ہے۔

(۲) اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی پگڑی سونے سے بنی ہوئی ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی حکمرانی ختم ہونے والی ہے۔ یا اس کی بیوی اس سے جدا ہونے والی ہے، اس کا مال و دولت اور اس کا منصب وعہدہ ختم ہونے والا ہے۔

(۳) اگر خواب میں پگڑی پہن لے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا دائرۂ اختیار اور منصب بڑھ جائے گا۔

پُل:

(۱) اس کی تعبیر دنیا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر پریشانیوں کا خاتمہ بھی ہے۔

(۳) پل سے مراد ایسا شخص بھی ہوسکتا ہے، جو لوگوں کے کام آتا ہو۔

پنڈلی:

(۱) خواب میں پنڈلی کا مشاہدہ کرنے کی تعبیر ''آدمی کی زندگی اور ذریعہ معاش'' ہے۔

(۲) اگر آدمی خواب میں دیکھے کہ اس نے ایک پنڈلی اٹھائی اور دوسری کو دراز کر رکھا ہے اور دونوں ایک دوسرے سے جڑ گئی ہیں، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی موت کا وقت نزدیک آ چکا ہے یا ہولناک اور پریشان کن حادثہ درپیش ہونے والا ہے۔

(۳) اگر عورت پنڈلیوں سے کپڑا اوپر کرے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی دینی حالت بہتر ہو گئی ہے۔

(۴) جو شخص خواب میں ایک ٹانگ پر دوڑتا ہوا دیکھے تو اس کا آدھا مال و دولت ختم ہو جائے گا۔

(۵) اگر خواب میں خوب صورت موٹی پنڈلی دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ وہ کسی کو دے رہا ہے یا اسے دیا جا رہا ہے، وہ بہتر ہے۔

(۶) پنڈلی سے ''شدت اور سختی'' بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

(۷) پنڈلی کے برہنہ ہو جانے کی تعبیر تارک نماز اور عزت سے تہی دامن ہو جانا ہے۔

پنجرہ:

اس کی تعبیر ''جیل'' ہے۔

پنیر:

(۱) دودھ سے تیار کردہ پنیر سے مراد ''رزق'' ہے۔

(۲) اگر دشمن خواب میں پنیر دیکھے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مغلوب ہوگا اور سامنا کرنے سے بزدلی کا اظہار کرے گا۔

(۳) تازہ پنیر، خشک کی نسبت بہتری کی علامت ہے۔

(۴) جو شخص خواب میں پنیر کے ساتھ روٹی کھا رہا ہو وہ مفلوک الحال زندگی بسر کرے گا۔

پُل:

(۱) اس سے مراد انسان کو عذابِ آخرت اور مصائب دنیا سے نجات دلانے والی چیز ہے۔

(۲) پل سے مراد ایسا شخص بھی ہے، جو لوگوں کے کام آئے گا۔

پلٹنا:

(۱) انسان کا اپنے پاؤں پر مڑنا خسارے کی علامت ہے۔
(۲) اگر عورت ایسی صورتِ حال خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند سے رخ موڑ لے گی۔

پلیٹ:

اس سے مراد ''عورت'' یا ''ملازم'' ہے۔

پَلک:

(۱) اگر پلکوں میں درد نہ ہو تو یہ خواب سب کے لیے بالعموم عورت کے لیے پسندیدہ ہے۔
(۲) اگر پلکوں میں زخم ہوں تو یہ غم اور پریشانی کی علامت ہے۔

پن:

قلم کی تعبیر علم، ذہانت اور ہنر مندی ہے۔

پناہ دینے والا:

اس سے مراد ''امن وسلامتی'' ہے۔

پناہ دھندہ:

اس کی تعبیر ''امن وسلامتی'' ہے۔

پولیس مین:

ملاحظہ ہو ''سپاہی''۔

پھانسی:

(۱) اس سے مراد ''دشمن کا خوش ہونا اور بدنامی'' ہے۔

(۲) اس سے الزام بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

پہاڑ:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں پہاڑ سے گر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ''گناہ'' کا مرتکب ہوگا اور کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوگا۔

(۲) یا کسی منصب وعہدہ سے معزول ہو جائے گا اور اس کے حالات تبدیل ہو جائیں گے۔

(۳) اگر پہاڑ کے اوپر چڑھ جائے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی مراد پالے گا، اسی طرح پہاڑ، ٹیلے، چھت وغیرہ پر چڑھنے سے مقصد تک رسائی مراد ہے۔

(۴) اگر خواب میں یہ نظر آئے کہ پہاڑ پر زلزلہ طاری ہوا ہے اور پھر رک گیا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر میں کوئی ہولناک واقعہ پیش آئے گا۔

پھل:

(۱) اگر پھل میٹھا ہو، تو اس سے مراد رزق، نفع اور مفید علم ہے۔

(۲) کڑوے پھل سے مراد حرام کمائی اور مرض کا اضافہ ہے۔

پھل فروش:

(۱) اس کی تعبیر لوگوں کے مال ودولت اوران کے راز کا امین ہے۔

(۲) اس سے اولاد، بیوی، جلدی حاصل ہونے والا مال ودولت اور نفع بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

پہلی رات کا چاند:

(۱) طلوع ہلال سے وعدے کی صداقت مراد لی جاتی ہے۔

(۲) اگر حج کے مہینوں میں ہلال دکھائی دے تو اس سے ''حج'' بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص خواب میں تاریک چاند دیکھے تو یہ خوش آئند بات نہیں ہے۔

پھوڑا:

اگر کسی شخص کو خواب میں اپنے جسم پر پھوڑا نظر آئے تو اس کی تعبیر مال و دولت کا حصول ہے۔

پھونکنی:

(۱) اس سے مراد چرچا اور شہرت ہے۔

(۲) روزی کا حصول بھی اس سے مراد ہے۔

(۳) عورت کا حمل بھی اس کی تعبیر ہے۔

پیاز:

اگر پیاز صرف نظر آئے اور اسے کھایا نہ ہو تو یہ خوش آئند بات ہے، اگر اسے کھا لے تو یہ ناخوش گواری کی علامت ہے۔

پیاس:

(۱) اگر خواب میں پیاس لگ رہی ہو تو اس سے غربت اور روزگار کا ختم ہونا مراد ہے۔

(۲) اس کی تعبیر مسافر کی واپسی کی شدید خواہش بھی ہو سکتی ہے۔

پیالہ:

(۱) اس کی تعبیر عورت یا نوکر ہے۔

(۲) اگر پیالہ بھرا ہوا ہو تو اس سے ''عورت کا حاملہ ہونا'' مراد ہے۔

پیدل چلنا:

(۱) سیدھا پیدل چلنے سے مراد ہدایت یافتہ ہونا ہے۔

(۲) پیدل چلنا روزی کی تلاش کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔

(۳) اگر چال میں ''اکڑ پن'' بھی ہو تو اس کی تعبیر مذہبی بے راہ روی اور دینی بد حالی ہے۔

پیانو:

دیکھئے: ''آلہ موسیقی۔''

پیٹنا:

(۱) اگر نیک عورت اپنے رخسار پیٹ رہی ہو تو یہ اس کے مایوس ہو جانے کے بعد نرینہ اولاد کی بشارت ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ ○ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ○ ﴾ (الذاریات: ۲۸،۲۹)

''(فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو) علم والے بیٹے کی بشارت دی، تو ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آ کر اپنے منہ میں ہاتھ مار کر بولی میں تو انتہائی بوڑھی اور بانجھ پن ہوں۔''

(۲) پیٹنے سے فسق و فجور، نافرمانی اور مصائب بھی مراد لیے جا سکتے ہیں۔

پیشاب کرنا:

(۱) اگر کوئی شخص پیشاب کے بجائے خون بہتا ہوا دیکھے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لاعلمی میں مطلقہ یا محرم عورت سے جماع کرے گا۔

(۲) جو شخص خواب میں کسی خاندان کے محلے میں پیشاب کر رہا ہو تو یہ اس کی ان کے ہاں شادی ہونے کی علامت ہے۔

(۳) اگر خلافِ معمول بہت زیادہ پیشاب کرتا ہوا دیکھے یا پیشاب اس کے جسم کو لگ جائے، یا وہ انتہائی بدبودار ہو، یا لوگوں کی نظروں کے سامنے پیشاب کر رہا ہو تو یہ ایسی پریشانی کی

علامت ہے، جو اس کے لیے باعث رسوائی ہوگی۔

(۴) پیشاب پینے کی تعبیر مشتبہ یا حرام مال و دولت ہے۔

پیشانی:

(۱) اس سے مراد لوگوں پر بالا دستی اور ان کے ہاں مقام و مرتبہ ہے۔

(۲) اگر پیشانی پر کوئی عیب دار چیز دکھائی دے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی ہیبت، شان و شوکت اور بالا دستی میں کمی واقع ہوگئی ہے۔

پیشانی کے بال:

(۱) اگر کوئی شخص گیسو یا پیشانی کے بال ہاتھ میں اٹھائے ہوئے ہو تو یہ نیک بچے کی بشارت ہے۔

(۲) اگر سر میں گیسو دکھائی دیں اس سے مال و دولت مراد ہے۔

(۳) اگر عورت کو بال اور مینڈھیاں بڑھی ہوئی نظر آئیں، تو اس سے اولاد مراد ہے۔

پیشانی کا شکن زدہ ہونا:

ملاحظہ ہو: ''ترش رو ہونا۔''

پیغام:

ملاحظہ ہو: ''خط۔''

پینا:

(۱) اگر نیند میں کوئی نامعلوم مشروب یا میٹھا پانی پی رہا ہو تو یہ رشد و ہدایت اور علم کی علامت ہے۔

(۲) اگر ٹھنڈا اور میٹھا پانی پی لے تو اس سے مراد حلال روزی کا حصول ہے۔

ت

تابوت:

دیکھئے: ''جنازہ۔''

تاج:

(۱) اس کی تعبیر علم، قرآنِ مجید اور سلطنت ہے۔

(۲) اگر عورت خواب میں سر پر تاج رکھے ہوئے ہو، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔ اگر وہ شادی شدہ اور حاملہ ہو تو بیٹا جنم دے گی۔

تاجر:

(۱) خواب میں تاجروں کو دیکھنے سے مراد نفع مند چیزیں، منصب اور سفر ہے۔

(۲) تاجروں کو دیکھنے کی تعبیر اللہ تعالیٰ کے فرائض حج، جہاد، روزہ اور نمازِ جمعہ میں کوتاہی بھی کی جاسکتی ہے۔

تاریکی:

(۱) اس سے مراد گمراہی اور حیرت ہے۔

(۲) اس سے ''ظلم'' بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔

تازہ کھجور:

اس کی تعبیر رزقِ حلال کا حصول، بیماری سے شفایاب ہونا اور تنگی سے نجات ہے۔

تالا:

(۱) اس سے مراد امانت دار آدمی ہے۔

(۲) اگر قیدی نے خواب میں تالا کھول لیا ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۳) اگر کوئی غم زدہ تالا کھولے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی پریشانی ختم ہونے والی ہے۔

(۴) تالوں سے ''غفلت'' بھی مراد لی جا سکتی ہے۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴾ (محمد : ٢٤)

''کیا وہ قرآنِ مجید پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔''

تحفہ:

(۱) خواب میں تحفہ ملنے کی تعبیر ''فرحت وسرور'' اور ''محبت ومودت'' ہے۔

(۲) یہ دو مخالفوں کی صلح کی بھی علامت ہے۔

ترازو:

(۱) خواب میں ترازو مشاہدہ کرنے کی تعبیر ایمان اور عدل وانصاف ہے۔

(۲) اس سے ''قاضی'' بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

ترش رو:

اگر آدمی کی پیشانی پر شکن پڑے ہوں اور وہ ترش رو ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹی پیدا ہوگی۔

ترکِ دنیا:

اس سے مراد ہے: ''لوگوں کے ہاں پسندیدہ ہونا۔''

تَشَہُّد کی حالت میں بیٹھنا:

اگر کوئی شخص خواب میں ایسے بیٹھا ہوا ہو، جیسے نماز میں دورانِ تشہد بیٹھا جاتا ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی پریشانی ختم ہوگئی ہے اور اس کی ضرورت پوری ہوگئی ہے۔

تعزیت کرنا:

(۱) خوش حال شخص سے تعزیت کرنے کی تعبیر اس کا مصیبت میں مبتلا ہونا ہے۔

(۲) مفلوک الحال شخص سے تعزیت کرنے سے مراد کشادگی، فراخی اور تنگی کا خاتمہ ہے۔

(۳) جو شخص خواب میں دیکھے وہ کسی ''مصیبت زدہ'' شخص سے تعزیت کر رہا ہے، وہ اس مصیبت سے نجات پالے گا یا اسے کوئی خوش خبری ملنے والی ہے۔

(۴) اگر مصیبت زدہ کے علاوہ کسی شخص سے تعزیت کر رہا ہو، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی ایسا واقعہ رونما ہوگا، جو باعث اظہارِ افسوس ہوگا۔

تعلقات قائم کرنا:

(۱) علماء اور نیک لوگوں سے تعلقات استوار کرنا عہد کی پابندی اور دوستی کو تحفظ دینے کی علامت ہے۔

(۲) بدعتی اور بے دین لوگوں سے تعلقات بنانا مذہبی خرابی اور ضیاع وقت کی دلیل ہے۔

تعمیر کرنا:

اگر کوئی شخص کسی شہر یا قصبے میں عمارت تعمیر کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی وہاں شادی ہوگی۔

تعلیم حاصل کرنا:

خواب میں قرآنِ مجید، حدیث شریف، علم و حکمت یا کسی فن کی تعلیم حاصل کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص غربت و افلاس سے نکل کر دولت مند ہو جائے گا اور گم راہی سے ہٹ کر ہدایت پر آ جائے گا۔

تکبر کرنا:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسے دنیا کے انعامات مل گئے ہیں اور ان کی وجہ سے وہ تکبر کا اظہار کر رہا ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی عمر پوری ہونے والی ہے۔

(۲) اس سے ظلم و ستم اور انجام بد بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

تلوار:

(۱) اس کی تعبیر ''بیٹا'' اور ''حکمران'' ہے، اگر کسی شخص نے تلوار لٹکا رکھی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی بڑے علاقے کا حکمران یا منتظم ہو گا۔

(۲) اگر کوئی شخص خواب میں اپنی بیوی کو تیر پکڑا رہا ہو یا وہ اسے تیر پکڑا رہی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جوڑے کو نرینہ اولاد سے نوازے گا۔

(۳) اگر بیوی کو ''میان میں رکھی ہوئی تلوار'' پکڑا رہا ہو تو اس سے مراد بیٹی کی بندش ہے۔

(۴) تلوار کی تعبیر فتنہ وفساد بھی ہو سکتی ہے۔

تلف کرنا:

اگر کوئی شخص خواب میں کوئی اچھی چیز خراب کر دے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے ہاں موجود خیر و برکت کو ختم کر بیٹھے گا۔

تندرستی:

(۱) صحت مند ہونے سے مراد انعاماتِ الٰہی اور مذہبی اچھائی ہے۔

(۲) اگر مریض خواب میں صحت مند ہو جائے تو اس سے مراد شفایاب ہونا ہے۔

تنہائی:

خواب میں ''تنہا'' رہ جانے کی تعبیر یہ ہے کہ دیکھنے والا کسی فن یا رائے میں منفرد اور اکیلا ہے۔

تنازع:

اگر کوئی خواب میں کسی سے جھگڑ رہا ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کسی سخت غم اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

توبہ کرنا:

خواب میں ''توبہ'' کی تعبیر نجات پا جانا، کامیاب ہونا اور محبت الٰہی ہے۔

توکل کرنا:

''توکل کرنے'' کی تعبیر مقصد تک رسائی اور موجودہ تکلیف کی انتہاء ہے۔

تھپڑ مارنا:

ملاحظہ ہو: ''پیٹنا۔''

تھوکنا:

اگر کوئی آدمی تھوک رہا ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کوئی بری بات کرے گا، اگر تھوک میں خون یا بلغم ہو تو اس کی گفتگو ناجائز موضوع سے متعلق ہے۔

تیراکی:

(۱) اگر سمندر میں تیر رہا ہو اور وہ تیراکی کا فن جانتا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق علم حاصل کرے گا۔

(۲) اگر سمندر کی لہروں میں پہنچ کر اچھے انداز سے تیراکی کرے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کوئی بڑا کام درپیش ہوگا یا وہ بڑا عہدہ و منصب حاصل کرے گا اور اسے شان و شوکت اور طاقت حاصل ہوگی۔

تیر:

اس سے مراد جنگ اور لڑائی جھگڑا ہے۔

تیراندازی:

اس سے یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ تیراندازی کرنے والا علماء کرام یا پاک دامن عورتوں پر

الزام لگائے گا۔

تیز چلنا:

تیز رفتاری سے مراد نیک کاموں میں سبقت کرنا اور انہیں جلدی جلدی سرانجام دینا ہے۔

تیل:

(۱) تیل کے علاوہ چکناہٹ سے مراد غم اور پریشانی ہے۔

(۲) اگر اس میں خوشبو یا عطر ہو تو اس سے مراد ایسی چیز کی بنا پر تعریف و توصیف ہے، جو انسان میں موجود نہ ہو۔

(۳) تیل سے مراد رزق حلال اور استعمال کرنے والے کا شفایاب ہونا ہے۔

(۴) زیتون کے تیل سے مراد علم، برکت، نور، ہدایت، شفا اور رزقِ حلال ہے۔

تیمّم کرنا:

(۱) تیمّم کرنا سفر کرنے کی علامت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر ایسے مرض سے آگاہ کرنا، جس میں تیمّم کرنا پڑے گا۔

ٹ

ٹانگ:

دونوں ٹانگوں سے مراد اس کا مال و دولت اور مویشی ہیں۔

ٹاور:

(۱) اگر کوئی آدمی اپنے آپ کو ٹاور یا بلند جگہ پر دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تلاش کرنے والوں سے بچ نہیں سکے گا۔

(۲) اگر وہ بیمار ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ فوت ہونے والا ہے۔

ٹوپی:

(۱) نیند میں ٹوپی دیکھنے سے مراد سرداری اور منصب ہے، اگر وہ اسے اپنے سر پر لے لے تو وہ منصب حاصل کر لے گا۔

(۲) اگر ٹوپی میلی اور پھٹی ہوئی دکھائی دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے سردار اور نگران کو اس کی میل کچیل کے برابر پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۳) اگر ٹوپی سر سے گر جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے نگران اور رئیس سے الگ ہو جائے گا۔

(۴) اگر عورت خواب میں سر پر ٹوپی پہن لے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی شادی ہونے والی ہے، اگر وہ حاملہ ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو گا۔

ٹیلے:

(۱) ریت کے ٹیلوں سے مراد سفر ہے۔

(۲) ریگستان میں دوڑنے کی کوشش سے قید و بند بھی مراد لیا جاتا ہے۔

(۳) ریگستان میں چلنے سے غم اور پریشانی بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

ٹیوب ویل:

(۱) کنواں، ٹیوب ویل اور رہٹ کی تعبیر رزق کا جاری رہنا ہے۔

(۲) ان سے مراد مشروب پلانا بھی لیا جا سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص ٹیوب ویل وغیرہ سے پینے کے لیے پانی طلب کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی زندگی خیر و برکت کے ساتھ گزرے گی۔

ث

ثرید:

(۱) خواب میں ''ثرید'' دیکھنے کی تعبیر آدمی کی زندگی، معیشت، روزگار اور صنعت وحرفت ہے۔

(۲) اگر اسے ثرید یا چکناہٹ بھرا ہوا برتن دکھائی دے، تو اس سے مراد دنیا کی وسعت وفراخی ہے۔

ج

جادو:

جادو سے مراد آزمائش اور دھوکہ ہے، جو شخص خواب میں جادو کر رہا ہو، وہ میاں بیوی میں غلط طریقے سے جدائی ڈالنے کا سبب ہوگا۔

جادوگر:

جادوگر سے مراد فتنہ باز انسان ہے۔

جامع مسجد:

(۱) جامع مسجد سے مراد ایسی جگہ ہے، جہاں لوگ کوئی فائدہ حاصل کرنے کے لیے آتے ہوں اور ہر شخص اپنی محنت کے مطابق فائدہ اٹھا کر واپس جائے۔

(۲) اگر کوئی شخص مظلوم ہو کر مسجد میں داخل ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے عدل وانصاف مل جائے گا۔

جبہ (چوغہ):

(۱) جبہ پہننے سے مراد دولت مندی ہے کیونکہ یہ سردی کو روکتا ہے اور سردی سے مراد غربت ہے۔

(۲) اسے گرمیوں میں پہننا الجھن اور پریشانی کی علامت ہے۔

جج:

(۱) اگر کوئی تاجر شخص خواب میں جج بن جائے اور عدل و انصاف کرے، تو یہ اس کے منصف ہونے کی دلیل ہے۔

(۲) اگر وہ عام دوکان دار ہو تو یہ اس کے ناپ تول پورا کرنے کی دلیل ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص جج یا نیک یا عالم بن جائے تو اسے بلند مقام، شہرت، تقویٰ اور علم حاصل ہو گا۔

(۴) اگر کوئی شخص جج کو ہنستا اور مسکراتا ہوا دیکھے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کوئی خوشی میسر آئے گی۔

جراب:

جراب سے مراد خادم اور عورت ہے۔

جرم:

دیکھئے: ''گناہ۔''

جسم (بدن):

(۱) بدن کی صحت اور طاقت سے مراد دینی اور ایمانی طاقت ہے۔

(۲) اگر بدن میں اضافہ نظر آئے اور اس کی تکلیف بھی نہ ہو تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے انعامات میں اضافہ ہے۔

(۳) جسم کا نحیف و نزار ہونا دولت اور علم کے کم ہونے کی دلیل ہے۔

جسم کا قابل ستر حصہ:

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے قابل ستر حصے سے کپڑا ہٹ گیا ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے گناہوں سے پردہ اٹھ جائے گا۔

جسم سفید ہو جانا (برص):

اگر کوئی شخص خود کو برص زدہ دیکھے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بے زینت لباس پہنے گا۔

جلّاد:

جلاد کی تعبیر دشنام طراز آدمی ہے۔

جلد:

(۱) جلد سے مراد صبر و تحمل اور مضبوط اعصاب ہونا بھی لیا جا سکتا ہے۔

(۲) اگر جلد خوب صورت ہو گئی ہو تو اس سے مراد بہتر حالت، راحت و آرام اور بیماریوں سے شفایاب ہونا ہے۔

(۳) رنگ سرخ ہونے کی تعبیر منصب اور کشادگی ہے۔

(۴) پیلے رنگ سے مراد بیماری ہے۔

جلد بازی (عجلت):

عجلت سے مراد ندامت ہے، اسی طرح ندامت سے مراد جلد بازی ہے۔

جمعۃ المبارک:

(۱) اگر خواب میں جمعۃ المبارک کا دن دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے منتشر کام کو مرتب کر دے گا اور اسے تنگی سے آسانی میں لے آئے گا اور اسے برکت حاصل ہو گی۔

(۲) خواب میں نمازِ جمعہ پڑھنے سے مراد فرحت و سرور ہے، اسی طرح اس سے مراد تقریبات میں شرکت، محبوب سے ملاقات اور اس کی منشاء کو پورا کرنا ہے۔

جنّ:

جنوں سے مراد ایسے لوگ ہیں، جو دنیاوی کاموں میں حیلہ گر ہوں۔

جنازہ:

(۱) خواب میں جنازہ پڑھنے سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لوگوں سے بھائی چارہ قائم کرنا ہے۔

(۲) اگر لوگ اسے خواب میں کندھوں پر اٹھا کر لے جارہے ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کوئی بلند مرتبہ اور منصب حاصل ہوگا۔ اگر وہ رو بھی رہے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ، اس کا انجام بہتر ہوگا۔ اور اگر رونے کے بجائے اس پر تنقید کریں، تو اس کا انجام بہتر نہیں ہوگا۔

(۳) اگر کسی جنازے کے ساتھ جارہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسافر کو الوداع کہے گا۔

جنت:

(۱) اگر جنت کو دیکھے، لیکن اس میں داخل نہ ہو تو یہ اس کے عمل کی بہتری کی بشارت ہے۔

(۲) اگر اس میں داخل ہو جائے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے دنیا و آخرت میں خوشی اور امن نصیب ہوگا۔

(۳) اگر خود کو "رِيَاضُ الْجَنَّة" [1] میں دیکھے تو اسے اخلاص اور دین کامل کی نعمت نصیب ہوگی۔

(۴) اگر جنت کا پھل کھائے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے کھانے کے برابر علم نصیب ہوگا۔

(۵) اگر جنت میں گھوم پھر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے فراخ رزق اور بلند مرتبہ نصیب ہوگا۔

(۶) جو شخص خوف زدہ ہو اور جنت میں داخل ہو جائے، تو اس کو سکون و اطمینان نصیب ہوگا، اگر وہ پریشان رہتا ہے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور اگر غیر شادی شدہ ہے، تو اس کی

---

[1] مسجد نبوی کے منبر اور روضہ رسول کے درمیان والی جگہ۔

شادی ہو جائے گی۔

جنت کا دربان (رضوان فرشتہ):

اس سے مراد دائمی خوشی، انعاماتِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے۔

جنگل:

(۱) تھکا دینے والے سفر کی علامت ہے۔

(۲) اگر کسی غیر زرعی میدان میں سکونت پذیر ہو جائے تو اسے حج بیت اللہ نصیب ہو گا۔

(۳) اگر کسی جنگل و بیابان میں ادھر اُدھر گھوم رہا ہو تو وہ شاعری کرے گا۔

جھاگ:

پانی کی جھاگ سے مراد بے فائدہ چیز ہے۔

جھنڈا:

(۱) اس کی تعبیر ایسا عالم یا زاہد یا امیر آدمی ہے، جو لوگوں کی پیشوائی کر رہا ہو۔

(۲) سرخ جھنڈوں سے مراد جنگ، پیلوں سے مراد وبا، سبز سے مراد سفر ہے، سفید جھنڈوں کی تعبیر بارش اور سیاہ کی تعبیر قحط سالی ہے۔

(۳) اگر راستے سے بھٹکا ہوا شخص جھنڈا دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہو جائے گا۔

(۴) عورت جھنڈا دیکھے تو اس سے مراد اس کا خاوند ہے۔

جھانکنا:

(۱) نماز میں اِدھر اُدھر جھانکنے سے مراد سامانِ دنیا کی تلاش، آخرت سے روگردانی اور خواہشات کی طرف جھکاؤ ہے۔

(۲) چوری اور ڈکیتی بھی اس سے مراد ہو سکتی ہے۔

جنگ:

جنگ سے مراد قیمتوں میں اضافہ ہے، اگر شہر والے آپس میں جنگ کر رہے ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ اشیاء ضرورت کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ اگر حکمران کے خلاف جنگ کر رہے ہوں تو قیمتیں کم ہونے کی علامت ہے۔ حکمرانوں کی باہمی لڑائی سے مراد فتنہ بپا ہونا یا وبا پھوٹنا ہے۔

جنم دینا (ولادت):

(۱) اس سے مراد مشکلات اور بیماریوں سے نجات ہے۔

(۲) اہل خانہ اور ہمسایوں سے علیحدگی بھی اس کی تعبیر ہو سکتی ہے۔

(۳) اس سے راحت اور کشادگی بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

جوتا:

(۱) اس سے مراد سواری اور سفر ہے۔

(۲) اگر جوتا اتار دے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی عہدہ اور منصب حاصل کرے گا۔

(۳) اگر دو جوتوں میں چلتے ہوئے ایک جوتا اتر جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے بھائی یا دوست یا شراکت دار سے الگ ہو جائے گا۔

جوئیں:

(۱) بہت زیادہ جوؤں سے مراد عذاب ہے۔ اگر زیادہ تعداد میں جوئیں دیکھے تو یہ لمبی بیماری ہے نیز یہ خسارے اور غربت کی دلیل ہے۔

(۲) جوئیں مارنے کی تعبیر مصیبت زدہ شخص کا مصیبت سے نجات پا جانا اور مشکل سے چھٹکارا ہے۔

(۳) اگر کسی کو جوں کاٹ لے تو اس سے مراد یہ ہے کہ نچلی سطح کا کوئی شخص اس پر الزام لگائے گا۔

جوس:

دیکھئے: ''رس۔''

جھاڑو:

اس کی تعبیر غم اور پریشانی کا دور ہونا اور قرض ادا ہونا بھی کی جا سکتی ہے۔

جھاگ:

(۱) جھاگ سے مراد ہرا بھرا ہونا، دولت کمانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

(۲) خواب میں پانی پر جھاگ دیکھنے سے مراد بے فائدہ چیز ہے۔

جہاد:

(۱) جو شخص جہاد کے لیے جا رہا ہو، وہ آخرت میں بلند درجے حاصل کرے گا۔

(۲) کچھ علما کا کہنا ہے کہ اگر خواب میں جہاد فی سبیل اللہ کر رہا ہو اور کافروں سے لڑ رہا ہو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے اہل وعیال کے کاموں میں محنت کرنے والا ہے۔

(۳) اگر راہِ جہاد میں شہید ہو جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے خوشی و مسرت، خوش گوار زندگی اور عمدہ رزق حاصل ہوگا۔

جھگڑا:

اس کی تعبیر شر، غم اور فتنہ وفساد ہے۔

جہنم:

(۱) جہنم میں داخل ہونے سے مراد گناہوں کا ارتکاب ہے۔

(۲) اگر جہنم سے نکلتا ہوا دیکھے تو اس سے مراد گناہوں سے توبہ کرنا ہے۔

(۳) اگر آگ اس کے نزدیک آ جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جہاز کا کپتان:

جہاز کے کپتان سے مراد دُور دراز کا سفر ہے۔

جھوٹ بولنا:

فسق و فجور اور ناکامی کی دلیل ہے۔

جیل:

(۱) اگر جیل سے نکل جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مرض سے شفایاب ہو گیا۔

(۲) اگر کسی حکمران کی جیل میں بندھا ہوا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کسی ناپسندیدہ چیز کا سامنا کرنا پڑے گا، یا وہ ایسی پریشانی میں ہے، جس کے ختم ہونے کی اُمید ہے۔

(۳) اگر کسی نامعلوم جیل یا تنگ کوٹھڑی سے کھلی فضا میں آ جائے اور وہ بیمار یا پریشان ہو، تو یہ ان سے نجات کی علامت ہے۔

نیز دیکھئے: ''قید و بند''

چ

چابی:

(۱) اس سے مراد رزق اور دشمن کے خلاف نصرت ہے۔

(۲) اگر ہاتھ میں بہت سی چابیاں لیے ہوئے ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت بڑا منصب حاصل کرے گا۔

چاپلوسی کرنا:

اگر چاپلوسی کرنے کا عادی نہ ہو تو اس سے مراد ذلت اور رسوائی ہے۔

چادر:

اس سے مراد عزت اور شان و شوکت ہے۔

چاند:

(۱) اگر چاند کو اپنے کمرے میں دیکھے تو وہ شادی کرے گا۔

(۲) اگر کافر عورت اپنے کمرے میں چاند کو دیکھے تو وہ اسلام لے آئے گی۔

(۳) اگر چاند کو زمین کے اوپر دیکھے تو اس سے مراد والدہ کی وفات ہے۔

(۴) سورج اور چاند سے مراد والدین ہیں۔

(۵) سورج اور چاند سجدہ کر رہے ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے والدین اس سے خوش ہیں۔

(۶) پہلی رات کے چاند کی تعبیر ''سچا وعدہ'' ہے۔موسم حج میں نظر آئے تو اس کی تعبیر حج کرنا بھی ہوسکتی ہے۔اگر ہلال تاریک ہو تو یہ خیر و برکت سے خالی ہے۔

چاندی:

(۱) اس سے مراد جمع شدہ دولت ہے۔

(۲) چاندی کی انگوٹھی سے مراد خوبصورت گوری لڑکی ہے۔

(۳) چاندی کے برتنوں سے مراد نیک اعمال اور تجارت ہے۔

چارپائی:

(۱) اس سے مراد بیوی ہے۔

(۲) اگر بے خاوند (کنواری عورت) چارپائی دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔

چاقو:

دیکھئے: ''چھری۔''

چٹائی:

اس سے مراد رزق کی فراخی، عزت اور شان و شوکت کی بلندی ہے۔

چٹان:

(۱) چٹانوں سے مراد صبر کرنے والی عورتیں ہیں۔

(۲) چٹان سے مراد عقل مندی، ثابت قدمی اور لمبی عمر ہے۔

(۳) اس سے مراد سخت مزاج اور غافل لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔

چرخہ چلانے والی عورت:

(۱) چرخے والی عورت سے مراد قناعت، اتباعِ سنت اور کاموں کو بہتر سرانجام دینا ہے۔

(۲) اگر عورت سوت کات کر خراب کر رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت سے ناراض ہے اور وہ اس کے عذاب میں مبتلا ہے۔

چرواہا:

چرواہے سے مراد صاحب منصب حکمران ہے، چرواہے کو دیکھنا رعایا اور زیر نگیں لوگوں میں بلند مرتبہ ہونے اور عدل وانصاف سے فیصلہ صادر کرنے کی نشان دہی کرتا ہے۔

چڑھنا:

(۱) اوپر چڑھنے سے مراد رفعت و بلندی اور شان وشوکت ہے۔ نیچے اترنے سے مراد حقارت ہے۔ خواب میں دکھائی جانے والی بلند جگہ مثلاً پہاڑ یا گھاٹی یا ٹیلہ وغیرہ مطلوبہ چیز کے حصول کی نشان دہی ہے۔

(۲) برابر کی چڑھائی سے مراد مشقت ہے۔ اس میں بھلائی کا پہلو نہیں ہے۔

چڑیا:

(۱) چڑیا کی تعبیر لوگوں کو ہنسانے کے لیے فضول باتیں اور کہانیاں سنانے والا شخص ہے۔

(۲) اس کی تعبیر نرینہ اولاد بھی ہو سکتی ہے۔

چشم:

دیکھیے: ''آنکھیں۔''

چشمہ:

اس کی تعبیر نعمت اور خیر و برکت ہے۔

چکناہٹ:

دیکھیے: ''تیل۔''

چکی:

(۱) چکی سے مراد چکی چلانے والوں کا تنگی سے آسانی یا غربت سے دولت مندی میں آنا ہے۔
(۲) یہ غیر شادی شدہ مرد کے لیے بیوی اور غیر شادی شدہ عورت کے لیے خاوند کی علامت ہے۔
(۳) اگر شہر کے وسط میں یا مساجد میں بڑی چکی دکھائی دے اور شہر بے آباد نظر آ رہا ہو، تو اس سے مراد جنگ و جدال ہے۔

چمڑہ:

دیکھیے: ''جلد۔''

چنبیلی کا پھول:

(۱) خواب میں چنبیلی کا پھول پکڑنے یا دیکھنے سے مراد خوشی و مسرت اور اچھی چیز کا حصول ہے۔
(۲) چنبیلی کے پھول سے تنگیوں اور پریشانی کا ختم ہونا بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

چندھا ہونا:

(۱) اس سے مراد غیر محرم عورتوں سے نگاہ جھکا کر رکھنا ہے۔

(۲) یہ کسی خامی کی نشانی بھی ہوسکتی ہے۔

چور:

(۱) اس سے مراد دھوکہ باز اور مکار آدمی ہے۔

(۲) اس سے مراد ''شیطان'' بھی ہوسکتا ہے۔

چوری:

اس سے مراد ''زنا اور سود'' ہے۔

چوسنا:

اس سے مراد مال و دولت حاصل کرنا ہے۔

چوہیا:

اس سے مراد ''فاسق'' عورت ہے۔

چھپکلی:

اس سے مراد ''امر بالمعروف اور نہی عن المنکر'' سرانجام دینے والا شخص ہے۔

چھت:

(۱) اس سے مراد بلند مرتبہ آدمی ہے۔

(۲) اگر چھت اوپر سے گرتی ہوئی دکھائی دے، تو اس سے مراد کسی صاحب حیثیت آدمی کی طرف سے پیش آمدہ خوف و ہراس ہے۔

(۳) اگر چھت اوپر سے گر پڑے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو کوئی تکلیف پہنچے گی۔

چہرہ:

(۱) اگر خوبصورت چہرہ دکھائی دے تو اس سے مراد دنیوی حالت کی بہتری اور خوش اسلوبی

ہے۔

(۲) اگر چہرہ سیاہ رنگ ہو تو اس سے مراد بچی کی پیدائش ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ ﴾

(النحل: ۵۸)

''اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے۔''

(۳) اگر چہرے پر گوشت نہ ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتے ہوئے زندگی گزارے گا۔

(۴) اگر چہرہ نیلا ہو تو وہ شخص مُجرم ہے۔

(۵) اگر چہرہ سیاہ ہو تو یہ کثرت سے جھوٹ بولنے یا دین میں بدعت ایجاد کرنے کی علامت ہے۔

(۶) پیلے رنگ کے چہرے سے مراد عشق ومحبت یا مرض بھی لیا جا سکتا ہے۔

چہرہ پیٹنا:

اس سے مراد نا اُمیدی کے بعد اولادِ نرینہ کا حصول ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا ﴾ (الذاریات: ۲۹)

''وہ چہرے کو پیٹنے لگی۔''

چھری:

(۱) اس سے مراد خدمت گزاری میں اہل وعیال کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اگر چھری تیز ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی بات گھر میں نافذ العمل ہے۔

(۲) اگر آدمی کے ہاتھ میں چھری دکھائی دے اور اس کا کوئی عدالتی کیس یا جھگڑا چل رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے گا۔ گویا یہ اسے بچانے کا ہتھیار ہے۔

(۳) اگر کسی شخص کو چھری دی جائے اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا ہتھیار نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیکی کرے گا اور رزقِ حاصل کرے گا۔

(۴) اگر کوئی شخص چھری سے اپنے دونوں ہاتھ کاٹ دے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کوئی تعجب خیز واقعہ دیکھے گا۔

چھلنی:

اس کی تعبیر علم، عقل و شعور اور حق و باطل میں امتیاز ہے۔

چھینک:

(۱) اگر دیکھنے والا کسی مصیبت میں ہو تو اس سے نجات مل جائے گی، غریب ہو تو اس کی مدد کی جائے گی۔ کیونکہ چھینک آنے سے لوگ اس کے جواب میں دعائیہ کلمہ کہتے ہیں۔

(۲) چھینک سے مراد اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ عمل بھی لیا جا سکتا ہے۔

چیتا:

اس سے مراد ظالم بادشاہ اور طاقت ور کھلا دشمن ہے، اگر وہ اس کو مار دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے دشمن پر غالب آئے گا، اگر اس پر سوار ہو جائے گا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت بڑا عہدہ حاصل کرے گا۔

چیل:

اس کی تعبیر چور اور راہزن ہیں یا پھر اس سے مراد مکر و فریب کرنے والے ہیں۔

چینی:

اس سے مراد خوشیوں کا حصول اور پریشانیوں کا خاتمہ ہے۔

چیونٹی:

(۱) اس سے مراد کمزور لوگ ہیں۔

(۲) اگر مریض کو اپنے جسم پر چیونٹی چلتی نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فوت ہونے والا ہے۔

(۳) چیونٹی سے مراد رزق حلال اور خوش حالی ہے۔

(۴) اگر کسی کے گھر میں خوراک لے جا رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس گھر میں خیر و برکت بڑھ جائے گی۔

ح

حج کرنا:

اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ حج کے لیے گیا ہے، اس نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور کچھ ارکانِ حج ادا کیے ہیں، تو یہ اس کی دینی حالت کی بہتری، اجر و ثواب ملنے، خوف سے بچنے یا قرض کے ادا کرنے اور امانتیں واپس کرنے کی علامت ہے۔ اگر مسافر ہو تو واپس پہنچ جائے گا اور اگر تاجر ہو تو نفع حاصل کرے گا، اگر مریض ہو تو شفایاب ہو جائے گا۔ اگر اس نے پہلے حج نہ کیا ہو تو وہ حج کرے گا۔

حجامت (بال کٹوانا):

(۱) حجامت کی تعبیر سر اور آنکھوں کی تکلیف سے نجات بھی ہو سکتی ہے۔

(۲) اگر جسم کے ایسے حصے سے بال مونڈھے جا رہے ہوں، جہاں سے بال مونڈھے نہیں جاتے، تو اس سے آفت اور طوفان بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۳) سر کے بال منڈوانے کی تعبیر امانت کی واپسی اور خوف سے نجات ہے۔ اسی طرح حج کے دوران بال منڈوانے سے مراد قرض کی ادائیگی اور فتح یاب ہونا ہے، بال کٹوانے سے مراد خوف سے نجات ہے۔ اگر حج کے علاوہ بال منڈوائے، تو اس سے مراد قدرے کم نیک ہونا ہے۔ اگر وہ کسی مصیبت میں ہو تو اس کی مصیبت ختم ہو جائے گی۔

(۴) داڑھی کے منڈا ہونے سے مال و دولت اور عزت کا ختم ہونا مراد ہے۔

حجر اسود:

اس کی تعبیر بیت اللہ کا حج ہے۔

حدّ کا نفاذ:

یہ دین دار اور پرہیز گار ہونے کی علامت ہے۔

حساب کرنا:

(۱) میت کا حساب ہونے سے مراد عذاب ہے۔

(۲) اگر خود احتسابی کر رہا ہو تو اس سے مراد توبہ اور رجوع الی اللہ ہے۔

حج کا موسم:

اگر کوئی شخص حج کے لیے اس کے موسم میں سفر کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ غم اور پریشانی سے نجات حاصل کرے گا۔

حسد کرنا:

(۱) اس سے مراد حاسد کی تباہی اور محسود کی بہتری ہے۔

(۲) اس سے مراد خیانت، تکبر، جادو اور لڑائی جھگڑا بھی لیا جا سکتا ہے۔ جبکہ محسود کے حق میں اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

حصہ داری:

اگر غریب آدمی اپنے سے اعلیٰ مرتبے والے آدمی کے ساتھ شراکت کرے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امیر ہو جائے گا۔

حکمران:

(۱) حکمران کو دیکھنے سے مراد آدمی کا سربراہ ہے۔

(۲) غیر شادی شدہ کی شادی ہونا بھی اس کی تعبیر ہے، کیونکہ وہ گھر آتا ہے، تو حکمران بن جاتا ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص بزور حکمران بنے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے قید ہو جانے اور خیانت کرنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ حکمران قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے، اس کا مبنی بر انصاف فیصلہ انہیں کھول سکے گا۔

حکیم (ڈاکٹر):

(۱) اگر حکیم مریض کے پاس آئے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شفایاب ہو جائے گا۔

(۲) اگر وہ تندرست کے پاس آئے تو وہ بیمار ہو جائے گا۔ خصوصاً اگر وہ کوئی مفید چیز کھانے کو کہہ رہا ہو۔

حلف اٹھانا:

(۱) اگر کوئی شخص سچی قسم اٹھائے تو وہ کامیابی سے ہمکنار ہوگا اور حق بیان کرے گا۔

(۲) اگر جھوٹی قسم اٹھائے تو وہ رسوا ہوگا اور کئی گناہوں کا ارتکاب کرے گا۔ اسے ندامت اور ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۳) اگر صلیب یا ستاروں یا سمندر وغیرہ کی قسم اٹھائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ گمراہی سے کام لے گا۔

(۴) اگر اللہ تعالیٰ کی قسم اٹھائے تو اس سے مراد حق کی پیروی اور اتباعِ سنت ہے۔

حلقہ:

دیکھئے: ''کڑا۔''

حمل:

(۱) اگر کسی کو اس کی بیوی حاملہ نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ دنیا سے بہتر فائدے کی اُمید رکھتا ہے۔

(۲) اگر خود کو حمل کے ساتھ دیکھے تو اس کی تعبیر دنیا اور مال و دولت کا اضافہ ہے۔

(۳) بے خاوند اور کنواری عورت کے حاملہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔

حمام:

(۱) اس کی تعبیر عورت بھی ہوسکتی ہے، اگر وہ خوبصورت ہو، اس میں بو نہ ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی بیوی حسن معاشرت سے بہرہ ور ہے اور اگر خوبصورت نہ ہو تو اس سے الٹ مراد ہوگا۔

(۲) حمام سے مراد آرام اور تکلیف کا خاتمہ بھی ہوسکتا ہے۔

حضرت حوا:

(۱) خواب میں حضرت حوا کو دیکھنے سے مراد برکت اور مفید چیزوں کی کثرت ہے۔

(۲) حضرت آدم و حوا (علیہما السلام) دونوں کو دیکھنے کی تعبیر ایک بہتر جگہ سے کم تر جگہ منتقل ہونا اور ممنوعہ کام کا مرتکب ہونا بھی ہوسکتا ہے۔

حوض:

اگر حوض سے وضو کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پریشانی سے نجات ہو جائے گی۔

حیرت:

حیران ہونے سے مراد غافل ہونا اور شیطان کا گمراہی کی رغبت دلانا ہے۔

حیض:

دیکھئے: ''ماہواری۔''

خ

خارش:

خارش کرنے سے مراد رشتے داروں کی حالت زار کا شکوہ اوران کی طرف سے تکلیف کا سامنا ہے۔

خارش زدہ ہونا:

(۱) اگر خارش زدہ آدمی زخم پر خارش کررہا ہواور پیپ نہ ہوتو اس سے مراد رشتہ داروں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف ہے۔

(۲) اگر زخم میں نمی ہوتو ایسا شخص پریشان ہوکر دولت حاصل کرے گا۔

ختنہ کرنا:

(۱) اس کی تعبیر صفائی اور خوشی ومسرت ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص مختون ہو جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے گناہوں سے پاک کردیا ہے۔

(۳) اگر کوئی نوجوان لڑکی یہ خواب دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی، اس کی تعبیر ماہواری بھی ہوسکتی ہے۔

ختنہ کرنے والا آلہ:

اسے دیکھنے سے مراد خامیوں سے پردہ اٹھ جانا ہے۔

خچر:

(۱) یہ سفر کی علامت ہے۔

(۲) خچر پر سوار ہونے سے مراد لمبی عمر اور بانجھ عورت سے شادی کرنا ہے۔

(۳) اگر خچر لگام کے ساتھ ہو تو اس سے مراد مہذب اور خوب صورت عورت ہے یا پھر اس سے مفید سفر مراد لیا جا سکتا ہے۔

خدا حافظ کہنا (الوداع کرنا):

(۱) مریض کو الوداع کر دینے سے مراد اس کی وفات ہے۔

(۲) بیوی کو طلاق دینا بھی اس کی تعبیر ہے۔

(۳) سفر کرنا اور ایک سے دوسری جگہ منتقل ہونا بھی اس سے مراد لیا جا سکتا ہے۔

خراٹے بھرنا:

اس کی تعبیر خوف کا ختم ہونا ہے۔

خرچ:

(۱) اہل و عیال پر خرچ کرنے کی تعبیر صدقہ کرنا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر فراخ رزق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعم البدل ملنا بھی ہے۔

خراش:

(۱) کسی شخص کو خراش لگانے سے مراد یہ ہے کہ وہ اسے مالی نقصان پہنچائے گا، یا اس کے رشتہ داروں کے بارے میں ضرر رساں ہوگا۔

(۲) اس سے مراد باتوں ہی باتوں میں تکلیف دینا بھی ہو سکتا ہے۔

خرگوش:

اس کی تعبیر بزدل آدمی ہے۔

خزانہ:

(۱) اگر کسی کو خواب میں خزانہ ملے اور وہ طالب علم ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ علم حاصل کرے گا، اگر تاجر ہو تو وہ تجارت کی وسعت اور سخاوت سے بہرہ ور ہو گا، اگر وہ حکمران اور صاحب منصب ہو تو وہ بلند مرتبہ و منصف ہو گا۔

(۲) خزانہ دیکھنے کی تعبیر مستغنی اور بے نیاز ہونا بھی ہے۔

خسرہ:

(۱) یہ مال و دولت کی علامت ہے۔

(۲) اگر کسی کو خسرہ ہو جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے مال و دولت میں اضافہ ہو گا۔

(۳) اگر بیٹے کو خسرہ ہو جائے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے بیٹے پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گا۔

(۴) پھوڑے پھنسی کی تعبیر بھی دولت کا اضافہ ہے۔

خشک ہونا:

اس کی تعبیر غربت، تنگ حالی اور عدم راحت ہے۔

خضاب لگانا:

(۱) داڑھی پر خضاب لگانے سے مراد نیک ہونا اور سنت پر عمل پیرا ہونا ہے۔

(۲) ہتھیلی پر خضاب لگانے سے مراد معاشی خوش حالی ہے۔

(۳) اگر عورت کو ہاتھ پر مہندی لگی ہوئی نظر آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا خاوند اس سے اچھے انداز میں رہے گا۔

(۴) بالوں کو سیاہ خضاب لگانا بد عملی اور بد حالی کی علامت ہے۔

حضرت خضر (علیہ السلام):

(۱) حضرت خضر کو دیکھنا خوش حالی، کثرت انعامات اور امن و سلامتی کی علامت ہے۔

خلیفہ:

(۱) خلیفہ کو دیکھنے یا خود خلیفہ بننے کی تعبیر بہتر انجام ہے۔

(۲) خلیفہ کو دیکھنا بدحالی کے ختم ہونے اور بلند مرتبہ ہونے کی بھی علامت ہے۔

(۳) اگر دیکھنے والے سے کسی شخص نے کوئی وعدہ کر رکھا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا وعدہ پورا ہوگا اور اس کی اُمید پوری ہوگی۔

خط:

(۱) اگر خوش خبری کا خط ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے مخفی منصوبے کا انجام بہتر ہوگا۔

(۲) اس سے یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ اسے مال و دولت یا اولاد یا بیوی ملے گی۔

خطیب (مقرر):

(۱) اس سے مراد خشیت الٰہی، توبہ اور تبلیغ ہے۔

(۲) اگر کوئی غیر شادی شدہ عورت مقرر کو دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی، اسی طرح غیر شادی شدہ مرد کے حق میں بھی اس کی یہی تعبیر ہے۔

(۳) اگر وہ دیکھے کہ میں مقرر بن گیا ہوں اور وہ کسی منصب کے اہل ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مناسب حال منصب حاصل کرے گا۔

(۴) اگر عورت تقریر کر رہی ہو تو وہ نیک آدمی سے شادی کرے گی۔

خنزیر:

خنزیر دیکھنا شر، تکلیف اور حرام کمائی کی دلیل ہے۔

خنجر:

ہاتھ میں خنجر لینے سے مراد دولت اور طاقت کا حصول ہے۔

خندہ پیشانی:

(۱) علماء اور نیک لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کی علامت ہے۔

(۲) ایسے لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنا جو ہنسی مذاق کرنے والے اور فسادی قسم کے ہوں، یہ دین سے غفلت، حرام کاموں کی طرف میلان اور اہل بدعت کے ساتھ رہنے سہنے کی دلیل ہے۔

خود پسندی:

(۱) اس سے مراد ظلم وزیادتی ہے۔

(۲) یہ تباہی و بربادی کی بھی علامت ہوسکتی ہے۔

خوشبو:

(۱) خوشبودان سے پھیلنے والی خوشبو سے مراد اچھی شہرت ہے۔

(۲) جو شخص اپنے ہاتھ میں خوشبودان لیے ہوئے ہو، اگر اس کی کوئی چیز گم ہوچکی ہو تو وہ اسے واپس مل جائے گی اور وہ کوئی خوش خبری سنے گا۔

(۳) مریض کے لیے وفات کی علامت ہے۔

(۴) اگر عورت نے خوشبو لگائی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ نیک کام کرے گی، اگر وہ غیر شادی شدہ ہو تو اس کی شادی ہونے والی ہے۔

(۵) اگر چور یا دھوکہ باز آدمی خوشبو لگائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ توبہ کرلے گا۔

(۶) خوشبودان سے خوشبو سونگھنے کی تعبیر لوگوں کے ساتھ بہتر انداز میں رہنا سہنا ہے۔

خُود (جنگی ٹوپی):

دشمن اور دردسر سے نجات کی علامت ہے۔

خوف:

(۱) خوف کی تعبیر امن وسلامتی ہے۔
(۲) اس کی تعبیر توبہ بھی ہو سکتی ہے۔

خون:

اگر خون قمیص پر لگا ہوا ہو اور پتہ نہ چل رہا ہو کہ یہ کہاں سے لگا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ کسی نامعلوم آدمی کی طرف سے اس پر کوئی الزام لگے گا۔

خوشی ومسرت:

مصیبت سے نجات یا نیک عمل کی دلیل ہے۔

خوش حالی:

(۱) تنگی سے آسانی میں آنے، پریشانیوں کے ختم ہونے کی دلیل ہے۔
(۲) اس کی تعبیر قرض کی ادائیگی بھی ہے۔

خوف وہراس:

(۱) اس کی تعبیر امن وسلامتی ہے۔
(۲) اس سے ''توبہ'' بھی مراد لی جاسکتی ہے۔

خیانت:

اس سے مراد ''حرام روزی'' ہے۔

خیمہ:

(۱) یہ خوش خبری کی علامت ہے۔
(۲) اس سے سفر بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔

(۳) اس سے مراد ''بیوی'' بھی ہو سکتی ہے۔

خیر خواہی:

اگر دشمن نصیحت کر رہا ہو تو یہ دھوکہ کھانے اور مکر و فریب زدہ ہونے کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ وَقَاسَمَهُمَا اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ﴾

(الاعراف: ۲۱، ۲۲)

''اور اس نے ان دونوں کے روبرو قسم کھالی کہ یقین جانیے میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں پھر ان دونوں کو فریب سے نیچے لے آیا۔''

د

دادا:

(۱) خواب میں دادا بن جانے سے مراد لمبی عمر اور قدر و منزلت میں اضافہ ہے۔

(۲) دادا دیکھنے سے مراد والد ہے۔

(۳) دادا کے انتقال سے مراد محنت اور کوشش میں کمی ہے۔

داؤد علیہ السلام:

حضرت داؤد علیہ السلام کی زیارت سے مراد قوت و سلطنت کا حصول ہے۔

دایا:

اس سے یہ بھی مراد لیا جا سکتا ہے کہ قیدی کو چھوڑ دیا جائے گا یا غم اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

داڑھی:

(۱) داڑھی سے مراد دولت مندی، عزت اور زینت ہے۔ اس سے تقویٰ شعار ہونا اور سنت پر عمل پیرا ہونا بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔ اگر داڑھی بڑھ گئی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دولت، عزت اور خوش گوار زندگی حاصل ہوگی۔

(۲) گناہ گار شخص داڑھی دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ گناہ سے توبہ کرے گا اور گمراہ ہے تو ہدایت یافتہ ہو جائے گا۔

دجال:

دجال سے مراد جادو، کذب بیانی اور دشمن کا تسلط ہے۔

دانت گرنا:

(۱) دانت گرنے سے مراد ہم عمر لوگوں کی نسبت زیادہ عمر پانا ہے۔

(۲) اگر سب دانت گر جائیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی زندگی بہت لمبی ہوگی۔

(۳) اس کی تعبیر کسی عزیز رشتہ دار کی وفات بھی ہو سکتی ہے۔

(۴) اگر مقروض کے دانت گر جائیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

(۵) ہاتھ میں دانت گر جائے تو اس سے مراد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسے مال و دولت حاصل ہوگا۔

دانتوں سے کاٹنا:

(۱) اس کی تعبیر مکر و فریب اور کینہ ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص اپنی انگلیاں کاٹتا ہوا نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بہت سخت کینہ پرور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط ﴾ (آل عمران: ۱۱۹)

''وہ غصے کے مارے اُنگلیاں چباتے ہیں۔''

(۳) جو شخص اپنی انگلیاں دانتوں سے کاٹ رہا ہو، اسے ندامت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کچھ کہتے ہیں کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص ظالم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ ط ﴾ (الفرقان: ۲۷)

''اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا۔''

درد:

(۱) دل کا درد اس چیز کی علامت ہے کہ آدمی دینی معاملات میں بدباطن ہے۔

(۲) جگر کے درد سے مراد اولاد کی بدسلوکی ہے۔

(۳) ران میں درد سے مراد بیوی اور اہل خانہ سے بدسلوکی ہے۔

(۴) پاؤں میں درد سے مراد اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری سے ہٹ کر کسی کام کے لیے جانا ہے۔

درزی:

درزی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر محبت اور لوگوں کا باہمی اتفاق ہے۔

درخت:

(۱) درختوں سے مراد عورتیں ہیں۔

(۲) درختوں کی تعبیر لڑائی جھگڑے سے بھی ہوسکتی ہے۔

(۳) نامعلوم درخت کو رات کے خواب میں دیکھنے کی تعبیر غم اور پریشانیاں ہیں۔

(۴) اچھے درخت کی تعبیر اچھی بات اور برے درخت کی تعبیر بری بات ہے۔

درگزر کرنا:

اگر خواب میں کسی مجرم کو معاف کردے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔

دروازہ:

(۱) کھلے دروازوں سے مراد رزق کے دروازے ہیں۔ اگر تنگ دروازے سے کھلی جگہ میں آئے تو اس کی تعبیر تنگی سے فراخی میں اور خوف سے امن میں آنا ہے۔

(۲) اگر نیا دروازہ بند کر دے اور غیر شادی شدہ ہو تو وہ نیک عورت سے شادی کرے گا۔

(۳) اگر اپنے گھر کا دروازہ بند کرنا چاہے، لیکن وہ بند نہ ہو رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ایسے کام کو چھوڑ دے گا، جس کے سامنے بے بس ہو گیا ہے۔

دریا:

دیکھئے: ''نہر۔''

دسترخوان:

اس سے مراد انعامات، فراخ زندگی اور خوشی و مسرت ہے۔

دست بستہ:

دیکھئے: ''خیانت۔''

دشمنی:

اگر خواب میں کسی شخص کی مخالفت کرے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسے دوست بنا لے گا، اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے عداوت کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ اگر ان سے محبت کرے تو یہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کی علامت ہے۔

دعا کرنا:

اگر خواب میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا ہو اور کوئی دوسرا شخص اس کے لیے دعا کر رہا ہے تو وہ نیکی اور خوشی سے بہرہ ور ہو گا اور ضرورت کے پورا ہونے کی علامت ہے۔

دف (ڈفلی):

اس کی تعبیر شادی بھی ہو سکتی ہے۔

دفن کرنا:

اگر خواب میں دیکھے کہ وہ فوت ہو گیا ہے اور اسے دفن کر دیا گیا ہے تو اس سے مراد ہے کہ وہ دُور دَراز کا سفر کرے گا۔

دل:

(۱) دل سے مراد بہادری، جرأت، عقل مندی، سخاوت اور اخلاق ہے۔

(۲) دل پریشان ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے راہِ حق مل جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ ط ﴾

(سبا: ۲۳)

''یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو پوچھتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا؟ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا۔''

(۳) اگر دل سیاہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ گمراہ اور گناہ گار ہے، رشد وہدایت سے فارغ ہے۔

دلاّل:

دلال کو دیکھنے سے مراد نیکی یا برائی کا راستہ دکھانے والا شخص ہے۔

دلہن:

دلہن سے مراد سرسبز وشاداب دنیا ہے۔

دم جھاڑا:

اس سے مراد ''جادو'' ہے۔

دُم:

اس سے مراد ”پیروکار“ ہیں۔ اگر دُم نظر آئے تو یہ اس کے پیروکاروں کی موجودگی کی علامت ہے۔

دماغ:

(۱) اگر دماغ بڑا نظر آئے تو یہ اس کے عقل مند ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر دماغ بالکل نہ ہو تو یہ جاہل ہونے کی علامت ہے۔

دن:

(۱) دن سے مراد غم اور پریشانی سے نجات ہے۔

(۲) دلیل کے واضح ہونے کی علامت ہے۔

دنیا سے بے نیازی:

اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگوں کی نظروں میں پسندیدہ ہے۔

دوات:

اس سے مراد خادمہ اور بیوی اور مفاد ہے۔

دوپٹہ:

اگر دوپٹہ عورت کے اوپر دکھائی دے تو اس سے مراد اس کا پردہ اور زینت ہے۔

دوپہر کا کھانا:

اگر کوئی شخص دوپہر کا کھانا تلاش کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے بہت مشقت اٹھانا پڑے گی۔

دوڑنا (سعی کرنا):

صفا و مروہ کی سعی سے مراد باہمی صلح اور غم سے چھٹکارا اور رزق ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا مریض ہو تو اسے اپنے مرض سے افاقہ ہو جائے گا اور وہ اپنی روزی تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔

دودھ:

اس سے مراد ''فطرتِ اسلام'' سے مطابقت ہے۔

دوزخ:

(۱) اگر دوزخ میں داخل ہو جائے تو وہ کبیرہ گناہ کرے گا، اگر اس سے نکل جائے تو وہ گناہوں سے توبہ کرے گا۔

(۲) اگر آگ اس کے نزدیک ہو جائے تو اسے مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

دوکان:

دوکان سے مراد بیوی، اولاد، موت و حیات، مال و دولت اور شان و شوکت ہے۔

(۱) دوکان سے مراد والد اور والدہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اسے دنیا میں لانے اور خوراک دینے کا ذریعہ بنے۔ دوکان میں کمی یا اضافہ یا جدت یا گرنا دکھائی دے تو اس سے مراد مذکورہ چیزوں میں اس کا پیدا ہونا ہے۔

(۲) اگر دوکان میں بیٹھا ہوا ہو تو بہتر چیز حاصل کرے گا۔

(۳) اگر اس کی دوکان گر پڑے اور اس کی والدہ یا والد یا بیوی بیمار ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مریض فوت ہو جائے گا۔

دولت مندی:

دولت مندی اور ثروت سے بیوی اور نیک اولاد بھی مراد ہو سکتی ہے۔

دو آنکھیں:

(۱) اس کی تعبیر انسان کا دین اور عقل و بصیرت ہے جس کے ذریعے اسے ہدایت حاصل ہوتی ہے۔

(۲) اگر جسم میں بہت سی آنکھیں معلوم ہوں تو اس سے مراد دین اور نیکی میں اضافہ ہے۔

(۳) اگر آنکھیں لوہے کی ہوں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا پردہ چاک ہو جائے گا اور اسے سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۴) اگر نگاہ بہت تیز معلوم ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دینی لحاظ سے اس کا باطن ظاہر سے بہتر ہے۔ نیز یہ اس کی قوتِ بصیرت کی علامت ہے۔

(۵) اگر آنکھ میں سفیدی نظر آئے تو وہ غم میں مبتلا ہو گا یا اس کا پسندیدہ شخص اس سے جدا ہو جائے گا۔

(۶) آنکھوں کی بینائی ختم ہونا عذابِ الٰہی کے نازل ہونے کی علامت ہے۔

(۷) اگر آنکھیں سرخ ہوں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی پیش آمدہ واقعہ میں اسے غصہ آئے گا۔

دہلیز:

اس سے مراد ''بیوی'' ہے۔

دھمکی دینا:

اگر خواب میں کوئی شخص دھمکی دے رہا ہو اور جھکنے پر مجبور کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ دیکھنے والا کامیاب ہو گا اور اسے دھمکی خوف زدہ نہیں کرے گی اور وہ اس کے سامنے سر نہیں جھکائے گا۔

دھتکارنا:

ایسے شخص کو دھتکارنا جو بظاہر نیک ہو، نیکی سے منہ پھیرنے اور اعراض کرنے کی دلیل ہے۔

دھلائی کرنے والا (دھوبی):

دھوبی کو خواب میں دیکھنا تنگیوں اور پریشانیوں کے ختم ہو جانے کی علامت ہے۔

دھواں:

دھواں دیکھنا دہشت، عذاب، سزا، غم اور پریشانی کی علامت ہے۔

دیمک:

(۱) خواب میں دیمک دیکھنے کی تعبیر چغل خور آدمی ہے۔

(۲) اگر کسی شخص کو اپنی تھیلی یا لاٹھی میں دیمک نظر آئے تو یہ اس کی وفات کی علامت ہے۔

دُنیا:

(۱) دنیا سے مراد لہو ولعب، دھوکہ وفریب اور محنت ومشقت ہے۔

(۲) دنیا کی تعبیر مال ودولت اور بیوی بچے بھی ہو سکتی ہے۔

ڈ

ڈاک:

خواب میں ڈاک دیکھنے کی تعبیر نقل وحرکت اور سفر ہے۔

ڈاکٹر:

دیکھئے: ''حکیم''

ڈانٹ:

اگر خواب دیکھنے والے کو ڈانٹ پلائی جا رہی ہے تو وہ گناہوں سے توبہ کر رہا ہے اور گمراہی سے واپس آ رہا ہے۔

ڈوبنا:

خودکوڈوبتا ہوا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی آزمائش میں پڑ جائے گا یا کوئی گناہ کرلے گا۔

ڈول:

(۱) جوشخص اپنے لیے ڈول لٹکا رہا ہو وہ اپنی دنیا سنوارنے کی کوشش میں ہے۔

(۲) اگر ڈول سے پانی نکال کرنہار رہا ہے، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر وہ قیدی ہے تو رہا ہو جائے گا وگرنہ اسے مال ودولت اور خوشی حاصل ہوگی۔

(۳) اگر کنوئیں میں ڈول لٹکا رہا ہو اور اس کی بیوی حمل سے ہو تو اس کے گھر بیٹا پیدا ہوگا، اگر اس کی بیوی حمل سے نہ ہو تو وہ رزق کا متلاشی ہے۔

ڈیش (پلیٹ):

اس کی تعبیر عورت یا نوکر ہے۔

ذ

ذبح کرنا:

(۱) اس سے مراد نافرمانی اور ظلم وزیادتی ہے۔

(۲) اگر کسی انسان کو ذبح کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس پر ظلم کرے گا، ہر ناقابل ذبح چیز کی تعبیر یہی ہے کہ اسے ذبح کرنے والا اس پر ظلم کرے گا۔

(۳) اگر کوئی انسان غم زدہ ہو اور خواب میں اسے ذبح کر دیا گیا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی پریشانی ختم ہوگئی ہے، ذبح کرنے سے مراد شادی بھی ہو سکتی ہے۔[دیکھئے: اصل مسودہ]

ذکرِ الٰہی:

اگر کسی جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور تلاوتِ قرآنِ مجید ہو رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ جگہ اس محفل کی رونق کے مطابق اچھے طور سے آباد ہو جائے گی۔

ذلت ورسوائی:

خواب میں ذلیل اور رسوا ہونا غربت، بخل اور دینی کمزوری کی علامت ہے۔

ر

رات:

رات سکون اور آرام کی دلیل ہے، اس سے تہجد اور عبادت بھی مراد ہو سکتی ہے۔ شرعی لحاظ سے بابرکت رات مثلاً: ''لیلۃ القدر'' وغیرہ کو دیکھنا ہر قسم کی اچھائی کے حصول کی بشارت ہے۔

راہٹ:

خواب میں راہٹ کو دیکھنا روزی کے جاری رہنے کی علامت ہے، اس سے مشروب پینا بھی مراد ہو سکتا ہے، اگر کوئی شخص خواب میں راہٹ سے پانی مانگ رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیکی کرے گا اور اچھی زندگی گزارے گا۔

راستہ:

(۱) راستہ اور شارع عام سے مراد علم، توحید اور اتباع سنت ﷺ ہے۔

(۲) سیدھے راستے پر جاتے ہوئے بھول جانے کی تعبیر راہِ حق کو چھوڑنا ہے۔

راستے میں گری ہوئی چیز:

دیکھئے: ''بردہ۔''

راکھ:

راکھ سے مراد فضول اور بے فائدہ کام ہے۔

رجسٹر:

رجسٹروں کو دیکھنے کی تعبیر مفید چیزیں، رزق اور علم کا حصول ہے۔

رس:

(۱) اگر خواب میں گنے یا انگور کا رس نکال رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ زیادہ خوش حال ہو جائے گا اور غریب ہے تو وہ امیر ہو جائے گا۔

(۲) اگر کچھ لوگ ہر طرف انگور اور زیتون کا رس نکال رہے ہوں اور پر مشقت ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خوش حال ہو جائیں گے اور ان کی مشقت ختم ہو جائے گی۔

رسّی:

رسی سے مراد ''دین'' ہے، اگر رسی کو مضبوطی سے پکڑ رکھا ہو تو اس سے مراد دین پر اچھے طور سے عمل پیرا ہونا ہے۔

رفو گر:

(۱) رفو گر کو دیکھنا بہتری، راست بازی اور شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

(۲) سفید روئی کی تعبیر خوشگوار رزق اور فراخ معیشت ہے۔

(۳) صاف و شفاف روئی سے مراد زندگی اور خالص علم ہے۔

(۴) اگر طالب علم عوام یا غریبوں میں روٹیاں تقسیم کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے مطلوبہ

علم حاصل ہوگا، اگر واعظ تقسیم کر رہا ہو تو اس سے مراد اس کی وعظ و نصیحت اور تقاریر ہیں۔

(۵) اگر خواب میں کوئی فوت شدہ شخص اسے روئی دے تو اس سے مراد مال و دولت ہے۔

روٹی لگانے والا (نان بائی):

(۱) نان بائی کو دیکھنا فراخ معیشت کی علامت ہے۔

(۲) اس سے والد اور محبت بھی مراد ہو سکتی ہے۔

(۳) اگر خود روٹیاں لگا رہا ہو تو اسے بہت زیادہ اور بہترین دولت حاصل ہوگی۔

(۴) اگر نان بائی سے روٹی لے تو اس سے مراد پریشانی کا خاتمہ اور معیشت کا حصول ہے۔

روزہ رکھنا:

(۱) جو شخص خواب میں روزہ رکھ لے وہ عزت حاصل کرے گا یا وہ توبہ کرے گا یا قسم کا کفارہ دے گا یا اسے بیٹا ملے گا۔

(۲) جو شخص رمضان المبارک میں روزے کے بغیر ہو، وہ نیکی کے لیے دُور دراز کا سفر کرے گا۔

(۳) اگر خواب میں روزہ رکھنے والا مریض ہو تو وہ شفایاب ہوگا۔

روسٹ (بھنا ہوا):

اس کی تعبیر جلد ملنے والی روزی ہے۔

روشنی:

روشنی کی تعبیر ہدایت یافتہ ہونا یا گناہ سے توبہ کرنا ہے، روشنی نیک عملوں اور علم کی بھی نشانی ہے۔

رقص کرنا:

اس سے مراد مصیبت ہے۔ اگر کسی دوسرے کے سامنے رقص کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس کی مصیبت میں شامل ہوگا۔

رونا:

(۱) اگر رونا زوردار آواز کے ساتھ یا تھپڑ مارنے یا سیاہ لباس پہننے یا گریبان پھاڑنے کے ساتھ ہو تو یہ غم اور پریشانی کی علامت ہے۔

(۲) اگر تلاوت قرآنِ مجید یا خشیت الٰہی کی بنا پر یا گناہ پر ندامت کی وجہ سے ہو تو خوشی و مسرت اور پریشانیوں کے خاتمہ کی علامت ہے۔

ریت کے ٹیلے:

(۱) ریت کے ٹیلے دیکھنا سفر کی علامت ہے۔

(۲) ریت کے ٹیلوں میں دوڑنے کی کوشش کرنا قید و بند کی علامت ہے۔

(۳) ٹیلوں میں چلنے سے مراد غم اور پریشانی بھی ہو سکتی ہے۔

ریسٹورنٹ:

اس کی تعبیر ''سفر'' ہے۔

ریشم:

(۱) خواب میں ریشم دیکھنا عشق کی علامت ہے۔

(۲) اگر علماء و فقہاء نے ریشم پہن رکھا ہو تو اس سے مراد اُن کی دنیا طلبی اور لوگوں کو بدعت کی دعوت ہے۔

(۳) ریشم سے مراد خاندانی عورت سے شادی بھی ہو سکتا ہے۔

ریچھ کا بچہ:

اس سے مراد دائمی عزت و منصب، بیوی بچوں کی بہتر حالت، دین پر استقامت اور بیماریوں سے شفا ہے۔

ز

زادِراہ:

اگر سفر کی حالت میں زادِراہ لیے ہوئے ہو تو اس سے مراد تقویٰ ہے۔

زانی اور زانیہ:

خواب میں زانیہ عورت سے سابقہ پڑنے سے مراد دنیا اور اس کی تلاش ہے۔ اگر زانیہ سے زنا کرے تو وہ کسی برائی اور فتنہ انگیز چیز کا سامنا کرے گا۔

زانو:

دیکھیے: ''گھٹنا''

زبان:

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کے طول یا عرض میں اضافہ ہو چکا ہے تو اس سے مراد طاقت اور مدمقابل کے مقابلہ میں کامیابی ہے، یہ فصیح اور ادیب ہونے کی بھی دلیل ہے۔

زخمی کرنا:

اگر ایک شخص دوسرے کو زخمی کر دے اور خون نہ نکلے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مجروح کے بارہ میں سچ بات کہے گا، اگر نکل آئے تو اس میں پائی جانے والی سچی بات کی غیبت کرے گا۔

زرہ:

زرہ سے مراد دُشمن سے تحفظ اور خوف و ہراس سے امن میں آنا ہے۔

زراعت (کھیتی):

کھیتی باڑی کرنے سے مراد شادی کرنا ہے، اگر خواب میں کسی ایسے شخص کی زمین کاشت کر

رہا ہو، جسے وہ پہچانتا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس کی بیوی سے شادی کرے گا۔

زرد رنگ:

اگر خواب میں چہرہ پیلا ہو جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بیمار ہو جائے گا۔

زرگر:

زرگر کو دیکھنا، ریاکاری، کذب بیانی، ملاوٹ اور دھوکہ بازی کی علامت ہے۔

زعفران:

زعفران سے مراد، نیک شہرت اور اچھی یاد ہے۔

زکوٰۃ:

اس کی تعبیر مال و دولت میں اضافہ، بہت زیادہ اچھی چیزیں حاصل کر لینا، منصب کی بلندی اور مصائب کا ازالہ ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام:

حضرت زکریا علیہ السلام کی زیارت ہونے کی تعبیر بڑی عمر میں نیک اور خوش اطوار اولاد نصیب ہونا ہے، نیز اس سے بیوی کا صالح ہونا بھی مراد ہے۔

زلزلہ:

(۱) اس سے مراد "خوف" ہے، اگر زمین میں زلزلہ آ جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس علاقے میں وبا آئے گی یا وہاں قحط سالی اور خوف و ہراس طاری ہوگا۔

(۲) اگر حاملہ عورت دیکھے کہ زلزلہ آ گیا ہے تو اس سے مراد وضع حمل ہے۔

(۳) زلزلے سے مراد لوگوں کی بے چینی بھی ہو سکتی ہے۔

زمزم:

دیکھئے: ''آبِ زم زم۔''

زمین:

(۱) زمین کو خواب میں دیکھنے کی مختلف تعبیریں ہیں، ہر قطعہ زمین اپنی خاصیت کے لحاظ سے مختلف تعبیر کا حامل ہے۔

(۲) میدانِ محشر کو دیکھنے کی تعبیر راز دان ہونا، وعدے میں سچا ہونا اور خوف سے محفوظ ہونا ہے اس سے توبہ اور ہدایت بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

(۳) کھیتی باڑی والی زمین خوش حالی کی علامت ہے، اگر اس زمین کا مالک بن جائے اور غیر شادی شدہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گا اور اسے اولاد ملے گی۔

(۴) اگر زمین پر زلزلہ آ جائے تو اس کی تعبیر حاملہ عورت کی تولید ہے۔

(۵) اگر زمین میں چیزوں کو دھنسا دیا جائے تو اس سے مراد غفلت، خود پسندی اور شریعت سے اعراض ہے۔

(۶) اگر غیر معروف وسیع وعریض علاقے میں ہو تو اس کی تعبیر سفر ہے۔

(۷) اگر ہاتھ کے ذریعے یا ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز کے ذریعے زمین کو مارے تو اس سے مراد تجارتی سفر ہے، اگر بنجر علاقے سے سرسبز و شاداب علاقے میں چلا جائے تو اس سے مراد بدعت چھوڑ کر سنت اپنانا ہے، اگر اس کے برعکس ہو تو تعبیر بھی الٹ ہوگی۔

(۸) اگر سفر کا ارادہ کرنے والا شخص خواب میں دیکھے کہ وہ ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں چلا گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ سفر کرے گا اور اس دوران اس کی کیفیت وسعت و تنگی یا سرسبزی و قحط کے لحاظ سے اس علاقے جیسی ہوگی۔

زمین میں دھنسنا:

خواب میں زمین کے اندر دھنسنے سے مراد عذابِ الٰہی یا مصیبت و پریشانی یا حکمران کی

دھمکی ہے۔

زہدوتقویٰ:

دیکھئے: ''ترکِ دنیا''

زہر:

زہر پینے کی تعبیر ''غم اور پریشانی'' لاحق ہونا ہے۔

زیتون:

(۱) خواب میں زیتون دیکھنے سے مراد مال و دولت ہے، زیتون کے درخت سے مراد گھر والوں کے لیے بابرکت اور فائدہ مند شخص ہے۔

(۲) جو شخص زیتون کے درخت سے تیل نکالے وہ خیر و برکت حاصل کرے گا۔

س

ساز بجانے والا آلہ:

دیکھئے: ''باجا''

سانپ:

(۱) خواب میں سانپ دیکھنے کی تعبیر مالدار دشمن ہے۔

(۲) اگر گھر میں سانپ گھس جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ دشمن اس سے فریب کرے گا، اگر وہ اسے مار دے تو وہ دشمن پر غالب آ جائے گا۔

(۳) اگر سانپ کو بستر کے اوپر مار دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی بیوی فوت ہو جائے گی۔

(۴) اگر گھر سانپوں سے بھر جائے اور ان سے خوف زدہ بھی نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے

گھر میں مسلمانوں کے دشمن اور اہل بدعت کو دیکھے گا۔

(۵) اگر مردہ سانپ نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کے دشمن کو بلا مشقت ختم کر دے گا۔

(۶) اگر سانپ گھر کے اندر بھی آ رہے ہوں اور باہر بھی جا رہے ہوں اور وہ تکلیف بھی نہ دیں تو اس سے مراد اس کے عزیز و اقارب دشمن ہیں۔ [نیز دیکھئے: ''اژدھا۔'']

سانپ کا منتر کرنے والا:

اس سے مراد شر پسندوں کے ساتھ رہنا اور دشمن سے رواداری برتنا ہے۔

سایہ:

(۱) موسم گرما میں خواب میں سایہ دیکھنے سے مراد آرام، ذاتی مفاد اور شان و شوکت ہے۔

(۲) اگر سائے میں بیٹھ کر گرمی سے بچاؤ حاصل کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پریشانی سے نجات پا کر کے رزق حاصل کرے گا۔

(۳) عورت کو سایہ نظر آئے تو اس سے مراد اس کا خاوند ہے۔

(۴) اگر بے خاوند عورت سائے میں بیٹھ جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔

(۵) اگر کوئی شخص سائے میں بیٹھ کر ٹھنڈک محسوس کرے، پھر دھوپ میں چلا جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی غریبی ختم ہو جائے گی۔

سبز گھاس:

(۱) اس کی تعبیر دینی اصلاح اور بہتری ہے۔

(۲) اگر لوگ گھاس کو ہاتھ میں لیے ہوئے ہوں تو اس سے مراد رواں سال کی خوش حالی ہے۔

(۳) اگر غریب آدمی گھاس اکٹھی کر رہا ہو یا اسے کھا رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دولت مند بن جائے گا۔

سپاہی:

اگر سپاہی اپنے مددگاروں کے ساتھ آئے تو اس سے مراد غم اور پریشانی ہے۔

ستارہ:

(۱) اس سے مراد ''معزز آدمی'' ہے۔

(۲) گھر میں ''ستارہ'' نظر آئے اور اس کی روشنی نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ معزز لوگ کسی پریشانی کے موقع پر اکٹھے ہوئے ہیں۔

ستون:

(۱) اس سے مراد دین اور مذہب ہے۔

(۲) کئی ستون دیکھنے کی تعبیر مددگار لوگ ہیں۔

(۳) جامع مسجد کا ستون اپنی جگہ سے ہٹ جانے کی تعبیر کسی حکمران کا باغی ہونا ہے۔

سجدہ کرنا:

(۱) اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے سے مراد دشمن کے خلاف کامیابی، اللہ تعالیٰ کی مغفرت، خطرات سے نجات، مقصد کا حاصل ہونا اور معافی ملنا ہے۔

(۲) اگر غیر اللہ کو سجدہ کرے یا غیر ارادی طور پر پیشانی کے بل گرے، تو اس سے مراد ذلت اور رسوائی ہے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا کسی کے ساتھ مقدمہ بازی کر رہا ہے یا تجارت کرتا ہے تو اسے خسارہ ہوگا، اگر اسے کوئی ضرورت درپیش ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ضرورت پوری نہیں ہوگی۔

(۳) سجدے کی تعبیر اتباعِ سنت ﷺ اور جنت میں نبی اکرم ﷺ کی رفاقت بھی ہو سکتی ہے۔

(۴) ''سجدہ شکر'' کی تعبیر مصیبت کا ٹل جانا اور روزی کا تسلسل ہے۔

سراب:

اس سے مراد نامکمل غلط کام ہے، اگر خواب دیکھنے والا کسی چیز کے حصول کا اُمیدوار ہو تو وہ اس سے محروم ہوگا اور وہ اسے حاصل نہیں ہوگی۔

سردی:

(۱) خواب میں سردی دیکھنے سے مراد ''غربت'' ہے۔

(۲) اگر سائے میں بیٹھ کر سردی محسوس ہو اور وہ دھوپ میں چلا آئے تو اس سے مراد غربت کا خاتمہ ہے۔

(۳) اگر دھوپ میں حرارت محسوس ہو اور وہ سائے میں چلا آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پریشانی سے نجات حاصل کرے گا۔

سر:

(۱) سر سے مراد سرداری اور رأس المال ہے، سر بڑا ہونا عزت میں اضافے کی دلیل ہے۔ اور چھوٹا ہونا عزت میں کمی کی علامت ہے۔ اگر کسی حکمران یا لوگوں کے سامنے سر جھکا رکھا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی گناہ کرے گا اور ندامت زدہ ہوگا۔

(۲) اگر اس کا سر گدھے جیسا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نماز کے دوران امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں بیان ہوا ہے یا اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ جاہل اور بے وقوف ہو جائے گا۔

سرکہ:

(۱) اس کی تعبیر یہ ہے کہ دیکھنے والا مال و دولت کے ساتھ ساتھ پرہیز گاری، برکت اور لمبی زندگی سے بہرہ ور ہوگا۔

(۲) اگر روٹی کے ساتھ سرکہ کھائے تو اس سے مراد خوشی و مسرت ہے۔

سرکنڈا:

دیکھئے: ''بانس۔''

سرکٹنا:

اگر کوئی آدمی پریشان حال ہو اور خواب میں اس کا سر کٹا ہوا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی پریشانی ختم ہونے والی ہے اور اگر وہ مقروض ہو تو اس کا قرض ادا ہونے والا ہے۔ اگر سر کاٹنے والے کو جانتا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی طرف سے اسے کوئی اچھی چیز ملے گی۔

سرمہ:

(۱) اس سے مراد دولت اور اتقاء و صالحیت میں اضافہ ہے۔

(۲) اگر وہ نابینا ہو تو یہ اس کے شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

(۳) اگر کنواری عورت سرمہ لگائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔

سرمہ دانی:

(۱) اس سے مراد نیک اور باادب عورت ہے۔

(۲) اگر غیر شادی شدہ مرد سرمہ لگانے کے لیے سرمہ دانی میں سرچو ڈالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی شادی ہونے والی ہے۔

سُرور:

اس سے مراد مصیبت کا ازالہ بھی ہو سکتا ہے اور نیک عمل بھی۔

سفارش:

خواب میں سفارش کرنے کی تعبیر عزت اور اجر و ثواب ہے۔

سفر کرنا:

(۱) اگر سفر کرنے والا غریب ہو تو وہ دولت مند ہو جائے گا۔

(۲) سفر کرنے کی ایک تعبیر ایک حالت سے دوسری حال میں تبدیل ہونا ہے۔

(۳) سفر سے واپسی کی تعبیر توبہ کرنا، گناہوں کو چھوڑنا اور ضرورت کا پورا ہونا بھی ہو سکتا ہے۔

(۴) اگر مریض خواب میں دور دراز کے علاقے کا سفر کرے یا کسی نامعلوم گھر میں چلا جائے تو یہ اس کی وفات کی علامت ہے۔

(۵) سفر سے عذاب اور مشقت بھی مراد ہو سکتا ہے۔

سفر سے واپسی:

(۱) یہ پریشانی سے نجات کی علامت ہے۔

(۲) گناہوں سے توبہ کرنا بھی اس کی تعبیر ہو سکتی ہے۔

سفید رنگ:

اگر رخساروں کا رنگ گورا ہو جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ شخص عزت و منصب حاصل کرے گا۔

سلام کہنا:

(۱) اگر خواب میں ایسے شخص کو سلام کہے، جس سے کوئی عداوت اور دشمنی نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسے سلام کہا گیا ہے اسے اس کی طرف سے خوشی اور اچھائی میسر آئے گی۔ اگر اس کے ساتھ عداوت ہو تو یہ اس کی عداوت سے محفوظ رہے گا۔ اگر دونوں کا تجارتی تعلق ہو اور وہ سلام کا جواب بھی دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ دونوں کی تجارت بہتر رہے گی، اگر جواب نہ دے تو یہ تجارت کی ناکامی کی علامت ہے۔

(۲) اگر دشمن سے مصافحہ اور معانقہ کرے تو یہ عداوت کے خاتمہ کی علامت ہے، اگر لوگوں کے پاس پہنچ کر سلام کہنے سے پہلے گفتگو کرے تو یہ سنت کی مخالفت کی علامت ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام:

(۱) حضرت سلیمان علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا حکمرانی اور اقتدار ملنے کی علامت ہے۔

(۲) اس خواب کی تعبیر مشکلات کی آسانی اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر مقام سے بھی کی جا سکتی ہے۔

سمندر:

(۱) سمندر طاقت ور بادشاہ کی علامت ہے، دور سے سمندر دیکھنا آزمائش کی علامت ہے۔ اگر سمندر کے پاس کھڑا ہو جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حکمران کی طرف سے کسی چیز کا سامنا ہو گا۔

(۲) اگر عورت خواب میں سمندر دیکھے تو اس سے خاوند بھی مراد ہو سکتا ہے۔

(۳) سمندر کا چھوٹا سا حصہ مال دار عورت کی نشان دہی کرتا ہے۔

سنار:

دیکھئے: ''زرگر۔''

سنگ ریزے:

دیکھئے: ''کنکریاں۔''

سنگ سار کرنا:

دیکھئے: ''رجم کرنا۔''

سنگ مرمر کے ٹکڑے:

(۱) ان سے مراد عزت، شان و شوکت، مال و دولت اور خوبصورت بیوی ہے، خواب میں انہیں دیکھنے والا غربت کے بعد دولت مندی حاصل کرے گا۔

(۲) اگر سنگ مرمر کے بنے ہوئے حوض وغیرہ نظر آئیں تو یہ پریشانی اور غم کے خاتمہ اور خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے۔ اس کی تعبیر عالی نسب عورتیں، خوب صورت اولاد، بلند و بالا مکانات اور رزق بھی ہو سکتی ہے۔

سننا:

(۱) اگر خواب میں قرآنِ مجید یا حدیث رسول ﷺ سنے تو اس سے ہدایت یافتہ ہونا اور اللہ تعالیٰ کی یاد مراد ہے۔

(۲) اگر کسی انسان کی بات غور سے سن رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسے رسوا کرنا اور اس کا راز فاش کرنا چاہتا ہے۔

سوار ہونا:

(۱) کسی بھی جانور کی سواری کی تعبیر عزت ومنصب ہے۔

(۲) اگر گھوڑے پر سوار ہو کر اسے صحیح طور سے چلا نہیں سکتا تو اس کی تعبیر خواہش کی پیروی ہے۔

سوت کاتنے والی:

دیکھئے: ’’چرخہ چلانے والی۔‘‘

سوراخ:

(۱) اس سے مراد اہل بدعت کی پیروی ہے۔

(۲) اگر سوراخ سے کوئی حیوان باہر آئے تو اس سے مراد منہ سے نکلنے والی بات ہے۔

سوزش:

سوزش کی تعبیر اضافہ ہے۔

سورج گرہن:

اس کی تعبیر لوگوں کو خوف زدہ کرنا ہے۔

سورج:

(۱) نیند میں سورج دیکھنے سے مراد حکمران یا باپ یا گورنر ہے، اگر گھر میں سورج طلوع ہو جائے

تو اس سے مراد یہ ہے کہ دیکھنے والے کو عزت اور شان و شوکت حاصل ہوگی۔

(۲) سورج کی تعبیر رزق، ہدایت، اتباع اور بیماریوں سے شفا بھی ہو سکتی ہے۔

سولی پر چڑھانا:

جسے سولی پر چڑھایا جائے، یہ اسے شان و شوکت اور حکمرانی ملنے کی علامت ہے۔

سوکن:

اس سے مراد پریشانی اور مصیبت بھی ہو سکتی ہے۔

سونا:

سونا دیکھنے کی تعبیر، رزق اور غم سے نجات ہے۔

سوئی:

(۱) اگر سوئی میں دھاگہ ہو اور دیکھنے والے کے معاملات منتشر ہوں تو یہ ان کے مجتمع ہو جانے کی علامت ہے۔

(۲) اگر سوئی سے سلائی کر رہا ہو اور وہ ٹوٹ جائے اور گم ہو جائے تو یہ اس کے معاملات منتشر اور خراب ہونے کی علامت ہے۔

سیاہی:

خواب میں سیاہی دیکھنے کی تعبیر سرداری اور مال و دولت ہے۔

سیرابی:

(۱) اگر پیاس لگنے کے بعد سیراب ہو تو اس سے مراد تنگی کے بعد آسانی سے کام پورا ہونا، غربت سے امارت میں آنا اور چھوٹ جانے والے علم کا حصول ہے۔

(۲) سیرابی، دینی اصلاح اور استقامت کی نشانی ہے۔

سیڑھی:

(۱) سیڑھی کی تعبیر بلندی کے اسباب و وسائل ہیں۔

(۲) اگر مسافر سیڑھی سے اترے تو یہ سفر سے واپسی کی علامت ہے، اگر صاحب منصب سیڑھی سے اترے تو یہ اس کے معزول ہونے کی علامت ہے۔

سیلاب:

(۱) سیلاب سے مراد دشمنوں کا حملہ ہے۔

(۲) اگر سیلاب سے لوگ مستفید ہوں تو اس سے مراد مسلسل نیکیاں ہیں۔

سینہ:

(۱) خواب میں کافر کا سینہ فراخ اور خوبصورت نظر آنے کی تعبیر اسلام لانا ہے۔

(۲) نافرمان کے لیے اس کی تعبیر فرماں برداری اور توبہ ہے۔

(۳) سینہ فراخ ہونا تنگی کے آسان ہونے کی علامت ہے۔

(۴) سینہ تنگ ہونا گمراہی کی نشانی ہے۔

سینگی لگوانا:

(۱) اگر سینگی لگانے والا سینگی لگا دے اور خواب دیکھنے والے نے کسی کا حق دینا ہو تو وہ بذریعہ حکومت اسے ادا کرے گا۔

(۲) اسے خواب میں دیکھنے والا شادی کرنا چاہتا ہو تو یہ اس کی شادی ہونے کی علامت ہے۔

(۳) سینگی لگانے والے کو دیکھنا پریشانیوں سے نجات اور بیماریوں کے خاتمہ کی بھی علامت ہے۔

ش

شادی کرنا:

شادی کرنا پریشانیوں کے خاتمہ کی علامت ہے۔

(۱) خواب میں شادی ہونا، اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایت کی دلیل ہے۔

(۲) شادی کی تعبیر صنعت و حرفت بھی ہو سکتی ہے۔ اگر ایک عورت سے شادی ہو جائے اور وہ مر جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ صنعت و حرفت باعث تکان ہو گی۔

(۳) زانیہ عورت سے شادی کرنا زنا کار ہونے کی علامت ہے۔

(۴) اگر بیمار عورت کی خواب میں شادی ہو اور وہ خاوند کو نہ دیکھے اور نہ ہی معلوم کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فوت ہونے والی ہے۔ بیمار آدمی کے خواب کی بھی یہی تعبیر ہے۔

(۵) اگر غیر شادی شدہ یا شادی شدہ عورت خواب میں شادی کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیک کام کرے گی اور اسے اچھا صلہ ملے گا۔

(۶) اگر کوئی مرد شادی کرے جبکہ پہلے سے اس کی ایک یا زیادہ بیویاں ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مال و دولت اور عہدہ حاصل کرے گا۔

(۷) کسی محرم عورت سے شادی کرنے کی تعبیر دیار حرم کی زیارت اور صلہ رحمی ہے۔

شاعری:

شاعر کی تعبیر گمراہ آدمی ہے، جس کے قول و فعل میں تضاد ہو۔

شتربان:

شتربان کو خواب میں دیکھنا سفر کرنے اور مریضوں کے فوت ہو جانے کی علامت ہے۔

شترمرغ:

اس سے مراد عورت ہے، کچھ علماء کہتے ہیں اس سے مراد کوئی بھی نعمت ہے۔

شراب:

(۱) اس کی تعبیر حرام مال ودولت اور ضلالت وگمراہی ہے۔
(۲) اگر شراب کشید کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اس کے ہاتھوں بڑے کام سرانجام پائیں گے۔
(۳) شراب کی تعبیر آزمائش، فسق وفجور، دشمنی اور بغض وعداوت بھی ہے۔
(۴) شراب کی تعبیر عقل ختم ہو جانا یا پریشان ہونا بھی کی جاسکتی ہے۔

شراب فروش کی دُکان (مے خانہ):

اس سے مراد پریشانی اور برائی کا سامان ہے۔

شراکت داری:

اگر اپنے سے اچھے آدمی سے شراکت کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ غربت امارت میں تبدیل ہو جائے گی۔

شرح صدر:

یہ گناہ گار کی توبہ کی علامت ہے۔

شرم وحیا:

برے کاموں سے رُک جانے اور ایمان اور رزق بڑھنے کی علامت ہے۔

شرعی حدّ:

دیکھئے: ''حد۔''

شطرنج:

شطرنج کھیلنا مکر وفریب، جھگڑا وفساد اور حسد کی علامت ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام:

خواب میں حضرت شعیب علیہ السلام کو دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے ساتھ کوئی کام درپیش ہوگا، وہ اسے تکلیف دیں گے، پھر یہ ان پر غالب آ جائے گا۔

شفقت ومہربانی:

خواب میں کمزور آدمی پر مہربانی کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی فرمائے گا، اگر اس پر کوئی دوسرا شخص مہربانی کر رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ یہ محسن ہے۔

شکّر:

دیکھئے: ''چینی۔''

شکاری:

اس سے مراد عورتوں سے لگاؤ رکھنے والا اور ان سے حیلہ سازی کرنے والا شخص ہے۔

شلوار:

اس سے مراد ''عورت'' ہے، اگر نئی شلوار لے لے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت سے شادی کرے گا۔

شوربے میں روٹی بھگونا:

دیکھئے: ''ثرید۔''

شہتوت:

شہتوت کھانے کی تعبیر فراخی رزق ہے۔

شہد:

(۱) اس سے مراد رزق حلال ہے، نیک آدمی کے لیے شہد کی تعبیر ایمانی حلاوت، تلاوتِ قرآن اور دیگر نیک عمل ہیں۔ دنیا دار کے لیے بلا مشقت حاصل ہونے والی غنیمت ہے۔

(۲) شہد بیماری سے شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

شہد کی مکھی:

اس سے مراد خوش حالی اور مال ہے۔

شہر:

اگر خواب میں دیکھے کہ وہ شہر میں داخل ہو گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ خوف و ہراس سے پر امن ہو گیا ہے۔

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ شہروں میں داخل ہونا پسند کرتے تھے، ان سے باہر نکلنا پسند نہیں کرتے تھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

(القصص : ٢١)

''پھر موسیٰ وہاں سے خوف زدہ ہو کر دیکھتے بھالتے نکل کھڑے ہوئے کہنے لگے: اے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچا لے۔''

شیر:

(۱) اس سے مراد تشدد اور ظالم بادشاہ ہے۔

(۲) اس سے مراد تکبر، جہالت، خود پسندی اور دنگا وفساد بھی ہوسکتا ہے۔

(۳) کچھ علماء کہتے ہیں کہ شیر سے مراد غلبہ پانے والا دشمن ہے۔

شیرینی:

دیکھئے: ''مٹھائی۔''

شیشی:

اس سے مراد عورت ہے، کیونکہ حدیث میں آتا ہے:

((رِفْقًا بِالْقَوَارِيْرِ))

شیطان:

دیکھئے: ''ابلیس۔''

ص

صابن:

صابن سے کپڑا دھونے کی تعبیر شفایاب ہونا، توبہ کرنا، پریشانی کا ختم ہونا اور قرض کی ادائیگی ہے۔

صبح:

(۱) صبح ہوجانے کی تعبیر کشادگی اور وعدہ پورا کرنا ہے۔

(۲) اگر قیدی کو صبح نظر آئے تو وہ قید سے نکل جائے گا۔

(۳) اگر گناہ گار اور غافل شخص دیکھے تو یہ اس کے تائب ہونے کی علامت ہے۔

(۴) اگر تجارت میں خسارہ پانے والا دیکھے تو یہ اس کی تجارت کے بڑھنے اور رزق میں اضافہ ہونے کی علامت ہے۔

(۵) اگر عوام الناس میں سے کوئی شخص دیکھے اور وہ تنگی یا ظلم یا قحط سالی یا آزمائش میں ہوں تو وہ ان سے نجات پالیں گے۔

صبر کرنا:

(۱) صبر کرنا بلند مرتبہ ہونے اور خوش خبری کی علامت ہے۔

(۲) صبر کی تعبیر یہ بھی ہوسکتی ہے کہ قابل اندیشہ بات کا انجام بہتر ہوگا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

(۱) اگر کوئی شخص انہیں اچھی حالت میں دیکھے تو یہ اس کے حسن اعتقاد اور ان کا پیروکار ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر علم کا پھیلنا اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر بھی ہوسکتی ہے۔

(۳) اس کی تعبیر باہمی الفت ومحبت، تعاون اور حسد وعداوت سے تحفظ بھی ہوسکتی ہے۔

(۴) یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے مراد ان کے دور میں رونما ہونے والی نمایاں صورت ہو۔ مثلاً: فتنے کا اندیشہ یا عدل وانصاف کا چرچا وغیرہ۔

(۵) کسی صحابی کے دیدار کی تعبیر اس کے نام سے اشتقاق کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے۔ مثلاً: سعد اور سعید کی تعبیر سعادت مندی ہے۔

(۶) ان کا دیدار ان کے حسب مرتبہ خیر وبرکت ہونے کی بھی علامت ہے۔

صحت:

دیکھئے: ''تندرستی۔''

صدقہ:

صدقہ کی تعبیر مصیبت کا ٹل جانا، مریض کا تندرست ہونا اور رزق میں اضافہ و برکت ہے۔

صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا:

دیکھئے: ''دوڑنا۔''

صلح:

صلح کی تعبیر خوف کا ختم ہونا اور تھکاوٹ کا دور ہونا ہے۔

صوفی:

دیکھئے: ''پادری۔''

ض

ضائع کرنا:

خواب میں کسی اچھی چیز کو ضائع کر دینے کی تعبیر بہتر صورتِ حال کو از خود خراب کرنا ہے۔

ط

طاعون:

حکمران کی طرف سے سزا یا جنگ کی علامت ہے۔

طلاق:

(ا) طلاق دینے کی تعبیر موجودہ حالات کا بدل جانا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بے نیاز ہو جائے گا۔ کیونکہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ط ﴾ (النساء: ۱۳۰)

''اگر میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے نیاز کر دے گا۔''

طلاق یافتہ عورت سے رجوع کرنا:

(۱) اس کی تعبیر حق کا خاتمہ ہے۔

(۲) اس کی تعبیر سابقہ مذہب یا پیشے کو اختیار کرنا بھی ہے۔

ظ

ظلم کرنا:

(۱) خواب میں ظلم کرنے کی تعبیر تخریب کاری میں جلد بازی ہے۔

(۲) اگر خواب میں مظلوم بد دعا دے رہا ہو تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچنے کی فکر کرے۔

ع

عالم:

(۱) عالم کو دیکھنا بلند مرتبہ ہونے اور تعریف و توصیف کی بشارت ہے۔

(۲) علماء کو دیکھنا علم میں اضافے اور ہدایت کی علامت ہے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہل زمین کے خیر خواہ ہیں۔

عاجزی:

عاجزی سے مراد ''بیوی'' ہے۔

عتاب:

دیکھئے: ''ڈانٹ۔''

عجوہ:

اس سے مراد جمع کردہ حلال اور پاکیزہ مال ودولت ہے۔

عداوت:

دیکھئے: ''دشمنی۔''

عدت گزارنا:

اگر عورت خواب میں عدت گزار رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے پریشانی لاحق ہوگی یا اسے طلاق ہوگی، جس کی وجہ سے اسے عدت گزارنا ہوگی۔

عرفات کا میدان:

(۱) میدانِ عرفات دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ مسافر یا گم شدہ رشتہ دار خوش ہوکر واپس آجائے گا، اگر خواب دیکھنے والے کا کسی سے جھگڑا ہو تو وہ اس سے صلح کرے گا۔

(۲) میدانِ عرفات سے ''حج'' بھی مراد ہوسکتی ہے۔

عشق:

عشق آزمائش کی علامت ہے، اگر خود کو عاشق دیکھے تو وہ کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا۔ کیونکہ عاشق پریشان اور غمزدہ رہتے ہیں۔

عصا:

عصا سے مراد ''امر بالمعروف ونہی عن المنکر'' دشمنوں کے خلاف فتح، مقصد کا حصول اور غلبہ حق ہے۔

عضو:

دیکھئے: ''انسانی جسم کا حصہ۔''

عقیقہ:

(۱) عقیقہ کرنا ''لڑکے'' کی خوش خبری ہے یا پھر اس کی تعبیر مسافر یا گم شدہ کی واپسی ہے۔

(۲) اس سے مراد ایمان اور اتباع سنت میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔

علم حاصل کرنا:

قرآنِ مجید، حدیث شریف، حکمت یا صنعت وحرفت سیکھنے سے مراد غربت سے دولت مندی اور گمراہی سے ہدایت کی طرف جانا ہے۔

عمارت:

(۱) نئی عمارت دیکھنے سے مراد دنیوی فائدے کا حصول ہے۔

(۲) عمارت کی تعبیر بیوی کی رخصتی بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص کسی شہر یا قصبے میں عمارت تعمیر کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے گا۔

عمارت گرنا:

(۱) گھر گر جانے سے مراد ''وفات'' ہے۔

(۲) اگر گھر اپنے اوپر گر جائے یا اس کا کچھ حصہ گر جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس میں فوت

ہوگا یا اس پر کوئی بڑی مصیبت آئے گی۔

(۳) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کا گھر گر گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا خاوند فوت ہونے والا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ:

(۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زیارت لمبی عمر پانے، قابل تعریف اور حق گو ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر کسی قحط زدہ شہر میں ان کی زیارت ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہاں بہت زیادہ بارش ہوگی۔ اگر ظلم وستم کا علاقہ ہو تو وہاں عدل وانصاف کا بول بالا ہوگا۔

(۳) اگر وہ خواب میں کسی کو کوڑا لگائیں یا سزا کی دھمکی دیں تو اسے اپنے کرتوت سے باز آ جانا چاہیے۔

عنبر:

(۱) عنبر سے مراد دولت اور دنیوی مفاد ہے۔

(۲) اگر عنبر استعمال کرلے تو یہ اچھی یاد کی علامت ہے۔

عورت کا حمل:

دیکھئے: ''حمل''۔

عورت:

(۱) عورت سے مراد ''فتنہ'' ہے، اگر عورت آ رہی ہو یا جا رہی ہو تو اس سے مراد برائی کی دعوت ہے۔

(۲) سیاہ رنگ اور بکھرے ہوئے بالوں والی عورت سے مراد ''وبا'' ہے۔

(۳) نیک عورت سے مراد ''خوشی اور استفادہ'' ہے۔

(۴) بوڑھی عورت سے مراد ''دنیا'' ہے۔

(۵) کئی عورتیں دیکھنے سے مراد دنیا کی آرائش وزیبائش اور پسندیدہ چیزیں ہیں۔
(٦) اگر آدمی کی طرف آ رہی ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا اس کے پاس آئے گی۔
(۷) عورت کی تعبیر اچھا سلوک کی جانے والی چیز بھی ہو سکتی ہے۔
(۸) عورتوں کا جہاد کرنا ''حج'' کرنے کی علامت ہے۔

عورت کا دودھ پینا:

(۱) عورت کا دودھ پینا ضرورت مند ہونے کی علامت ہے۔
(۲) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ کسی آدمی نے اس کا دودھ پیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس سے مال ودولت لے گا۔
(۳) اگر مریض کو دودھ پلایا جارہا ہو تو وہ مرض سے شفایاب ہوگا۔

عید:

عید منانے سے مراد پریشانیوں سے نجات اور خوشی ومسرت کا لوٹ آنا ہے۔عید سے مراد معیشت کی فراخی اور زیادہ خرچ کرنا ہے۔

عید گاہ:

عید گاہ دیکھنے کی تعبیر بھی خوشی ومسرت اور پریشانیوں کا خاتمہ ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام:

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مراد بابرکت، کثرت سے سفر کرنے والا، نیک، قناعت پسند اور علم طب جاننے والا آدمی ہے۔
(۲) اگر ان کا دیدار کسی شہر یا مجمع عام میں ہو، جہاں لوگ پریشان ہوں تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس سے نجات پانے والے ہیں۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں۔

(۳) ان کا دیدار باعث عزت و برکت ہے۔

(۴) اگر مریض کو دیدار ہو تو وہ شفایاب ہوگا۔

(۵) اگر حاملہ عورت انہیں دیکھے تو اس کی تعبیر ڈاکٹر بننے والا بیٹا بھی ہو سکتی ہے۔

عیسائی:

(۱) اگر خواب میں خود کو ''عیسائی'' دیکھے تو وہ ایسی بدعت میں مبتلا ہے، جو عیسائیوں سے ملتی جلتی ہے۔

(۲) عیسائیوں کو دیکھنا دوستوں کی شکل میں دشمن کا سامنا کرنے کی دلیل ہے۔

غ

غار:

خوف زدہ شخص غار کو دیکھے تو اس سے مراد ''امن و سلامتی'' ہے۔

غبار:

(۱) آسمان و زمین کے درمیان غبار دیکھنے سے مراد ایسا مشکل کام ہے، جس سے نکلنے کا راستہ معلوم نہ ہو رہا ہو۔

(۲) اپنے اوپر ''غبار'' دیکھنا سفر کرنے کی علامت ہے۔

غربت و افلاس:

غربت و افلاس دیکھنا ''دینی کوتاہی'' کی علامت ہے۔

غرور:

دیکھئے: ''تکبر۔''

غضب:

(۱) خواب میں ''غضب'' سے مراد قید و بند ہے، جو شخص غصے ہو کر گھر سے نکلے وہ قید ہو جائے گا۔

(۲) اگر رضائے الٰہی کے لیے غصے ہو کر نکلے تو وہ طاقت اور منصب سے بہرہ ور ہوگا۔

(۳) غیظ و غضب سے مراد غربت اور دولت کا ضیاع ہے اور یہ وفات کی بھی علامت ہے۔

غصہ پینا:

خواب میں غصہ پینے کی تعبیر تعریف و توصیف، نیکی اور حسن سلوک ہے۔

غنیمت:

غنیمت حاصل کرنے سے مراد کشادگی، فرحت و سرور، رزق، مقصد کا حصول اور مال و دولت میں برکت ہے۔

غوطہ زن ہونا:

(۱) اگر سمندر میں غوطہ زن ہو اور اسے کیچڑ لگ جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے حکمران کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۲) غوطہ زن سے مراد مشکل کاموں کو سرانجام دینے والا شخص ہے۔

غیبت:

(۱) خواب میں غیبت کرنا برکتوں کے اٹھ جانے کی علامت ہے۔

(۲) غیبت کی تعبیر اپنی ہی طرف لوٹنے والی تکلیف اور پریشانی ہے۔

(۳) اگر کسی شخص کی کسی قسم کی غیبت کر رہا ہو تو وہ خود اس میں مبتلا ہوگا۔

غیب دانی کا دعویدار:

اس سے مراد فریب زدہ اور من گھڑت باتیں کرنے والا شخص ہے۔

غیرت:

غیرت کی تعبیر ''لالچ'' ہے۔

ف

فالج:

(۱) اگر دونوں ہاتھوں پر فالج ہو جائے تو وہ شخص کبیرہ گناہ کرے گا۔

(۲) اگر دایاں ہاتھ مفلوج ہو تو وہ اپنے معاون سے محروم ہو جائے گا۔

(۳) اگر بایاں ہاتھ مفلوج ہو تو وہ اس کے ذریعے کھانا کھائے گا۔

فتنہ:

دیکھیے: ''آزمائش۔''

فروٹ:

دیکھیے: ''پھل۔''

فرعون:

(۱) خواب میں فرعون سے مراد دین کا دشمن ہے۔

(۲) فرعون کی تعبیر ''حکمران'' بھی ہو سکتی ہے۔

فرار:

دیکھیے: ''بھاگنا۔''

فصل کاٹنے والا آلہ:

فصل کاٹنے والوں سے مراد فتنے ہیں۔[نیز دیکھیے: ''کاشت کرنا۔'']

فلیٹ:

اگر خواب میں فلیٹ دیکھے یا اسے بطور تحفہ دیا جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دور دراز کا سفر کرے گا۔ ❶

فوج:

اگر خواب میں فوجیں اکٹھی نظر آئیں تو اس سے مراد اہل حق کی مدد ہے۔

فوٹو گرافر:

فوٹو گرافر ظلم و ستم اور عذاب کی علامت ہے۔

ق

قابیل (حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹا):

(۱) جو شخص خواب میں قابیل کو دیکھتا ہے وہ سرکشی کرے گا اور کسی کو ناحق قتل کرے گا۔

❶ شاید مصنف کی اس تعبیر کی بنیاد عربی زبان میں فلیٹ کے لیے استعمال ہونے والے لفظ ''شقۃ'' پر ہے۔ اُردو زبان کے لحاظ سے یہ تعبیر قابل غور ہے۔ مترجم

(۲) اگر قابیل کو خواب میں دیکھنے والے نے قتل جیسا جرم نہ کیا ہو تو اسے دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے کام پر نادم ہوگا۔

قاضی:

دیکھئے: ''جج۔''

قبہ:

دیکھئے: ''گنبد۔''

قبر:

(۱) خواب میں قبر سے مراد ''قید خانہ'' ہے۔

(۲) اگر غیر شادی شدہ مرد قبر کھودے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گا۔

قبرستان:

(۱) قبرستان کو خواب میں دیکھنا آخرت اور وعظ و نصیحت کی علامت ہے۔ اس کی تعبیر ''وفات'' بھی ہو سکتی ہے۔

(۲) اس سے ''جیل'' بھی مراد لی جا سکتی ہے۔

قتل کرنا:

(۱) خواب میں کسی شخص کو قتل کرنے کی تعبیر کبیرہ گناہ کا ارتکاب ہے۔

(۲) اگر جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے تو اس کی تعبیر فائدہ مند تجارت اور وعدے کی تکمیل ہے۔

قربانی:

(۱) قربانی کو خواب میں دیکھنا نذر پوری کرنے اور پریشانیوں سے نجات کی علامت ہے۔

(۲) اگر مقروض آدمی قربانی کرے تو یہ اس کے قرض ادا ہونے کی علامت ہے۔

(۳) اگر غریب قربانی کرے تو وہ دولت مند ہو جائے گا۔

(۴) اگر قربانی کرنے والے نے حج نہ کیا ہو تو وہ حج کرے گا۔

(۵) اگر جنگ کرنے والا خواب میں قربانی دیکھے تو یہ فتح کی علامت ہے۔

(۶) اگر پریشان حال قربانی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیاں دور فرما دے گا۔

قرآنی آیات:

(۱) اگر فوت شدہ شخص قرآنی آیات رحمت تلاوت کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہے۔ اگر آیات عذاب پڑھ رہا ہو تو وہ عذاب میں مبتلا ہے۔

(۲) اگر خواب دیکھنے والا تنبیہ کرنے والی آیات تلاوت کرے تو یہ اسے ناپسندیدہ کام کا ارتکاب کرنے سے آگاہ کرنے کی علامت ہے۔ اگر خوش خبری والی آیات ہوں تو یہ اس کے لیے بھلائی کی بشارت ہے۔

قرآنِ مجید:

(۱) اگر خواب میں قرآنِ مجید کو پھاڑ دے تو یہ اس کے منکر ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآنِ مجید میں کسی ناپسندیدہ چیز کا اضافہ کیا ہے تو یہ اس کی مذہبی خرابی کی علامت ہے۔

(۳) اگر خواب میں قرآنِ مجید اپنے پاس دیکھے تو وہ منصب اور علم سے بہرہ ور ہو گا۔

(۴) اگر مریض آدمی کو یہ خواب نظر آئے تو یہ اس کے شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

(۵) تلاوت قرآنِ مجید سے مراد مقام و مرتبہ اور خوشی و نصرت حاصل ہونا ہے۔

(۶) تلاوتِ قرآنِ مجید کرنا کثرت سے نیک عمل کرنے اور بلندیٔ درجات کی علامت ہے۔

قرض:

(۱) اگر خواب میں قرض واپس کرے یا کسی کا حق ادا کرے تو وہ صلہ رحمی کرے گا یا کسی مسکین کو

کھانا کھلائے گا اور اس کا کوئی مشکل کام آسان ہو جائے گا۔

(۲) قرض دینے والا قرض لینے والے پر صدقہ کرے گا اور کسی پیش آمدہ مصیبت کے وقت اس کا محتاج ہوگا۔

(۳) اگر کوئی قیمتی چیز ادھار دے تو یہ اس کی مذہبی اچھائی کی علامت ہے۔

(۴) اگر لوگوں کو رضائے الٰہی کے لیے قرض دے رہا ہو تو وہ جہاد میں بہت زیادہ مال خرچ کرے گا۔

(۵) اگر قرض دہندہ خواب میں دیکھے کہ وہ فوت ہو گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ غم اور پریشانی سے نجات پا گیا ہے۔

(۶) قرض ادا کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا صلہ رحمی کرتا ہے، مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہے یا اس کا مشکل کام آسان ہو جائے گا۔

قصاب:

اگر قصاب کے کپڑے میلے کچیلے ہوں اور اس کے ہاتھ میں چھری ہو تو اس سے مراد لوگوں کو تباہ کرنے والا شخص ہے۔

قصاص:

قصاص کی تعبیر لمبی عمر والا ہونا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَّا أُولِي الْأَلْبَابِ ط ﴾ (البقرۃ: ۱۷۹)

''اے عقل مندو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے۔''

قط لگانا:

(۱) اس سے مراد ''کتاب'' ہے۔

(۲) اس کی تعبیر بیوی بچوں سے جفا، جھگڑا، چوری اور بے وفائی بھی ہو سکتی ہے۔

قطع رحمی کرنا:

(۱) جن سے اللہ تعالیٰ نے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا ہے، ان سے قطع رحمی کرنے کی تعبیر ''گمراہی'' ہے۔

(۲) اس کی تعبیر افتراق وانتشار بھی ہو سکتی ہے۔

قلم:

خواب میں قلم دیکھنے کی تعبیر علم، یادداشت اور بڑی صنعت وحرفت ہے۔

قلعہ:

(۱) اس کی تعبیر پریشانی سے نجات اور گناہ کو ترک کرنا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر علم، قرآنِ مجید اور شیطان سے تحفظ دینے والی چیز ہے۔

(۳) اگر خواب میں قلعہ تعمیر کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو جائے گا یا وہ پاک دامن ہو گیا ہے یا اس کا مال ودولت اور جان آفت اور ذلت سے محفوظ ہو گئی ہے۔

قلی:

اگر کوئی شخص خواب میں بھاری بوجھ اٹھائے تو وہ اس بوجھ کے مطابق پریشانی میں مبتلا ہو گا۔

قمیص:

(۱) قمیص سے مراد آدمی کی مذہبی حالت ہے۔

(۲) اگر عورت قمیص دیکھے تو اس سے مراد اس کا بننے والا خاوند ہے۔

قیامت:

(۱) قیامت سے مراد مظلوم کا ظالم سے عدل وانصاف کروانا بھی ہو سکتا ہے۔

(۲) اگر قیامت صرف دیکھنے والے کے لیے قائم ہو تو اس سے مراد وفات ہے۔

(۳) اگر صرف اسے اپنی بیوی کے ساتھ میدان محشر میں لایا جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ظالم ہے۔

(۴) اگر وہ حساب کے نزدیک آ جائے تو اس سے مراد نیکی سے غفلت اور حق سے اعراض ہے۔

(۵) اگر محاسبہ سخت کیا جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے کوئی خسارہ ہوگا۔

(۶) اگر اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں ملے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے نیکی، دولت مندی اور عزت نصیب ہوگی۔ اگر اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ملے تو وہ گناہ اور غربت کے ذریعے تباہ ہوگا۔

(۷) اگر خواب میں پل صراط سے صحیح سلامت گزرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی فتنہ اور ابتلاء آزمائش سے نجات پا گیا ہے۔

قید و بند:

(۱) قید و بند سے مراد دینی استقامت ہے۔

(۲) اگر کسی شہر میں مقید ہو تو یہ شہر اس کا وطن ہوگا۔

(۳) اگر گھر میں مقید ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف سے آزمائش میں ہے۔

(۴) اگر دوسرے آدمی کے ساتھ مقید ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسا جرم کرے گا، جس کی وجہ سے وہ حکمران سے خائف ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

﴿ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ ﴾ (ابراھیم: ۴۹)

''آپ اس دن گناہ گاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں ملے جلے ایک جگہ جکڑے ہوئے ہوں گے۔'' [نیز دیکھئے: ''جیل۔'']

قے کرنا:

(۱) اگر خون کی قے آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ گناہ یا حرام کی کمائی سے توبہ کرے گا۔ اگر دودھ کی قے کرے تو وہ فطرت سے ہٹ جائے گا۔

(۲) قے کی تعبیر امانتیں مالکوں کو واپس کرنا بھی ہو سکتی ہے۔ اس سے مراد راز فاش کرنا یا اذیت ناک چیز کا خاتمہ بھی ہو سکتا ہے۔

(۳) اگر مریض قے کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فوت ہونے والا ہے۔

قیافہ لگانے والا (نجومی):

(۱) اگر کسی نجومی کے پاس آ کر کوئی چیز پوچھے تو اس سے مراد آنے والی سخت پریشانیاں ہیں۔

(۲) اس کی تعبیر دین میں کوتاہی بھی ہو سکتی ہے۔

ک

کاپی:

دیکھئے: ''رجسٹر۔''

کاٹنا:

دیکھئے: ''دانتوں سے کاٹنا۔''

کاشت کرنا:

(۱) کاشت کرنے سے مراد ہے مشکل کام آسان ہونا اور جلدی ملنے والی روزی۔

(۲) خواب میں اگر کسی ایسے ملک میں کاشت ہو رہی ہو، جس میں جنگ نہ ہو رہی ہو تو اس سے مراد وبا اور طاعون ہے۔

(۳) اگر کسی مارکیٹ یا بازار میں کٹائی ہو رہی ہو تو اس کی تعبیر تجارت کی کثرت اور شرح منافع کی کثرت ہے۔

(۴) اگر کسی اچھی جگہ فصل کاشت ہو رہی ہو اور لوگ خود کاشت کاری کر رہے ہوں تو اس سے مراد اجر و ثواب اور نیکیاں ہیں۔

کافر:

(۱) خواب میں کافر سے مراد دشمن ہے۔

(۲) بوڑھے کافر سے مراد پرانا دشمن ہے۔

کافور:

کافور دیکھنے سے مراد نیک اعمال ہیں۔

کان:

کان سے مراد سمع و طاعت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کان بڑا ہو گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی اطاعت شعاری میں اضافہ ہو گیا ہے۔

کاہن:

اس سے مراد جھوٹا اور دھوکہ باز انسان ہے۔

کبوتر:

(۱) کبوتری سے مراد محبوب عورت ہے۔

(۲) اگر خواب میں کبوتر شکار کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ معزز لوگوں سے دولت حاصل کرے گا۔

(۳) اگر گھر میں کبوتری نظر آئے اور دیکھنے والا غیر شادی شدہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خوبصورت اور محبت خور عورت سے شادی کرے گا۔

(۴) اگر پریشان حال یا عزیز کو گم کر بیٹھنے والا اسے دیکھے تو یہ اس کے لیے بشارت ہے۔

(۵) اگر خواب میں کبوتری کو نشانہ لگا رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے مال و دولت اور بیٹیاں نصیب ہوں گی۔

(۶) اگر کوئی شخص کبوتری کو کھلا رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت کو تعلیم دے گا۔

کپتان:

دیکھئے: ''جہاز کا کپتان۔''

کتاب:

(۱) کتاب سے مراد طاقت ہے۔

(۲) کتاب کی تعبیر غم خوار دوست بھی ہوسکتا ہے۔

کتا:

(۱) اس سے مراد ''بے وقوف آدمی'' ہے۔

(۲) اگر کتا بھونک رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی حقیر آدمی اس سے بدکلامی کرے گا۔

(۳) شکاری کتے کی تعبیر عزت اور مال و دولت ہے۔

کٹائی:

دیکھئے: ''کاشت کرنا۔''

کرم کلا:

اس سے مراد موٹا اور بدخو آدمی ہے۔

کرسی:

کرسی سے مراد رفعت و بلندی ہے۔ لوہے کی کرسی سے مراد قوت اور طاقت ہے۔

کڑا (رِنگ):

(۱) کڑے کو پکڑنے والے سے مراد دین پر عمل پیرا شخص ہے۔

(۲) اگر اپنے دروازے کا کڑا اکھاڑ دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بدعت کا کام کرے گا۔

کسائی (قصائی):

دیکھئے: ''قصاب۔''

کستوری:

کستوری کو سونگھنا یا خریدنا خوش گوار زندگی اور نیکی کی علامت ہے۔

کشتی:

(۱) پریشان حال آدمی یا مریض یا قحط زدہ آدمی کشتی دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے نجات پانے والا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص نیک لوگوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ راہ ہدایت پر چل رہا ہے۔

(۳) اگر اپنے اہل و عیال اور دوستوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عزت، اچھائی اور برکت حاصل کرے گا اور دشمنوں سے بچ جائے گا۔

(۴) اگر کشتی ٹوٹی ہوئی ہو تو یہ بری چیز کی علامت ہے۔

(۵) اگر کشتی پر بیٹھنے کے بعد اس میں سوراخ ہو جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ پریشانی سے اسے نجات مل رہی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ط ﴾ (الکھف: ۷۱)

''کیا تم نے سواریوں کو ڈبونے کے لیے اس میں سوراخ کیا ہے۔'' [یہ کشتی ظالم بادشاہ کی گرفت سے نکل گئی تھی۔]

کُشتی کرنا:

(۱) اگر کوئی شخص خواب میں آدمی کو پچھاڑ دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس کی دولت اور مال ومتاع ضائع کرے گا۔

(۲) اگر جن انسان کو پچھاڑ دے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا سود کھائے گا یا جادو کرے گا یا اس کی دولت لٹ جائے گی اور وہ پریشان ہوگا۔

(۳) کشتی کرنے کی تعبیر لڑائی جھگڑا بھی ہے۔

کعبہ شریف:

(۱) کعبہ سے مراد حکمران یا سردار ہے۔

(۲) اگر کعبہ میں نماز پڑھے تو وہ دشمن سے محفوظ ہو جائے گا اور اسے عافیت مل جائے گی۔

(۳) اگر خواب میں نظر آئے کہ کعبہ کی کوئی دیوار گر گئی ہے تو یہ حکمران کی وفات کی علامت ہے۔

(۴) اگر خواب میں کعبہ کے علاوہ کسی دوسری طرف رخ کیے ہوئے ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ سنت کی مخالفت کرتا ہے۔

(۵) اگر کعبہ میں کوئی کمی یا اضافہ ہو یا وہ اپنی جگہ سے ہٹا ہوا ہو یا اس کی حالت بدل چکی ہو تو اس کا مصداق امام ہے۔

(۶) اگر خانہ کعبہ کا طواف کرے یا حج کی کوئی عبادت سرانجام دے تو یہ دینی بہتری کی علامت ہے۔

(۷) اگر کعبہ کی طرف رخ کیے ہوئے ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی دین و دنیا کی سمت صحیح ہے۔

کفر:

(۱) کفر کی تعبیر ظلم کرنا یا انکارِ حق ہے۔

(۲) اس کی تعبیر دینی آزمائش بھی ہوسکتی ہے۔

کفن:

کفن سے مراد ہے پردہ پوشی۔

ککڑی:

ککڑی سے مراد ہے آنے والے کی اچھائی اور بھلائی۔

کلونجی:

خواب میں کلونجی دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ انسان کو جسمانی صحت مل جائے گی۔

کمرہ:

دیکھئے: "بالا خانہ۔"

کمزوری:

جسم کی کمزوری، مذہبی کمزوری اور فرائض میں سستی کی علامت ہے۔

کندھا:

(۱) کندھے سے مراد دوست یا حصہ دار یا نائب ہے۔

(۲) کندھا "سفر" کی بھی علامت ہے۔

کنڈا:

اس سے مراد دین اور مذہب ہے۔ کنڈے کو تھامنا اسلام کی حالت میں فوت ہونے کی

علامت ہے۔

کنکریاں:

(۱) کنکریوں سے مراد روپے ہیں۔

(۲) یہ حج کرنے اور شیطان کو کنکریاں مارنے کی بھی علامت ہے۔

(۳) اس کی تعبیر گالی گلوچ اور تہمت بازی بھی ہوسکتی ہے۔

کنواں:

(۱) گھر میں یا زیر ملکیت زمین میں کنواں دیکھنے سے مراد فراخی معیشت، تنگی کے بعد آسانی اور غیر متوقع فائدہ ہے۔

(۲) راستے میں کنواں دیکھنے سے مراد تنگی کا آسانی میں تبدیل ہونا ہے۔

(۳) اگر چاہ زم زم دیکھے اور اس سے پانی پیئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی ضرورت پوری ہوگئی ہے۔

کنگن:

(۱) مرد نے کنگن پہنا ہو تو اس سے مراد پریشانی ہے۔

(۲) عورت نے پہنا ہو تو اس سے مراد خوشی اور نعمت ہے۔ کچھ علما کہتے ہیں کہ چاندی کا کنگن دین اور تقویٰ کی علامت ہے۔ کیونکہ یہ جنتیوں کا زیور ہے۔

کنگھی:

(۱) اگر کوئی شخص کسی سے شراکت کرنا چاہے اور خواب میں کنگھی دیکھے تو یہ بہتری کی علامت ہے۔

(۲) کنگھی کی تعبیر انصاف پسند آدمی بھی ہوسکتی ہے۔

کوتاہی:

عملی کوتاہی کی علامت ہے۔

کوّا:

(۱) کوّے سے مراد دوستوں کی جدائی اور اجنبیت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر زمین کے دفینے اور مردوں کا دفن کرنا بھی ہو سکتی ہے۔

کوٹ:

دیکھئے: " جُبّہ "

کوڑا:

آسمان سے گرتا ہوا کوڑا دکھائی دینے کی تعبیر اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور اس کا عذاب ہے۔

کوڑا کرکٹ:

(۱) اس سے مراد بے کار مال و متاع ہے۔

(۲) روڑی سے مراد رہنما ہے اور یہ دولت مند کے حق میں پسندیدہ نہیں ہے۔

(۳) کوڑا کرکٹ اٹھانے والے کو دیکھنا دوسروں کے لیے محنت و مشقت کرنے کی علامت ہے۔

کھانا:

(۱) بے موسم کھانوں سے مراد روزی کا تسلسل ہے۔

(۲) موسمی کھانے محدود روزی کی علامت ہے۔

(۳) شاہی کھانوں سے مراد عزت اور شان و شوکت ہے۔

(۴) کدّو کھانے کی تعبیر اتباع سنت ﷺ ہے۔ دائیں ہاتھ سے کھانا بھی اتباع سنت ﷺ کی علامت ہے۔

(۵) علماء کے کھانے سے مراد علم و ہدایت اور برکت ہے۔

(۶) چاندی یا سونے وغیرہ کے ممنوعہ برتن میں کھانا پریشانی کی آمد کی علامت ہے۔

(۷) بائیں ہاتھ سے کھانا دشمن کی بات ماننے اور دوست سے جفا کرنے کی علامت ہے۔

(۸) اگر کوئی شخص دوپہر کے کھانے کی دعوت دے تو اس کی تعبیر دُور دراز کا سفر ہے، اگر صرف کھانے کی دعوت ہو تو اس سے مراد پریشانی سے نجات ہے۔

(۹) اپنا گوشت کھانے سے مراد اپنا مال و دولت اور جمع شدہ پیسے کو خرچ کرنا ہے۔

(۱۰) کسی دوسرے کا گوشت کھانے سے مراد غیبت کرنا ہے۔

کہرا:

دین یا دنیا کا معاملہ گڈمڈ ہو جانے کی علامت ہے۔

کھجور:

(۱) کھجور کھانے سے مراد روزی کا حصول ہے۔

(۲) اگر کھجور اپنی طرف آتی ہوئی نظر آئے تو اس سے بھی دولت کا حصول مراد ہے، اگر ایسا شخص کسی پریشانی میں ہو تو یہ اس کی پریشانی کے خاتمے کی علامت ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام سے فرمایا تھا:

﴿ وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبٗا جَنِيّٗا ۝ ﴾

(مریم: ۲۵)

''تم کھجور کے تنے کو ہلاؤ تمہارے اوپر تر و تازہ کھجوریں گرنے لگ جائیں گی۔''

(۳) اگر خواب میں کھجور کے دو ٹکڑے کر دے اور اس میں سے گٹھلی نکال لے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔

(۴) اگر خواب میں اچھی کھجور کھائے تو اس سے مراد حسن گفتار اور مفید چیز کا حصول ہے۔

(۵) اگر خواب میں کھجوریں کھا رہا ہو تو اس کی تعبیر حلاوت ایمان ہے۔

کھجوریں بیچنے والا:

کھجوروں کے دوکان دار سے مراد رزقِ حلال یا حدیث کا عالم ہے۔

کھجور کا درخت:

اس کی تعبیر عالم شخص یا لوگوں کو فائدہ پہنچانے والا مسلمان آدمی ہے۔

کھولنا:

تالے کھولنے اور بند جگہوں کو کھولنے سے مراد ہے، تنگی سے آسانی میں آنا اور روزی کا آسان ہونا۔

کھیتی باڑی کرنا:

(۱) اس کی تعبیر ہے: ''عورت کا حاملہ ہونا۔''

(۲) کھیتی جل جانے کی تعبیر ہے: ''بھوک اور قحط سالی۔''

(۳) سرسبز کھیت میں دوڑنے سے مراد ہے: ''نیکی اور عبادت کے لیے کوشاں ہونا۔''

کھانے کی دعوت:

اس سے مراد ہے: ''کسی نیکی کے لیے اکٹھا ہونا۔''

کھیلنا:

خواب میں کھیلنے کی تعبیر غرور، مذاق اڑانا اور مذہبی کوتاہی ہے۔

کھیلنے کا بال:

(۱) اس سے مراد لڑائی جھگڑا ہے، اس کی تعبیر دنیا کی خاطر طرفین کا مقابلہ ہے۔

(۲) اس کی تعبیر سفر اور نقل مکانی بھی ہو سکتی ہے۔

کھنڈر:

(۱) اگر کوئی آباد قصبہ یا شہر کھنڈر بن جائے یا اس کی کھیتیاں اجڑ جائیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں گمراہی آ جائے گی یا وہاں کوئی مصیبت آئے گی۔ اگر قصبہ یا شہر آباد نظر آئے تو یہ اس کے بسنے والوں کی دینی بہتری کی علامت ہے۔

(۲) اگر اجڑا ہوا شہر آباد نظر آئے تو یہ خواب دیکھنے والے کی مذہبی اچھائی اور گمراہی سے ہدایت پر آنے کی علامت ہے۔

(۳) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کی چھت گر گئی ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا خاوند فوت ہو جائے گا۔

(۴) کسی بھی چیز کے ٹوٹنے یا گرنے یا گھر کی دیوار گرنے سے مراد مصیبت کی آمد ہے۔

(۵) اس کی تعبیر سفر اور نقل مکانی بھی ہو سکتی ہے۔

کیڑا:

(۱) پیٹ کے کیڑوں سے مراد آدمی کی اولاد ہے۔

کیچڑ:

اگر قحط زدہ زمین میں کیچڑ نظر آئے تو اس سے مراد سبزے کی کثرت اور خوش خبری ہے۔

کیل:

کیل سے مراد لوگوں کے کام آنے والا آدمی ہے۔

گ

گانا:

خواب میں گانے سے مراد فضول گفتگو اور مصیبت ہے۔

گائے:

(۱) گائے سے مراد ''سال'' ہیں۔

(۲) موٹی گائے سے مراد خوشحالی والے سال اور دبلی گائے سے مراد قحط والے سال ہیں۔

(۳) گائے کا گوشت کھانے کی تعبیر مال و دولت اور شان و شوکت میں اضافہ ہے۔

گبریلا:

اس کی تعبیر ناپسندیدہ شخص ہے۔

گِدھ:

(۱) اس سے مراد ''بادشاہ'' ہے۔

(۲) اس کی تعبیر لمبی عمر، مال و دولت اور جنگ بھی ہو سکتی ہے۔

گدھا:

(۱) اس سے مراد سفر یا بے عمل عالم ہے۔

(۲) گدھے سے مراد انسانی محنت اور کوشش بھی ہے، اگر گدھے پر سوار ہو کر اپنی مرضی سے چلا جا رہا ہو تو اس کی محنت اور کوشش قابل تعریف ہے۔

(۳) گدھے کی صرف آواز ناپسندیدہ ہے۔

گُدی:

پاؤں کے نقش کی تلاش بھی اس سے مراد ہوسکتی ہے۔

گرامر کا ماہر (نحوی):

ماہر گرامر کو دیکھنے سے مراد بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا ہے، اگر خواب میں ماہر گرامر اور فصیح بن جائے تو یہ اس کے دولت مند ہونے اور بیماری سے شفایاب ہونے یا مشکل سے نجات پانے کی علامت ہے۔

گردن:

(۱) اگر گردن باریک ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ظالم ہے اور امانت کا بوجھ اُٹھانے سے قاصر ہے۔

(۲) اگر گردن میں درد ہو تو اس سے مراد بدمعاملگی اور امانت کی ادائیگی میں کوتاہی ہے۔

گردوغبار:

دیکھیے ''غبار''

گرنا:

اگر بلندی سے نیچے گرے تو اس سے مراد اچھی سے بری حالت کی طرف منتقل ہونا ہے۔

گرجا:

(۱) اس کی تعبیر جھوٹ بہتان اور الزام بھی ہوسکتی ہے اور بدعت اور فضول کام بھی۔

(۲) اگر خواب میں اپنے گھر کو گرجے کی شکل میں دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا گھر اہل بدعت اور فاسقوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔

گرفتار ہونا:

(۱) خواب میں گرفتار ہو جانا ذلت اور پریشانی کی علامت ہے۔

(۲) اگر پتھر کے بنے ہوئے نامعلوم گھر میں محبوس ہو تو یہ اس کی وفات کی علامت ہے اور یہ گھر اس کی قبر ہے۔

(۳) اگر عورت کو خواب میں حکمران محبوس کر دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شادی کرنے والی ہے۔

گروی رکھنا:

(۱) اگر کوئی شخص کسی جگہ خود گروی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس نے بہت سے جرم کیے ہیں اور وہ ان کی پاداش میں گروی ہے۔

(۲) گروی ہونے کی تعبیر پھسلنا اور خامیوں سے پردہ چاک ہونا بھی ہو سکتی ہے۔

گرمی:

اگر سردی کے موسم میں خواب میں گرمی محسوس کرے تو اس کی تعبیر خوراک و پوشاک کا حصول ہے، اگر گرمی کے موسم میں گرمی محسوس کرے تو اس کی تعبیر اس کے اُلٹ ہے۔

گڑھا کھودنا:

(۱) زمین میں گڑھا کھودنے کی تعبیر کھدائی کے مطابق دولت کا حصول ہے۔

(۲) کھدائی سے مراد مکر و فریب بھی ہو سکتا ہے۔

(۳) اگر کسی ایسے گڑھے میں چھپ جائے جس سے نکلنے کا راستہ نہ ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس سے اس گڑھے کی گہرائی اور وسعت کے مطابق مکر و فریب کیا جائے گا۔

گفتگو:

دیکھیے "بات چیت"

گرگٹ:

(۱) گرگٹ کی تعبیر بادشاہ کا وزیر ہے، یہ پختہ عزم ہونے اور مشکل کاموں میں معاون ہونے کی علامت ہے۔

(۲) گرگٹ کی تعبیر دینی آزمائش بھی ہوسکتی ہے۔

گلاب کا پھول:

(۱) یہ اچھی شہرت اور خوشی کی علامت ہے۔

(۲) اگر پھول کے پودے کو کاٹ دیا جائے تو یہ غم اور پریشانی کی علامت ہے۔

گلاس:

(۱) گلاس سے مراد عورت ہے۔

گلدستہ:

(۱) اس سے مراد پریشانیوں سے نجات اور نیک اعمال ہیں۔

(۲) اگر فوت شدہ آدمی زندہ آدمی کو گلدستہ دے یا فوت شدہ کے پاس گلدستہ ہو تو یہ اس کے جنتی ہونے کی علامت ہے۔

(۳) غیر شادی شدہ کے پاس گلدستہ ہونے کی تعبیر اس کی بیوی ہے، عورت کے پاس ہو تو اس سے مراد اولاد ہے۔

(۴) اس کی تعبیر علم اور اچھی شہرت بھی ہوسکتی ہے۔

گلے ملنا:

(۱) اگر کسی زندہ شخص کو گلے مل رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا اس کے ساتھ عرصہ دراز تک اکٹھا رہے گا۔

(۲) اگر کسی فوت شدہ شخص کو گلے مل رہا ہو تو اس سے مراد وفات بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) عورت کو گلے ملنے کی تعبیر دنیا کو حاصل کرنا ہے۔

گلّہ:

اس سے مراد بیوی ہے۔

گم شدہ آدمی کی واپسی:

اس کی تعبیر مرض سے صحت یاب ہونا، پریشانی کے بعد آسانی اور سابقہ حالت کی واپسی ہے۔

گنّا:

دیکھیے ''بانس۔''

گناہ:

گناہ کی تعبیر اُدھار لینا ہے۔

گنبد:

گنبد کی تعبیر ''عورت'' ہے۔

گونگا پن:

گونگا ہونے کی تعبیر مذہبی خرابی اور الزام تراشی ہے۔

گندم کی بالی:

(۱) گندم کی بالی کی تعبیر جمع شدہ مال و دولت ہے، جو بڑھتا چلا جائے گا۔

(۲) سرسبز بالی سے مراد روزی اور خوش حالی ہے۔

(۳) خشک بالی کی تعبیر قحط سالی ہے۔

گواہ:

اس سے مراد ایسا خانہ بدوش ہے جو لوگوں کو دھوکہ دیتا ہو۔

گوشت:

(۱) گوشت سے مراد روزی اور خوش حالی ہے۔

(۲) اگر کسی آدمی کا گوشت کھائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس کی غیبت کرے گا۔

(۳) خنزیر کے گوشت سے مراد حرام مال و دولت ہے۔

(۴) مچھلی کے گوشت کی تعبیر پاکیزہ روزی ہے۔

(۵) نامعلوم گوشت اور خون سے مراد آزمائش ہے۔

(۶) بھنے ہوئے گوشت سے مراد تیزی سے حاصل ہونے والی روزی ہے۔

گھٹن:

(۱) گھٹن کی تعبیر روزی میں کمی ہے۔

(۲) اس کی تعبیر گناہ اور اس کے اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

(۳) اگر گھر معمول سے زیادہ کھلا نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی نیکی اور خوش حالی بڑھ رہی ہے۔

گھوڑا:

(۱) خواب میں گھوڑا ساتھ لیے ہوئے ہو تو اس کی تعبیر رزق کی فراخی اور دشمن پر غلبہ ہے۔

(۲) اگر گھوڑے پر سوار ہو اور شاہ سواری کرنے پر قادر بھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے عزت، منصب اور دولت حاصل ہوگی۔

گھی:

گھی کی تعبیر فائدہ مند علم ہے۔

گھی فروش:

گھی فروش سے مراد ''عالم'' اور دولت مند آدمی ہے۔

گیند:

دیکھیے ''کھیلنے کی بال''

گیسو:

(۱) گیسو والا ہونے کی تعبیر نیک اولاد والا ہونا ہے۔

(۲) اگر سر پر گیسو ہوں تو اس سے مراد مال و دولت ہے۔

(۳) اگر عورت کے بال لمبے دکھائی دیں تو اس سے مراد اس کی اولاد ہے۔

ل

لا الٰہ الا اللہ پڑھنا:

(۱) اس کی تعبیر ہدایت یافتہ ہونا اور خوش خبری ہے۔

(۲) اگر مصیبت کے دوران پڑھ رہا ہوتو اسے ثواب ملے گا، اگر غم اور پریشانی میں ہوتو اسے اس سے نجات مل جائے گی۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنا:

(۱) اس سے مراد نیکی اور فراخی ہے۔

(۲) نیز اس کی تعبیر معاملات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا اور بہتر انجام ہے۔

لاٹھی:

دیکھیے ''عصا''

لباس:

(۱) اگر زندہ انسان نے سبز لباس پہنا ہو تو اس سے مراد دین اور عبادت ہے، اگر فوت شدہ نے پہنا ہو تو یہ اس کی بہتر حالت کی علامت ہے۔

(۲) سفید لباس بھی بہتری کی علامت ہے۔

(۳) اگر سیاہ لباس پہن رکھا ہو جب کہ اسے بالعموم پہنتا نہ ہو تو اس سے یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ وہ ناپسندیدہ بات کا سامنا کرنے والا ہے۔

(۴) اگر سیاہ لباس پہننا اس کا معمول ہو تو اس سے مراد عزت، منصب، مال و دولت اور عہدہ ہے۔

(۵) سرخ لباس کی تعبیر بہت سی ایسی دولت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا حق دینا باقی ہو، ایسے شخص کو زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے۔

(۶) عورت کے سرخ لباس پہننے سے مراد خوشی اور مسرت ہے۔

(۷) امیر آدمی نیا لباس پہن لے تو اس سے مراد اس کی مالی حالت کی مزید بہتری ہے، غریب نے پہن لیا تو اس سے مراد اس کی خوش حالی ہے، مقروض نے پہن رکھا ہو تو اس کی تعبیر

قرض کی ادائیگی ہے۔

(۸) نہانے کے بعد نیا لباس پہننے کی تعبیر پریشانی کا ازالہ اور اچھائی کا حصول ہے۔

(۹) پھٹا پرانا لباس پہننے کی تعبیر غم اور پریشانی ہے اسی طرح میلے لباس کی تعبیر غم اور پریشانی ہے۔

(۱۰) مَیلے کپڑوں کو اُتارنے کی تعبیر پریشانیوں کا خاتمہ ہے۔

لحاف:

لحاف کی تعبیر عورت ہے، رات کو لحاف اوڑھنے کی تعبیر شادی کرنا یا راحت و سکون کا حصول ہے۔

لڑائی:

دیکھیے ''جنگ''

لڑکا:

اس کی تعبیر خوش خبری ہے۔

لشکر:

لشکر جمع ہونے کی تعبیر اہل حق کا غلبہ ہے۔

لعل و جواہر:

یاقوت دیکھنے کی تعبیر مال و دولت اور خوشی و مسرت ہے۔ اگر یاقوت کا نگینہ لگوا کر شادی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خوبصورت اور دیندار عورت سے شادی کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴾ [الرحمن: ۵۸]

''وہ حوریں یاقوت اور مونگے کی طرح ہوں گی۔''

لکڑی فروش:

لکڑی سے مراد ''نفاق'' ہے۔لکڑ ہارے سے مراد رئیس المنافقین ہے۔

لکڑی کا کیڑا:

لمبا ہونا:

(۱) خواب میں لمبا ہونے کی تعبیر علم اور دولت کا اضافہ ہے۔

(۲) دراز قد ہونا لمبی زندگی کی علامت ہے، اسی طرح پستہ قد ہونا کم عمر ہونے کی نشانی ہے۔

(۳) معمولی لمبا ہونا کم عزت ہونے یا قرب وفات کی علامت ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام:

(۱) حضرت لوط علیہ السلام کا دیدار رشتہ داروں اور بیوی کی طرف سے پریشان ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر دشمن پر غلبہ بھی ہوسکتی ہے۔

لومڑ:

اس سے مراد جھوٹا اور دغا باز مخالف ہے۔

لہسن:

(۱) لہسن سے مراد حرام کمائی اور بدکلامی ہے، اسے پکڑنے والا نیکی کے بدلے برائی حاصل کرتا ہے۔

(۲) مریض کا لہسن کھانا اس کی حالت کے بہتر ہونے کی علامت ہے۔

لہر:

اس کی تعبیر سختی اور عذاب ہے۔

لیموں:

(۱) پیلے لیموں سے مراد مرض ہے۔

(۲) سبز لیموں پیلے سے قدرے بہتر ہے۔

(۳) لیموں سے مراد ملامت بھی ہے۔

(۴) لیموں کے درخت کی تعبیر لوگوں کو فائدہ پہنچانے والا آدمی ہے۔

م

ماں:

(۱) خواب میں ماں کو کسی حالت میں دیکھا جائے تو اس کی تعبیر باپ کی موجودہ حالت کے ساتھ کرے۔

(۲) والدہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر شفقت و مہربانی اور مشکل سے نجات بھی ہو سکتی ہے۔

مارنا:

(۱) لاٹھیوں سے مارنے کی تعبیر بدکلامی ہے۔

(۲) شمشیر زنی کی تعبیر دشمن پر غلبہ حاصل کرنا ہے۔

(۳) اگر خواب میں زمین پر کوئی چیز مار رہا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے سفر کرنا پڑے گا۔

مالداری:

جو شخص خواب میں اپنے آپ کو مال دار دیکھے وہ قناعت پسند ہو جاتا ہے کیونکہ قناعت بھی ایک دولت ہے۔

ماہواری:

(۱) اگر عورت خواب میں دیکھے کہ وہ حیض کی حالت میں ہے تو وہ کسی گناہ یا کسی پریشانی میں ہے۔ اگر وہ غسل کرلے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ گناہ سے تائب ہوگئی ہے اور اس کی پریشانی ختم ہوگئی ہے۔

(۲) ماہواری، دین میں کوتاہی اور نماز روزہ میں غفلت کی علامت ہے۔

(۳) بانجھ عورت خواب میں ماہواری سے ہو تو اس کی تعبیر یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔

مبلغ:

دیکھیے ''واعظ''

مٹھائی:

(۱) میٹھی چیز خواب میں دیکھنا دین میں مخلص ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اس سے مراد قیدی کی رہائی، مسافر کی واپسی، مریض کا شفایاب ہو جانا، غیر شادی شدہ کا شادی کرنا، حصول علم، قرآن مجید سیکھنا اور رزق حلال بھی ہے۔

مچھلی:

اس کی تعبیر غم، پریشانی اور مشکلات ہے۔

محبت:

(۱) محبت الٰہی سے مراد دین میں پختگی، ایمان وایقان کی عمدگی اور نبی مکرم ﷺ کی سنت کا

اتباع ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کسی شخص سے محبت کرنا، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی رحمت کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کسی شخص سے محبت کی تعبیر پریشانیاں اور مشکلات ہیں۔

محنت:

کسی گراں قدر چیز کے لیے تگ ودو کرنے سے مراد مقصد میں کامیابی بھی ہوسکتی ہے۔

محبوس ہونا:

اس سے مراد ذلت ورسوائی اور پریشانی ہے۔

(۱) اگر سنگ مرمر کے مکان میں کسی الگ تھلگ اور نامعلوم جگہ پر محبوس ہو تو اس کی تعبیر موت ہے۔

(۲) اگر عورت کو خواب میں کوئی صاحب منصب آدمی قید کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کرے گی۔ [نیز دیکھیے ''جیل'' اور ''قید و بند'']

محتاج ہونا:

اس کی تعبیر دولت مندی ہے۔

مٹی:

(۱) اس سے مراد ''انسان'' ہیں۔ کیونکہ ان کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے۔

(۲) یا اس سے مراد دنیا و اہل دنیا ہیں۔

(۳) اگر کوئی شخص خاک اُڑا رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دولت حاصل کرے گا۔

حضرت محمد ﷺ :

آں حضرت ﷺ کے دیدار سے مراد دین و دنیا کا بہتر انجام ہے۔

محفل:

(۱) اہل علم کی محفل سے مراد علم و معرفت اور دین میں اضافہ ہے۔

(۲) اگر وعظ و ارشاد کی محفل میں وعظ و نصیحت مکمل کر لے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا حکم نافذ ہوگا۔

محل:

(۱) اگر فاسق و فاجر آدمی خواب میں محل دیکھے تو اس سے مراد دولت کی کمی، معاشی عسرت اور مقام و مرتبہ میں کمی ہے۔

(۲) اگر عام مسلمان محل دیکھے تو اس کی تعبیر قرض کی ادائیگی اور اونچا مقام و مرتبہ ہے۔

(۳) نیک آدمی کے لیے اس سے مراد نیک عمل ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص محل میں داخل ہو جائے تو اس سے مراد ''شادی'' ہے۔

مدینہ منورہ:

اس کی تعبیر چھ چیزیں ہو سکتی ہیں:

(۱) امن و سلامتی

(۲) بخشش

(۳) رحمت الٰہی اور شفقت

(۴) پریشانی کا خاتمہ

(۵) خوش حالی

(٦) تنگی سے نجات

مذاق اُڑانا:

خواب میں مذاق اُڑایا جا رہا ہو تو اس کی تعبیر معاملات میں خسارہ ہے۔

مرض:

اس کی تعبیر منافقت یا مذہبی کوتاہی ہے۔

مرغ:

(١) اگر خواب میں مرغ ذبح کر دے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نماز میں کوتاہی کرتا ہے۔

(٢) اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مرغ بن گیا ہے تو کچھ اہل فن کے نزدیک اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص مؤذن ہوگا۔

(٣) مرغ سے مراد پرعزم اور خوش الحان شخص ہے۔

مرغی:

اس سے مراد خوب صورت لیکن بے وقوف عورت ہے۔

مرغ بازی:

اس کی تعبیر مؤذنوں اور خطیبوں کو لڑانا ہے۔

مرغابی:

اس کی تعبیر حسن و جمال کی مالک عورت ہے۔

مسجد:

(١) جامع مسجد سے مراد ایسی جگہ ہے جہاں لوگ آئیں اور اپنی محنت کے مطابق مفاد حاصل

کریں۔

(۲) اگر مظلوم آدمی مسجد میں داخل ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے انصاف مل جائے گا۔

(۳) مسجد سے مراد صاحب علم آدمی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا گھر مسجد بن گیا ہے تو وہ نیکی اور بزرگی سے فیض یاب ہوگا۔

(۴) بے آباد مسجدوں سے مراد اہل علم کی قدر ناشناسی اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر چھوڑنا ہے۔

(۵) مسجد تعمیر کرنے کی تعبیر غلبہ حاصل کرنا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴾

''جن لوگوں نے ان کے بارے میں غلبہ پایا وہ کہنے لگے کہ ہم تو ان کے آس پاس مسجد بنالیں گے۔''

(۶) مسجد حرام میں داخل ہونے کی تعبیر خطرے کا ٹل جانا اور وعدے کی سچائی ہے۔

مسافر کی واپسی:

گھر سے باہر رہنے والے کی واپسی سے مراد تنگی سے فراخی، مرض سے صحت اور گذشتہ حالت میں پلٹ جانا ہے۔

مسرت:

دیکھیے ''خوشی و مسرت''

مسکراہٹ:

نیند میں مسکراہٹ دیکھنا فرحت و انبساط حاصل ہونے اور نبی کریم ﷺ کی سنت کی پیروی کی علامت ہے، کیونکہ آپ ﷺ مسکرا کر خوشی کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

مسمار ہونا:

دیکھیے ''بے آباد ہونا''

مسواک کرنا:

(۱) مسواک کرنے والے سے مراد رسول اللہ ﷺ کی سنت کو زندہ کرنے والا ہے۔

(۲) مسواک کرنے کی تعبیر گناہوں سے پاک ہونا بھی ہے۔

(۳) اس کی تعبیر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرنے والا عمل بھی ہوسکتا ہے۔

مسور کی دال:

(۱) اس سے مراد گھٹیا روزی ہے۔

(۲) اس کی تعبیر اچھی چیز کے عوض کمتر چیز لینا بھی ہوسکتی ہے۔

مستعار چیز:

(۱) اگر کوئی چیز عاریۃً لے یا دے تو ایسے میں اگر وہ پسندیدہ چیز ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عارضی اچھائی سے بہرہ ور ہوگا۔ اگر وہ چیز ناپسندیدہ ہو تو اسے کوئی عارضی تکلیف پہنچے گی۔

مصافحہ کرنا:

(۱) خواب میں مصافحہ کرنے سے مراد محبت و شفقت، معافی اور گناہ کی بخشش ہے۔

(۲) اس کی تعبیر بیعت کرنا اور نیکی کی پابندی بھی ہوسکتی ہے۔

مصروفیت:

خواب میں مصروف ہونے کی تعبیر دوشیزہ سے شادی کرنا ہے۔

مطلقہ (طلاق یافتہ) عورت سے رجوع کرنا:

(۱) مریض کے شفایاب ہونے کی دلیل ہے۔

(۲) اس کی تعبیر سابقہ مذہب یا پیشہ اختیار کرنا بھی ہے۔

معزول ہونا:

(۱) کسی عہدے سے معزول ہونے کی تعبیر بیوی کو طلاق دینا ہے۔

(۲) ایک پیشہ چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرنا بھی اس سے مراد لیا جا سکتا ہے۔

معلم:

دیکھیے ''استاذ''

مکڑی:

مکڑی کی تعبیر عذاب الٰہی ہے، اگر اسے کسی برتن یا ہنڈیا میں ڈال دیا جائے تو اس سے مراد دولت ہے۔

مکہ مکرمہ:

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے مراد خوف سے امن میں آ جانا اور حج کرنا اور رزق حاصل کرنا ہے۔

مکھن:

اس سے مراد خوشحالی اور مفادات کا حصول ہے۔

مکھی:

(۱) مکھی کی تعبیر کمزور، گھٹیا لیکن بدزبان آدمی ہے۔

(۲) اگر مکھی سر پر اُڑ رہی ہے تو اس کی تعبیر ایسا کمزور دشمن ہے جو غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہو۔

(۳) اگر مکھی کسی زیر ملکیت چیز پر بیٹھ جائے تو خواب دیکھنے والے کو اس چیز کے چوری ہو جانے کا خیال رکھنا چاہیے۔

(۴) اگر مکھی کو مار دے تو اس سے مراد راحت و آرام اور صحت وتندرستی کا حصول ہے۔

(۵) گھر میں کثرت سے مکھیاں جمع ہو جانے سے مراد ایسے دشمن ہیں جن سے کسی ناپسندیدہ چیز کا سامنا کرنا پڑے گا۔

مکھیوں کا چھتہ:

شہد کے چھتے سے مراد بیوی، مکھیوں سے مراد اولاد اور شہد سے مراد مال و دولت ہے۔

مقابلہ بازی:

مقابلہ بازی سے مراد اختلاف اور لڑائی جھگڑا ہے۔

ملامت کرنا:

اس کی تعبیر زیادہ کاموں میں شیطان کی پیروی ہے۔

من وسلویٰ:

اس سے مراد رزق حلال ہے۔

منبر:

اگر کوئی شخص منبر پر کھڑا ہو کر نیکی کی باتیں کہہ رہا ہو اور وہ باصلاحیت ہو تو وہ اعلیٰ عہدے پر فائز ہو گا۔ اور اگر عہدے کا اہل نہ ہو تو وہ نیک شہرت سے سرفراز ہو گا۔

مُنکّہ:

اس سے مراد اچھا اور مفید رزق ہے۔

مُنہ:

اس سے مراد اچھی یا بری جیسی بات نکلے ویسی چیز کا حصول ہے۔

منہ پر تھپڑ مارنا:

(۱) کوئی نیک عورت اپنے منہ پر تھپڑ مارے تو اس کی تعبیر مایوس ہو جانے کے بعد بیٹے کی خوشخبری ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴾ (الذاریات: ۲۸، ۲۹)

''فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو صاحب علم بیٹے کی خوش خبری سنائی تو ان کی بیوی نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگیں میں تو عمر رسیدہ بانجھ ہوں۔''

(۲) اس کی تعبیر نافرمانی، فسق و فجور اور آفات نازل ہونا بھی ہو سکتی ہے۔

منیٰ کا میدان:

خواب میں میدان منیٰ میں ہونے سے مراد امن و سلامتی اور مقصد کا حصول ہے۔

موت:

(۱) موت سے مراد لذیذ چیزوں سے محرومی ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص تنگ حال ہو تو اس کے لیے اس کی تعبیر خوشحالی بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) خواب میں موت کو یاد کرنا عقل مندی کی علامت ہے۔ اس سے مراد آخرت کی تیاری ہے۔ یقین کامل بھی اس سے مراد ہو سکتا ہے۔

(۴) کثرت سے اموات دیکھنے کی تعبیر فتنے ہیں۔

(۵) موت کی تعبیر بیوی یا خاوند کے رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا یہ راحت و آرام کی علامت ہے۔ اور اس سے جدائی اور خوف و ہراس بھی مراد ہو سکتا ہے۔

(۶) اگر کوئی شخص فوت شدہ شخص خواب میں بتائے کہ وہ فوت نہیں ہوا تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شہیدوں کے مقام پر فائز ہے۔

(۷) اگر کوئی فوت شدہ آدمی اچھی حالت میں ہنستا مسکراتا نظر آئے تو یہ اُس کے اِس حالت میں ہونے کی علامت ہے۔

(۸) اگر کوئی غم زدہ اور پریشان آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ فوت ہو گیا ہے تو یہ اس کی حالت بہتر ہو جانے کی علامت ہے۔

(۹) اگر خواب میں کسی مردے کو زندہ کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے ہاتھوں کوئی یہودی یا عیسائی مسلمان ہو گا یا کوئی بدعتی ہدایت پائے گا۔ کئی مردوں کو زندہ کرنے سے مراد بھی گمراہوں کو راہِ راست پر لانا ہے۔

(۱۰) اگر کوئی فوت شدہ شخص سمندر میں ڈوبتا ہوا نظر آئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ گناہوں میں مستغرق ہے۔

(۱۱) کسی عالم کی وفات سے مراد کسی بدعت کا رونما ہونا بھی ہو سکتا ہے۔

(۱۲) والدین کی وفات کی تعبیر تنگی معیشت ہے۔

(۱۳) بیوی کی وفات سے مراد دنیا کا ہاتھ سے نکل جانا ہے۔

موتی:

اس سے مراد علم، مال و دولت اور عمدہ گفتگو ہے۔

موٹاپا:

اگر خواب میں خود کو موٹا دکھائی دے تو اس سے مراد مال و دولت میں اضافہ ہے۔

موج:

دیکھیے ''لہر''

موچی:

اس کی تعبیر ایسا شخص ہے جو عورتوں کے معاملات میں دلچسپی لیتا ہو اور انھیں مزین و آراستہ

رکھتا ہو۔

مؤذن:

(۱) اس سے مراد نیکی کی دعوت دینے والا شخص ہے

(۲) اس کی تعبیر ''حج کرنا'' بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) اذان کی تعبیر ''چوری'' بھی ہو سکتی ہے۔

(۴) اگر عورت کسی جامع مسجد میں اذان کہہ رہی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ شہر میں کوئی بڑا فتنہ رونما ہونے والا ہے۔

مونچھ:

(۱) خواب میں مونچھیں کاٹنا سنت پر عمل پیرا ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر خواب میں دیکھے کہ مونچھیں بہت بڑھی ہوئی ہیں تو یہ ناپسندیدہ چیز ہے۔

مور:

اس سے مراد عجمی نژاد، خوبصورت اور مالدار عورت ہے۔

مورچہ بندی:

(۱) جہاد کے دوران پہرا دینے سے مراد اطاعت شعار ہونا، اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی، اتباع سنت اور خوف الٰہی ہے۔

(۲) اگر کوئی مریض یا مسافر خواب میں دیکھے کہ وہ جہاد یا مورچہ بندی کر کے واپس آ رہا ہے تو یہ مریض کے شفایاب ہونے اور مسافر کے واپس آنے کی دلیل ہے۔

موزہ:

موزے سے مراد نوکر، مال و دولت اور ناپسندیدہ چیزوں سے تحفظ ہے۔

حضرت موسیٰ عَلَیہِ السَّلام:

(۱) حضرت موسیٰ عَلَیہِ السَّلام کو خواب میں دیکھنے سے مراد اہل حق کا غلبہ پانا اور اہل باطل کا مغلوب ہونا ہے، ان کا دیدار ظالموں کی ہلاکت اور تباہی کی نشان دہی کرتا ہے۔

(۲) اس کی تعبیر بچوں پر آزمائش آ جانے اور خویش و اقارب سے فراق بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) اس کی تعبیر بحری سفر کے بعد اچھا انجام ہے۔

(۴) اگر حضرت موسیٰ عَلَیہِ السَّلام کا عصا ہاتھ میں ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ شخص اعلیٰ رتبے سے سرفراز ہوگا اور دشمن پر غالب آ جائے گا۔

موم:

(۱) موم سے مراد اُمید ہے۔

(۲) غیر شادی شدہ موم دیکھے تو اس سے مراد بیوی ہے۔

(۳) اگر جاہل آدمی موم دیکھے تو اس سے مراد راہِ راست پر آنا ہے۔

مہر:

کاموں کی تکمیل کی علامت ہے۔

مہک:

(۱) مہک سے مراد نیک شہرت ہے۔

(۲) اگر ہاتھ میں مہک والی عُود دکھائی دے اور دیکھنے والے شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو یہ چیز اِسے واپس مل جانے اور اس کے متعلق خوشخبری سننے کی دلیل ہے۔

مہمان:

(۱) اس کی تعبیر نرینہ اولاد کی بشارت ہے۔

(۲) اگر خواب دیکھنے والے کی عورت حمل کے ساتھ نہ ہوتو اس سے مراد یہ ہے کہ اسے رزق جلدی ملنے والا ہے۔

میل کچیل:

اگر کپڑے یا جسم یا بالوں میں میل کچیل ہوتو اس سے مراد دیکھنے والے کے گناہ اور پریشانی ہے۔

مے فروش:

اس سے مراد دولت مند اور حرام رزق والا آدمی ہے۔

مینار:

(۱) مینار سے مراد لوگوں کی صلح کرانے والا اور انھیں نیکی کی دعوت دینے والا شخص ہے۔
(۲) اگر مینار گر جائے تو اس سے مراد صاحب علم کی وفات ہے۔
(۳) اگر کوئی شخص لکڑی کے مینارے پر چڑھ کر اذان کہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عہدہ، طاقت اور شان وشوکت منافقت کے ساتھ حاصل کرے گا۔

ن

نا اُمیدی:

(۱) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمیدی شرک کرنے یا کوئی غیر شرعی کام کرنے کی علامت ہے۔
(۲) نا اُمید ہونا برا وقت آنے اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور انعام کے چھن جانے کی بھی علامت ہے۔

نابینا ہونا:

یہ دینی گم راہی کی علامت ہے۔

ناپسندیدگی کا اظہار:

(۱) خواب میں ایسے شخص کو دیکھنا جو بیداری کی حالت میں بھی مبغوض اور ناپسندیدہ ہو، تنگ دلی کی علامت ہے۔

(۲) اس کی تعبیر یہ بھی ہے کہ دیکھنے والے کو ایسے ناپسندیدہ شخص کی صحبت سے دوچار ہونا پڑے گا جو اس پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

ناچنا:

دیکھیے ''رقص کرنا''

ناخن:

(۱) ناخن دشمن پر فتح یاب ہونے کی علامت ہے۔

(۲) ناخن تراشنا اتباع سنت سے عبارت ہے۔

ناریل:

اس سے مراد مال و دولت، خوش حالی اور عیش و عشرت ہے۔

ناک:

ناک سے مراد آدمی کا مال و دولت، والدین، اولاد، بہن بھائی، کاروباری شراکت دار اور ملازم جیسی اشیاء ہیں جو زندگی کو مزین و آراستہ کرتی ہیں۔ لہٰذا اگر ناک خوب صورت ہو تو یہ اس کی زندگی کی بہتری کی علامت ہے۔ اگر ناک سیاہ یا بڑی ہو تو یہ اس کی خستہ حالی اور مغلوبیت کی علامت ہے۔

نام:

اگر خواب میں نظر آئے کہ اس کا نام تبدیل ہو گیا ہے تو یہ اس تبدیل شدہ نام کے معنی کے مطابق اس کی زندگی میں انقلاب کی علامت ہے۔

نجومی:

اس سے مراد دھوکہ باز اور فریب کرنے والا آدمی ہے۔

نصیحت کرنا:

اگر کوئی شخص نصیحت کر رہا ہو تو یہ دھوکہ اور فریب کی علامت ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقَاسَمَهُمَا اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِیْنَ فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ ﴾

(الاعراف: ۲۱, ۲۲)

"(اور اس (شیطان نے) ان دونوں کے سامنے حلف اُٹھا کر کہا کہ میں یقیناً تمہارا خیر خواہ ہوں، اس طرح انہیں دھوکہ دے کر بے راہ کر دیا۔"

نقاب:

(۱) عورت نے نقاب کر رکھا ہو تو یہ اس کی مذہب پسندی، پاک دامنی اور عفت و عصمت کی علامت ہے۔

(۲) نقاب اُتارنے کی تعبیر حج یا عمرہ کرنا بھی ہو سکتی ہے۔

نقش و نگار کرنے والا:

اس کی تعبیر دنیا دار اور دنیا سے فریب زدہ آدمی ہے۔

نکسیر:

نکسیر آنا پریشانی اور غم واندوہ کی علامت ہے۔

نگاہ جھکانا:

(۱) نگاہ جھکائے ہوئے ہونا اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تعمیل کی علامت ہے۔

نماز کی پابندی:

(۱) نماز پڑھنا ایفائے عہد اور مقصد کے حصول کی علامت ہے۔

(۲) اگر خواب دیکھنے والا تنگی میں ہو تو یہ اس کے ختم ہو جانے راحت و آرام حاصل ہو جانے کی علامت ہے۔

نماز پڑھنا:

(۱) اگر سنت یا نفل پڑھ رہا ہو تو یہ اس کے مذہب پسند ہونے اور محبت الٰہی سے سرشار ہونے کی علامت ہے۔

(۲) اگر نماز استخارہ پڑھے تو یہ بہتر انجام کی دلیل ہے۔

نمک:

یہ دنیا سے بے رغبت ہونے اور خیر و برکت کی علامت ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام:

(۱) حضرت نوح علیہ السلام کی زیارت کرنے کی تعبیر لمبی زندگی ہے اور یہ اس بات کی علامت ہے کہ اسے لوگوں کی طرف سے دکھ اور تکلیف پہنچے گی۔ بالآخر وہ شخص کامیاب اور صاحب اولاد ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوگا۔

(۲) کچھ علماء کہتے ہیں کہ یہ کافروں کی تباہی و بربادی اور اہل ایمان کے تحفظ اور نجات کی

علامت ہے۔

نوجوان:

نوجوان کو دیکھنا متحرک اور طاقتور ہونے کی علامت ہے۔

نہانا:

غسل کرنا گناہوں سے توبہ کرنے اور فریضہ ادا کرنے کی علامت ہے۔

(۱) اگر سردی میں ٹھنڈے پانی سے نہائے تو یہ پریشانیوں اور تکلیفوں کی علامت ہے۔

(۲) اگر سردی کے موسم میں گرم پانی سے نہائے تو یہ مفادات کے حصول اور بیماری سے شفا کی دلیل ہے۔

(۳) اگر احرام پہننے اور مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرے تو یہ خوشی و مسرت کی دلیل ہے، نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ بچھڑنے والوں سے ملے گا اور قرض ادا کرے گا۔

(۴) اگر نہانے کے بعد نیا لباس پہن لے اور خواب دیکھنے والا مریض ہو تو یہ بیماری سے شفایاب ہونے کی علامت ہے۔ اگر وہ مقروض ہو تو قرض کی ادائیگی کی دلیل ہے۔ اگر وہ قید ہو تو یہ رہائی کی دلیل ہے اگر پریشان ہو تو یہ پریشانی کے خاتمے کی علامت ہے۔ اگر اس نے حج نہ کیا ہو تو یہ حج سے بہرہ ور ہونے کی دلیل ہے۔ اگر وہ غریب ہو تو وہ دولت مند ہونے والا ہے۔

(۵) بوسیدہ لباس پہننا پریشانی کے ختم ہو جانے اور غریب ہونے کی علامت ہے۔

(۶) دونوں ہاتھوں کو صابن سے دھونا ادائیگی قرض اور پریشانی کے خاتمہ کی نشانی ہے۔

نہر:

(۱) نہر اور دریا میں سے پانی پینا ناپسندیدہ ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ وَمَنْ لَّمْ

﴿يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ﴾ (البقرة: ٢٤٩)

''بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے، جس نے اس میں سے پانی پی لیا وہ میرا نہیں اور جو اسے نہ چکھے وہ میرا ہے، ہاں یہ اور بات ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے۔''

(۲) خواب میں نہر اور دریا دیکھنا رزق کے تسلسل کی علامت ہے۔

نیچے اُترنا:

اس کی تعبیر عہدہ ومنصب سے معزول ہو جانا یا بیوی کو چھوڑ دینا ہے۔

نیند:

اس کی تعبیر غفلت ہے۔

نیکی کرنا:

خواب میں کوئی نیک کام کرنا مثلاً راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا یا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دینا تجارت میں نفع حاصل کرنے، قرض ادا ہو جانے اور خوف سے پر امن ہونے کی دلیل ہے۔

نیزا:

یہ جنگ، لڑائی جھگڑے اور دنگا وفساد کی علامت ہے۔

واؤ

واپس آنا:

دیکھیے ''سفر سے واپسی''

وادی:

دیکھئے ''جنگل''

واعظ:

واعظ کی تعبیر رونا اور غم زدہ ہونا ہے۔

وبا:

اس سے مراد لوگوں کو پہنچنے والی تکلیف ہے۔

وزیر:

خواب میں کسی وزیر کو دیکھنا عہدہ و منصب کے حصول کی علامت بھی ہوسکتی ہے اور اہل منصب کے ہاں شنوائی کی دلیل بھی۔

وصیت کرنا:

وصیت کرنے والے اور جسے وصیت کی جارہی ہے دونوں کے درمیان قرابت داری کی علامت ہے۔اگر دونوں کے درمیان عداوت ہو تو یہ ان کی باہمی صلح کی طرف اشارہ ہے۔

وضو کرنا:

(۱) جرائم اور گناہوں کے کفارہ کی علامت اور ایمان و بلندی درجات کی بشارت ہے۔

(۲) غم اور پریشانی کے خاتمہ کی دلیل ہے۔

(۳) ادائیگی امانت بھی اس کی تعبیر ہے۔

وعدہ کرنا:

اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو وعدہ کیے گئے شخص کی طرف سے حسن سلوک حاصل ہوگا۔

وطن کی اُداسی:

(۱) دوست کی جدائی یا خاوند بیوی کی جدائی کی علامت ہے۔

(۲) اگر اداسی کے ساتھ ساتھ آواز سے رونا اور بین بھی ہو تو یہ صورت حال اور بھی بری ہے۔

وفات پانا:

دیکھیے ''موت''

وکیل مقرر کرنا:

(۱) دولت مند ہونے اور دوسروں کی املاک پر تصرف کا حق حاصل ہو جانے کی علامت ہے۔

(۲) اگر وکیل بنانے والا مریض ہو تو اس کی موت کا وقت قریب ہے۔

(۳) اگر وہ صحت مند ہو تو وہ بیمار ہونے والا ہے۔

ھ

ہابیل:

خواب میں ہابیل کو دیکھنا حسد کیے جانے اور دشمن کی زد میں آنے کی علامت ہے۔

ہاتھ:

(۱) اگر ہاتھ کھلے اور فراخ ہوں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا شخص سخی ہے اور وہ ہر قسم کا مال و دولت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

(۲) اگر ہاتھوں کے بل چل رہا ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ شخص اپنے مطلوبہ کام میں اپنے بھائی یا اولاد یا دوست کا سہارا لیتا ہے۔

(۳) اگر ہاتھ کو بغل کے نیچے رکھے اور پھر اسے باہر نکالے تو اس میں روشنی ہو اور دیکھنے والا علم کا متلاشی ہو تو یہ خواب علم میں اعلیٰ مقام حاصل ہونے کی علامت ہے۔ اگر ایسی صورت دیکھنے والا شخص تاجر ہو تو اسے بلند مقام اور نرینہ اولاد عطا ہو گی۔

(۴) دائیں ہاتھ سے مراد باپ، بیٹا، دوست یا معاون ہے۔

(۵) بائیں ہاتھ کی تعبیر بیوی، والدہ، بہن، بیٹی اور ملازمہ ہے۔

(۶) اگر ایک ہاتھ غائب نظر آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا دائیں یا بائیں ہاتھ کے لحاظ سے مذکورہ بالا میں سے کسی شخص سے محروم ہونے والا ہے۔

(۷) اگر ہاتھ کٹا ہوا ہو تو یہ خواب بھائی، یا دوست کی وفات یا باہمی اُلفت ختم ہونے کی علامت ہے۔

(۸) اگر ہاتھ میں لمبائی محسوس کرے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ دوستی اور انعام و کرام کا سلوک کرتا ہے۔

(۹) اگر ہاتھ بند ہوں تو یہ بخل کی علامت ہے۔

(۱۰) جو شخص ہاتھوں کو چھری سے زخمی کر رہا ہو وہ کسی تعجب خیز چیز کا سامنا کرنے والا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ط ﴾ (یوسف : ۳۱)

''جب عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو اسے بہت عظیم سمجھا اور انہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر دیئے۔''

(۱۱) اگر خواب میں اپنا ہاتھ کھا رہا ہو تو اسے کسی شرمندہ کرنے والے کام یا ظالم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ باری تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ ط ﴾ (فرقان : ۲۷)

''اس دن ظالم اپنے ہاتھ منہ میں چبائے گا۔''

ہاتھی:

(۱) ہاتھی سے مراد ہیبت ناک بادشاہ ہے، جو کند ذہن ہو، لیکن حرب و ضرب کے فن سے واقف ہو۔

(۲) اگر خواب میں ہاتھی پر سوار ہو جائے اور اسے خرید لے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی حکمران سے رابطہ کرے گا اور بلند مقام حاصل کرے گا۔ اس کی تعبیر یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ دھوکہ و فریب کرے گا اور خود ہی اس دھوکے کا خمیازہ بھگتے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ٥ ﴾ [الفیل : ۱]

''کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں سے کیسا سلوک کیا؟''

ہاتھی کو خواب میں دیکھنا نیک اور متقی لوگوں کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔

ہاتھ کاٹنا:

(۱) ہاتھ کاٹنے سے مراد یہ ہے کہ جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے، وہ لوگوں سے مانگنے سے بے نیاز ہے۔

(۲) ہاتھ اور پاؤں کٹا ہوا ہو تو یہ بے دینی کی علامت ہے۔

(۳) زبان کاٹنے سے مراد مخالف کی دلیل کی تردید ہے یا کسی شخص سے حسن سلوک کر کے اسے بات کا موقع نہ دینا بھی مراد ہو سکتا ہے۔

(۴) اگر جسم کے اعضاء کٹے ہوئے نظر آئیں تو اس کی تعبیر اہل و عیال سے دور دراز کا سفر ہے۔

ہاتھوں کا مفلوج ہونا:

دیکھئے: ''فالج''۔

ہار:

(۱) عورت کو ہار دکھائی دے تو اس سے مراد آرائش و زیبائش ہے۔

(۲) اس کی تعبیر عورت کا خاوند یا اولاد بھی ہو سکتی ہے۔

(۳) اگر مرد ہار پہن لے اور وہ غیر شادی شدہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی شادی ہونے والی ہے، اگر اس کی بیوی حاملہ ہو تو اسے نرینہ اولاد ملے گی۔

حضرت ہارون علیہ السلام:

ان سے مراد ایسا نائب ہے، جس کی وجہ سے کسی آزمائش اور جھگڑے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہُد ہُد:

(۱) اس کی تعبیر حکمرانوں کے نزدیک رہنے والا سچا پیغام رساں بھی ہو سکتا ہے۔

(۲) اس کی دوسری تعبیر مشکلات اور عذاب سے نجات بھی ہو سکتی ہے۔

ہتھیلی:

(۱) اس سے مراد آدمی کی طاقت اور قوت ہے۔

(۲) ہتھیلی کا کھلا ہونا دنیا کی فراخی کی علامت ہے۔ اس کا بند ہونا کاموں سے رک جانے کی

دلیل ہے۔

ہتھیار:

دیکھئے: ’’اسلحہ۔‘‘

ہتھوڑا:

خواب میں ہتھوڑا دیکھنا مدد اور رزق کی علامت ہے۔

ہڈی:

(۱) یہ اولوالعزم ہونے اور طاقت پر مبنی کاموں کی نشانی ہے۔

(۲) اس کی تعبیر انسانی فلاح و بہبود کے کام آنے والے افراد اہل خانہ، اولاد، حیوانات اور املاک بھی ہوسکتی ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ مریض ہو تو اس کی تعبیر اس کی وفات ہے۔ اگر تندرست ہو تو یہ اس کے مریض ہو جانے کی علامت ہے۔

ہرن:

ہرن سے مراد بیویاں اور اولاد ہے۔

(۱) جو شخص ہرن شکار کرے یا اسے ہرن کا تحفہ ملے یا ہرن خریدے وہ کشادہ رزق سے بہرہ ور ہوگا۔

(۲) اس کی تعبیر غیر شادی شدہ کا شادی کرنا اور شادی شدہ کو اولاد ملنا بھی ہے۔

(۳) اگر خواب میں ہرن پکڑ لے تو اسے بہت زیادہ خیر و برکت نصیب ہوگی۔

(۴) اگر ہرن دوڑ کر اس کی طرف لپکے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی اس کی نافرمانی کرے گی۔

(۵) ہرنی سے مراد خوب صورت دوشیزہ ہے۔

ہل چلانا:

دیکھئے: ''زراعت۔''

ہم بستری کرنا:

اگر خواب میں ہم بستری کرے اور بیداری میں منی نظر آئے تو یہ ایک بے ہودہ خواب ہے۔ اس کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

ہنڈیا:

ہنڈیا سے مراد دنیا اور جہان ہے۔

(۱) جو شخص خواب میں ہنڈیا میں سالن پکا رہا ہو وہ بہت زیادہ مال و دولت حاصل کرے گا۔

(۲) ہنڈیا میں گوشت اور شوربہ سے مراد جھگڑے اور مخاصمت کے ساتھ حاصل ہونے والی زیادہ کمائی ہے۔

ہنسنا:

خواب میں ہنسنا فرحت و سرور کی علامت ہے۔

کچھ اہل فن کا کہنا ہے کہ جو شخص خود کو خواب میں ہنستا ہوا دیکھے، اسے نرینہ اولاد کی بشارت دی جا رہی ہوتی ہے اور اگر وہ شخص مسکرا کر ہنس رہا ہو تو یہ آنے والے بچے کے نیک ہونے کی دلیل ہے۔

اگر فوت شدہ آدمی ہنستا دکھائی دے تو اس سے مراد آخرت میں انعام یافتہ ہونا ہے۔

حضرت ہود علیہ السلام:

جو شخص ہود علیہ السلام کو خواب میں دیکھتا ہے، اس پر جاہل اور بے وقوف لوگ مسلط ہوں گے، لیکن یہ ان کے مقابلہ میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا اور ان کی تکلیف سے نجات حاصل کرے گا۔

ہوٹل:

دیکھئے: ''ریسٹورنٹ۔''

ہیرا:

دیکھئے: ''لعل و جوہر۔''

ی

یاد کرنا (از بر کرنا/حفظ کرنا):

کسی چیز کو حفظ کرنا گمراہی کے بعد ہدایت پانے، تنگ حالی کے بعد خوش حال ہونے اور پریشانی کے خاتمہ کی علامت ہے۔

یاسمین:

دیکھئے: ''چنبیلی۔''

یاقوت:

دیکھئے: ''لعل و جوہر۔''

یتیم ہو جانا:

یتیمی ذلت و رسوائی کی علامت ہے۔

جو شخص خواب میں یتیم نظر آئے، وہ لوگوں سے مغلوب ہو کر رہے گا۔ کیونکہ یتیم ہمیشہ

مغلوب ہوتے ہیں اور ان کی دولت دوسروں کے زیر نگرانی ہوتی ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام:

حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خواب میں زیارت کرنا متقی اور پارسا بننے کی علامت ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام:

حضرت یعقوب علیہ السلام کی زیارت گم شدہ چیز کے مل جانے اور بہتر انجام کی علامت ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام:

حضرت یوسف علیہ السلام کی زیارت جیل میں جانے اور وہاں سے رہا ہونے کی علامت ہے۔

(۱) ان کی زیارت عورتوں کی طرف سے آزمائش کی بھی دلیل ہے۔

(۲) ان کی زیارت خوابوں کی تعبیر کا عالم ہونے کی نشانی ہے۔

(۳) اگر کوئی غریب عورت حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو یہ اس کی دنیا و آخرت کے بہتر ہو جانے کی علامت ہے۔

(۴) ان کا دیدار دوستوں اور خویش و اقارب کے فرماں بردار ہونے کی بھی دلیل ہے۔ ایسا شخص کثرت سے صدقہ و خیرات اور حسن سلوک سے بھی بہرہ ور ہوگا۔

کچھ اہل فن کہتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بھائیوں کی طرف سے ایسی آزمائش اور مشقت سے دوچار ہونے کا اشارہ ہے جس کے بعد نجات اور پھر ان پر غلبہ حاصل ہوگا۔

حضرت یونس علیہ السلام:

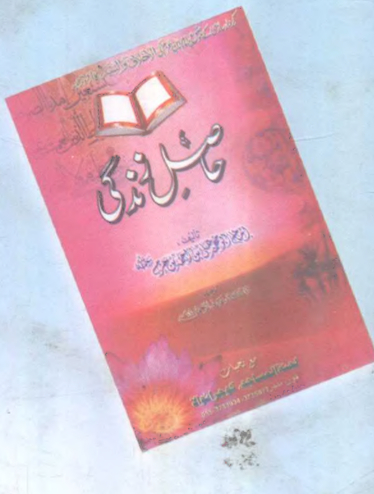
(۱) ان کا دیدار اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی کام میں عجلت اور جلد بازی کے باعث جیل، تنگی اور پریشانی کا شکار ہوگا۔ پھر اسے نجات حاصل ہوگی۔

(۲) انھیں خواب میں دیکھنے والا زود رنج ہوگا۔

فہرست

مصنف کی دیگر کتب





مکتبہ ابن تیمیہ ۔ لاہور